

# تَيْبُ الْقَلْبِ

دکھتری

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

تصنیف

عطاء الرحمن ثاقب

گولڈن پبلشنگ ہاؤس، لاہور

فہم شہان سنٹر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل

اجازت ہے۔

### ☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

[kitabosunnat@gmail.com](mailto:kitabosunnat@gmail.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

تصنيف  
عطاء الرحمن ثاقب

گورنمنٹ ایڈمنسٹریشن کالج (سوی) سوات

گورنمنٹ ایڈمنسٹریشن کالج (سوی) سوات

# تیسرا فیضان دکھتری

فہم پبلشرز آن لائن  
یکسپریس فلور 36- ڈی لوہڑا مال نزد سول سیکرٹریٹ لاہور  
فون: 7320689-7242850



﴿ حقوق طبع محفوظ ہیں ﴾

تیسرا القرآن ڈکٹری	نام کتاب
عطاء الرحمن ثاقب	نام مصنف
رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ	اشاعت
عطاء الرحمن ثاقب	ناشر
علی حیدر حکیم	کمپوزنگ

اُحد پرنٹنگ پریس: 50 لوہڑال روڈ، نزد ایم۔ اے۔ او۔ کالج، لاہور۔

234/1  
ثاقب

ڈسٹری بیوٹرز



دارالعلوم  
بیت الرحمن

پبلشر اینڈ ڈسٹری بیوٹرز، ماڈل ٹاؤن، لاہور

الزیاض، ہیوسٹن، لاہور، 1997

50 لوہڑال روڈ، نزد ایم۔ اے۔ او۔ کالج، لاہور

فون: 7232400 - 7240024 (092-42) فیکس: 7354072

ایمیل: Darusim @ Brain.Net.PK.

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: (092-42) 7120054



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### مقدمہ

جب تک قرآن مجید کو اس کی اپنی زبان میں سمجھنے کی کوشش نہ کی جائے اس کی قوت تاثیر، اس کی ہیبت و سطوت، اس کے جلال اور اس کی فصاحت و بلاغت سے آگاہی ممکن نہیں۔ فہم قرآن انٹرنیٹ ٹیوٹ ۴ ماہ پر مشتمل کورس تیسیر القرآن (گرامر) کی تدریس سے الحمد للہ قرآن مجید کو اس کی اپنی زبان میں سمجھانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور ہر عمر اور ہر طبقہ زندگی کے لوگ یکساں طور پر اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ تیسیر القرآن (گرامر) نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور خصوصی تائید و نصرت سے فہم قرآن کے لیے کی جانے والی کوششوں کو ایک جدید رخ دیا ہے اور اس ہدف کو جس کا حصول نہایت مشکل قرار دیا جا رہا تھا بہت سہل اور آسان بنا دیا ہے۔ تیسیر القرآن قرآنی گرامر کا ایک کورس ہے جس سے عربی زبان کے ابتدائی اور اہم قواعد سکھا کر قرآن مجید کو براہ راست سمجھنے کی استعداد پیدا کی جاتی ہے۔ عربی گرامر کے قواعد کی قرآن مجید کی آیات پر تطبیق (Application) سے طالب علم میں قرآن مجید کو سمجھنے کی صلاحیت تدریجاً پروان چڑھتی رہتی ہے اور بالآخر اس کی قرآن مجید سے وابستگی گہری ہوتی چلی جاتی ہے اور یوں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا اس کی گہرائیوں میں اتر کر اور اس کی رفعتوں سے آشنا ہو کر اپنے قلب و ذہن کو واضح طور پر اس کی ضیا پاشیوں سے منور ہوتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ تیسیر القرآن (گرامر) سے طالب علم میں قرآن مجید کو لغوی تشریح (Grammatically analysis) کے

ساتھ مکمل کرنے کی جو تشنگی پیدا ہو جاتی ہے اس کا احساس کرتے ہوئے تیسیر القرآن ڈکشنری کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس کی تالیف بہت عرصے سے زیر غور تھی۔ احباب سے مشورے اور ان کی حوصلہ افزائی سے بفضلہ تعالیٰ اس کا آغاز ماہ شعبان سے کر دیا گیا۔ اس کا پہلا جزء (Volume) جو ۵۵ پاروں پر مشتمل ہے آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس سے استفادہ کرنے کے لیے تیسیر القرآن (گرامر) کا ابتدائی کورس مکمل کرنا لازمی ہے تاکہ ان اصطلاحات کا تعارف ہو جائے جو اس ڈکشنری میں استعمال ہوئی ہیں۔ چونکہ اردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کوشش ہے اس لیے لازماً اس میں نقائص بھی ہوں گے۔ آپ سے امید ہے کہ ہمیں ان سے مطلع کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کی جاسکے۔

میں اپنے ان احباب اور بالخصوص فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ کے معاونین اور ممبران کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے بڑے خلوص کے ساتھ اس ڈکشنری کو منظر عام پر لانے کیلئے اپنے مشوروں سے نوازا اور اس کیلئے معاون بنے۔ اس ڈکشنری سے استفادہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے شرف قبولیت سے نوازے۔

میں اپنے استاذ و مربی علامہ احسان الہی ظمیر رحمہ اللہ تعالیٰ جنہوں نے عربی زبان کی تدریس میں مجھ پر خصوصی توجہ فرمائی اور جن کی تربیت میں اس کاوش کے قابل ہو سکا ہوں کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی لغزشیں معاف فرمائے اور انہیں بلندی درجات سے نوازے۔ آمین۔

عطاء الرحمن ثاقب

پر سپل فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ

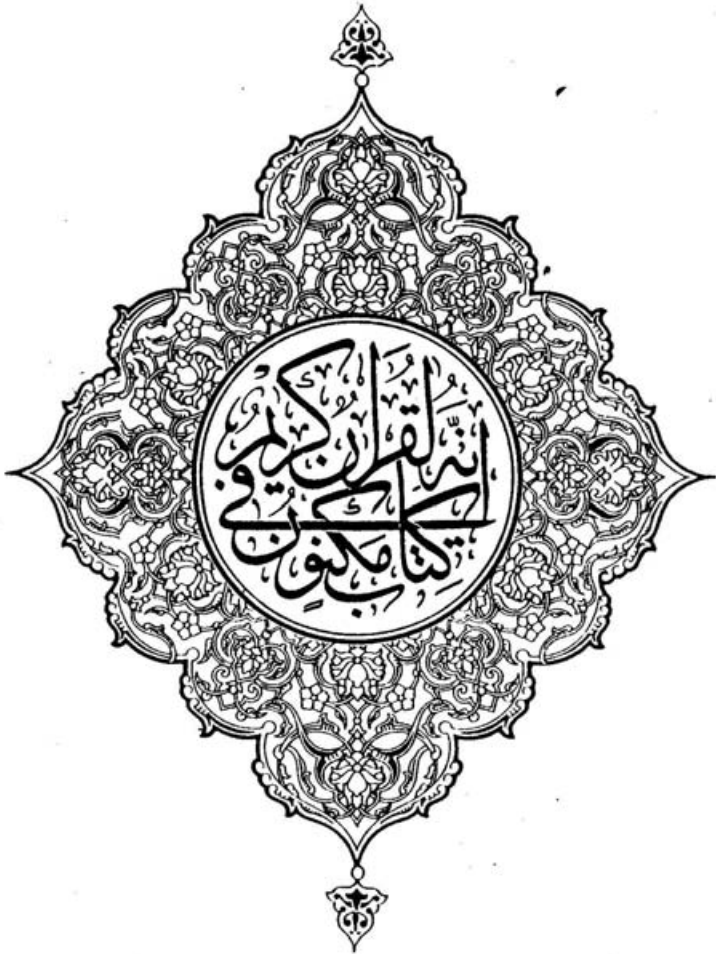
۱۰ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ

۳۰ دسمبر ۱۹۹۸ء



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ  
يَتَيْنَا يَهْدِي الْقُرْآنُ اس راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی ہے



✽ اس قرآن کو ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں  
✽ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے جو ایک محفوظ کتاب میں دُج ہے





آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱	لِلّٰهِ	لِ + اَللّٰهُ = مرکب جاری ہے۔ ملا کر لِاَللّٰهِ کی بجائے لِلّٰهِ پڑھا گیا۔
۱	رَبِّ	لفظ اللہ کی صفت یا بدل ہے اس لیے حالت جر میں ہے۔ رَبِّ يَرْبُ (ض) [تدریجاً نشوونما کرنا] یہ اَلْعَالَمِيْنَ کی طرف مضاف ہے۔
۱	اَلْعَالَمِيْنَ	مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ اَلْعَالَمِ کی جمع ہے۔ [ہر وہ مخلوق جو اللہ کے وجود اور اس کی معرفت پر علامت یعنی دلیل ہو۔] رَبِّ اَلْعَالَمِيْنَ اللہ کی صفت نمبر ۱ ہے۔
۲	الرَّحْمٰنِ	[رح م] رَحِمَ يَرْحَمُ (س) سے فَعْلَانُ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔ [بہت زیادہ رحم کرنے والا] اللہ کی صفت نمبر ۲ ہے۔
۲	الرَّحِيْمِ	رَحِمَ يَرْحَمُ سے فَعِيلٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔ اس میں کثرت کے ساتھ ساتھ دوام و استمرار کا مفہوم بھی ہے۔ [بیشکی اور تسلسل کے ساتھ رحم فرمانے والا] اللہ کی صفت نمبر ۳ ہے۔
۳	مَالِكِ	[م ل ک] مَلَكَ يَمْلِكُ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ اللہ کی صفت نمبر ۴ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ [قابو پانا۔ اختیار رکھنا] مضاف ہے۔
۳	يَوْمِ	مضاف الیہ بھی اور مضاف بھی [دن]
۳	الَّذِيْنَ	[د ی ن] ذَانَ يَذِيْنُ (ض) [بدلہ دینا۔ کسی عمل کی جزایا سزا دینا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۴	إِيَّاكَ	إِيَّا + كَ مفعول ہے۔ تقدیم کی وجہ سے حصر کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ ضمائر متصلہ کو جب الگ سے (منفصل) ذکر کیا جاتا ہے تو ان سے پہلے ”إِيَّا“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً إِيَّاهُ۔ إِيَّاهُمْ۔ إِيَّاكَ۔ إِيَّاكُمْ وغیرہ
۴	نَعْبُدُ	[ع ب د] عَبَدَ يَعْبُدُ (ن) فعل مضارع [کسی کے سامنے عبودیت یعنی عجز و انکساری کا اظہار کرتا۔]
۴	نَسْتَعِينُ	[ع و ن] اسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ (استفعال) اصل میں اسْتَعَوْنُ يَسْتَعُونُ تھا۔ تعلیل کے بعد اسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ ہو گیا۔ فعل مضارع [مدد طلب کرنا]
۵	إِهْدِنَا	إِهْدِ + نَا (هدى) هَدَى يَهْدِي (ض) سے فعل امر ہے۔
۵	الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ	معرفہ + معرفہ = مرکب تو صیغی [بغیر کسی کجی کے بالکل سیدھا راستہ]
۶	أَنْعَمْتَ	[ن ع م] أَنْعَمَ يُنْعِمُ (افعال) واحد مذکر حاضر [انعام کرنا، نعمتوں سے نوازنا]
۷	غَيْرِ	الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کی وضاحت (بدل) ہے اس لیے حالت جر میں ہے۔ مضاف ہے۔
۷	الْمَغْضُوبِ	[غ ض ب] غَضِبَ يَغْضِبُ (س) سے اسم المفعول ہے۔ غَيْرِ کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ [غضب کیا گیا]
۷	الضَّالِّينَ	[ض ل ل] ضَلَّ يَضِلُّ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ [گمراہ ہونا۔ راہ راست سے ہٹ جانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲	ذٰلِكَ الْكِتَابُ	ذٰلِكَ اشارہ بعید ہے۔ الْكِتَابُ مشار الیہ = مرکب اشاری یعنی وہ کتاب جو جبریل امین کے ذریعہ سے لوح محفوظ سے آپ کے قلب اطہر پر نازل ہو رہی ہے۔ اشارہ بعید تعظیم کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔
۲	لَا رَيْبَ	لَا برائے نفی جنس ہے۔ رَيْبٌ اس کا اسم ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔
۲	لِلْمُتَّقِينَ	لِ + الْمُتَّقِينَ = مرکب جاری [وقی] اتَّقَى يَتَّقِي (اتعال) سے اسم الفاعل الْمُتَّقِي کی جمع ہے۔ اتَّقَى اصل میں اَوْتَقَى تھا۔ باب افعال میں ”و“ کو ”ت“ سے بدل دیا جاتا ہے چنانچہ اِتَّقَى ہوا پھر ادغام کے بعد اتَّقَى ہو گیا اور مطابقت (Co-Ordination) کے بعد اتَّقَى ہو گیا۔ [اللہ سے ڈرتے ہوئے اس کی نافرمانی سے بچنا]
۳	يُؤْمِنُونَ	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [ایمان لانا]
۳	يُقِيمُونَ	[ق و م] اَقَامَ يُقِيمُ (افعال) فعل مضارع [سیدھا کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ ترجیحی حیثیت دینا]
۳	مِمَّا	مِنْ + مِمَّا = مِنْ حرف جر ہے اور مِمَّا موصولہ ہے۔
۳	رَزَقْنَاهُمْ	رَزَقْنَا + هُمْ [رزق] رَزَقَ يَرْزُقُ (ن) جمع متکلم [عطا کرنا۔ دینا۔ مادی یا معنوی نعمت سے نوازنا]
۳	يُنْفِقُونَ	[ن ف ق] اَنْفَقَ يُنْفِقُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ نَفَقٌ کا معنی سوراخ ہے۔ [جو ہم نے دیا ہے اس میں سے سوراخ کرتے ہیں] یعنی وہ ہماری عطا کردہ نعمتوں



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کو بند کر کے نہیں رکھتے۔ بلکہ اسے اللہ کی راہ میں استعمال کرتے رہتے ہیں۔
۴	بِمَا	بِ + مَا = مرکب جاری۔ بِ حرف جر ہے اور مَا موصولہ ہے۔
۴	أَنْزِلَ	[ن ز ل] أَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی مجہول ( = + = ) (اتارنا)
۴	يُوقِنُونَ	[ی ق ن] أَيْقَنَ يُوقِنُ (افعال) فعل مضارع۔ ایمان اور ایقان میں فرق یہ ہے کہ ایمان کے کئی درجات ہیں جن میں ایقان یعنی یقین کرنا بھی ہے جب کہ ایقان کسی بات کو ماننے کا آخری درجہ ہے۔
۵	أُولَئِكَ	اشارہ بعید (وہ - Those)۔ یعنی وہ لوگ جن کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے۔
۵	الْمُفْلِحُونَ	[ف ل ح] أَفْلَحَ يُفْلِحُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے۔ [کامیاب ہونا۔ فلاح پانا]
۶	كَفَرُوا	[ک ف ر] كَفَرَ يَكْفُرُونَ (افعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [نعت ایمان کو چھپانا۔ کفر کرنا]
۶	ءَأَنْذَرْتَهُمْ	ء + أَنْذَرْتُ + هُمْ۔ أَنْذَرْتُ [ن ذ ر] أَنْذَرْتُ يُنْذِرُ (افعال) فعل ماضی۔ [آگاہ کرنا۔ کسی خوفناک چیز سے خبردار کرنا]
۶	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَمْ + تُنْذِرْ + هُمْ۔ واحد مذکر حاضر
۶	لَمْ	حرف نفی جو فعل مضارع کو ماضی کے معنی میں لے جاتا ہے اور جزم دیتا ہے۔
۶	تُنْذِرُ	[ن ذ ر] أَنْذَرْتُ يُنْذِرُ (افعال) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سے حالت جزم میں ہے۔ فعل + فاعل (أَنْتَ اس میں پوشیدہ ہے۔)
۶	هُمْ	مفعول۔ ضمیر جمع مذکر غائب
۸	مِنَ النَّاسِ	مِنْ + النَّاسِ = مرکب جاری۔
۸	أَمَّنَّا	[ء م ن] اَمَّنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ایمان لانا]
۸	بِ	حرف جر۔ اَمَّنَ يُؤْمِنُ کا صلہ (Preposition) بِ ہو تو معنی ہوتا ہے ایمان لانا اور لِ ہو تو اعتبار کرتا۔
۸	مَا	مَا کے بعد بِ ہو تو مَا ہمیشہ نافیہ ہوتا ہے۔ اور اس سے نفی میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ "مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ" کا معنی ہو گا (وہ بالکل مومن نہیں ہیں)
۹	يُخَادِعُ	[خ د ع] خَادَعَ يُخَادِعُ (مفاعلہ) فعل مضارع [ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے کسی کو دھوکہ دینا]۔
۹	يَخْدَعُونَ	[خ د ع] خَدَعَ يَخْدَعُ (ف) فعل مضارع [دھوکہ دینا]
۹	يَشْعُرُونَ	[ش ع ر] شَعَرَ يَشْعُرُ (ن) فعل مضارع [ظاہر اور محسوس چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا]
۱۰	فَزَادَهُمْ	فَ + زَادَ + هُمْ - زَادَ [ز ی د] زَادَ يَزِيدُ (ض) [بڑھانا۔ اضافہ کرنا] ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے هُمْ کے آخر میں ء کا اضافہ کیا گیا ہے۔
۱۰	مَرَضًا	تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں (منصوب) ہے۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰	أَلَيْمٌ	[ع ل م] أَلِيمٌ يَأْلَمُ (س) فَعِيلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے۔ [بہت زیادہ اور مسلسل اذیت (Torture) والی سزا]
۱۰	بِمَا	بِ + مَا - بِ یہاں وجہ کے معنی میں ہے۔ اسے باء سببیہ کہا جاتا ہے۔
۱۰	يَكْذِبُونَ	[ک ذ ب] كَذَبَ يَكْذِبُ (ض) فعل مضارع [خلاف حقیقت بات کہنا۔ جھوٹ بولنا]
۱۱	قِيلَ	[ق و ل] قَالَ يَقُولُ (ن) سے ماضی مجہول [کہنا] إِذَا كَى وجہ سے اس میں فعل مضارع کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔
۱۱	لَا تُفْسِدُوا	لَا + تُفْسِدُوا - فعل نہی۔ لَا یہاں حرف نہی ہے۔ تُفْسِدُوا [ف س د] أَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) لائے نہی کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے۔
۱۱	إِنَّمَا	کلمہ حصر [حقیقت تو بس یہی ہے]
۱۱	مُضْلِحُونَ	[ص ل ح] أَضْلَحَ يُضْلِحُ (افعال) سے اسم الفاعل [اصلاح کرنا۔ اپنی ذات یا ماحول اور معاشرے کو درست کرنا]
۱۲	أَلَا	کلمہ تنبیہ (Warning) [آگاہ ہو جاؤ۔ کان کھول کر سن لو]
۱۲	الْمُفْسِدُونَ	[ف س د] أَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) سے اسم الفاعل [فساد پھیلانا۔ اپنی ذات، ماحول یا معاشرے کو خراب کرنا]
۱۳	أَمِنُوا	[ء م ن] أَمِنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل امر جمع مذکر حاضر [ایمان لانا۔ تصدیق کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳	السُّفَهَاءُ	السُّفَهَاءُ کی جمع ہے۔ سَفِهَ يَسْفَهُ (س) سے اسم مبالغہ ہے۔ [ردی اور ناقص ہونا۔ بے وقوف ہونا]
۱۴	لَقُوا	[ل ق ی] لَقِيَ يَلْقَى (س) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ اصل میں فَعَلُوا کے وزن پر لَقِيُوا تھا [سامنے آنا۔ ملاقات کرنا]
۱۴	أَمَّنَّا	[ء م ن] أَمِنَ يُؤْمِنُ (افعال فعل ماضی جمع متکلم۔ [خ ل و] خَلَا يَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ [کسی کے ساتھ علیحدگی میں ہونا۔ تنہا ہونا]
۱۴	إِنَّا	إِنَّا + نَا تخفیف کی غرض سے ایک نون حذف کر دیا گیا ہے۔
۱۴	مُسْتَهْزِئُونَ	[ه ز ء] اسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ (استفعال) سے اسم الفاعل۔ [تضحیک کرنا۔ کسی کے متعلق خواہش کرنا کہ وہ مذاق بن جائے۔ کسی کو مذاق کا نشانہ بنانا]
۱۵	يَمُدُّ	[م د د] مَدَّ يَمُدُّ (ن) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ [مبا کرنا۔ دراز کرنا۔ ڈھیل دینا]
۱۵	يَعْمَهُونَ	[ع م ه] عَمِهَ يَعْمَهُ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [حیران و سرگرداں ہونا۔ بسکنا۔ متردد ہونا]
۱۶	اشْتَرَوْا	[ش ر ی] اشْتَرَى يَشْتَرِي (اقتعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز حاصل کرنا]
۱۶	فَمَا رَبِحَتْ	فَ + مَا + رَبِحَتْ [ر ب ح] رَبِحَ يَرْبِيحُ (س) فعل ماضی۔ واحد مؤنث غائب [نفع بخش ہونا]
۱۶	مُهْتَدِينَ	[ه د ی] اهْتَدَى يَهْتَدِي (اقتعال) سے اسم الفاعل



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کَانَ کی خبر ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ [ہدایت اختیار کرنا۔ راہ راست پر چلنا]
۱۷	اِسْتَوْقَدَ	[وق د] اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ (استفعال) [روشنی حاصل کرنے کے لیے (آگ) جلانا]
۱۷	فَلَمَّا	فَ + لَمَّا۔ ”لَمَّا“ ماضی سے پہلے آئے تو ”جب“ کے معنی میں ہوتا ہے اور مضارع سے پہلے آئے تو ”ابھی تک نہیں“ کا معنی دیتا ہے۔
۱۷	اَصْءَاءَتْ	[ض وء] اَصْءَاءَتْ يُضِئِي (افعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [روشن کرنا]
۱۷	مَا	موصولہ
۱۷	حَوْلَهُ	حَوْلَ + هُ۔ ”حَوْلَ“ مفعول فیہ یعنی اسم طرف ہے۔
۱۷	بِ	بِنُورٍ + هِمَّ۔ بِ بعض اوقات فعل لازم کو متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہاں ذَهَبَ کو متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ذَهَبَ اللّٰهُ [اللہ لے گیا۔]
۱۷	تَرَكَ	[ت ر ک] تَرَكَ يَتْرُكُ (ن) [چھوڑنا]
۱۸	صُمُّ	اَصَمُّ کی جمع [بہرے۔ قوت سماعت سے محروم]
۱۸	بُكْمٌ	اَبْكَمٌ کی جمع [گوئگے۔ قوت گویائی سے محروم]
۱۸	عُمَى	اَعْمَى کی جمع [اندھے۔ قوت بصارت سے محروم]
۱۹	كَصَيِّبٍ	كَ + صَيِّبٍ مرکب جاری۔ صَيِّبٌ [تیزی کے ساتھ نیچے آنے والی بارش۔ تیزی سے برسنے والی بارش]
۱۹	يَجْعَلُونَ	[ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) فعل مضارع جمع مذکر غائب [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں لانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹	أَصَابِعُهُمْ	أَصَابِعُ + هُمْ = مرکب اضافی "أَصَابِعُ" اصْبَعُ کی جمع ہے [انگلیاں]
۱۹	أَذَانٌ	أُذُنٌ کی جمع [کان]
۱۹	الصَّوَاعِقِ	الصَّاعِقَةُ کی جمع [ہوش و حواس گم کر دینے والی بجلیاں اور ان کے ساتھ آنے والی گرج کی آواز]
۱۹	حَذَرَ الْمَوْتِ	مرکب اضافی۔ مفعول لہ۔ [موت سے بچنے کے لیے]
۱۹	مُحِيطٌ	[ح و ط] أَحَاطَ يُحِيطُ (افعال) سے اسم الفاعل۔ [احاطہ کرنا۔ گھیرے میں لینا]
۱۹	يَكَاذُ	[ک و د] كَاذٌ يَكَاذُ (ف) فعل مضارع [قریب ہونا۔ ممکن ہونا]
۱۹	يَخْطِفُ	[خ ط ف] خَطَفَ يَخْطِفُ (س) فعل مضارع [کسی چیز کو تیزی سے اچک لینا]
۲۰	كَلَّمَآ	حرف شرط [جب کبھی]
۲۰	مَشَّوْآ	[م ش ی] مَشَى يَمْشِي (ض) فعل ماضی جمع مذکر غائب [چلنا]
۲۰	أَظْلَمَ	[ظ ل م] ظَلِمَ (س) [تاریک ہونا] أَظْلَمَ يُظْلِمُ (افعال) تاریک کرنا یعنی [جب وہ بجلی واپس جا کر ان پر تاریکی کر دیتی ہے]
۲۰	قَامُوْآ	[ق و م] قَامَ يَقُومُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر غائب [کھڑا ہونا]
۲۰	شَاءَ	[ش ی ء] شَاءَ يَشَاءُ (ف) فعل ماضی واحد مذکر غائب [چاہنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰	قَدِير	[ق در] قَدَرٌ يَقْدِرُ (ض) اسم مبالغہ [بہت زیادہ قدرت رکھنے والا The best planner بہت بچے تلے اچھے طریقے سے منصوبہ بنانے والا] حرف ندا
۲۱	يَا	ندا میں زور پیدا کرنے اور تنبیہ (Warning) کا معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۲۱	أَيُّهَا	[ع ب د] عَبَدٌ يَعْبُدُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر "أُعْبُدُوا" کا ہمزة "هَمْزَةُ الْوَصْلِ" (Silent) ہے۔ [عبادت کرنا۔ کسی کے سامنے بندگی یعنی عجز و انکساری کا اظہار کرنا]
۲۱	رَبِّكُمْ	رَبٌّ + كُمْ = مرکب اضافی "رَبِّ" مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۱	خَلَقَكُمْ	خَلَقَ + كُمْ = فعل + فاعل + مفعول [پیدا کرنا۔ مادہ (Matter) سے کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا]
۲۱	تَتَّقُونَ	[وق ی] اتَّقَى يَتَّقِي (اعتعال) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ بچنا]
۲۲	فَأَخْرَجَ	فَ + أَخْرَجَ [خ رج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل ماضی [نکالنا]
۲۲	فَلَا تَجْعَلُوا	فَ + لَا - تَجْعَلُوا [ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) فعل نہی جمع مذکر حاضر [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا]
۲۲	لِلَّهِ	لِ + اللَّهُ مرکب جاری۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۲	أَنذَادَا	نِذٌّ کی جمع، مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [مد مقابل۔ برابر۔ ہمسر]
۲۲	تَعْلَمُونَ	[ع ل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [کسی غیر محسوس چیز کا ادراک کرنا۔ جانتا]
۲۳	كُنْتُمْ	[ک و ن] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر حاضر [ہونا]
۲۳	فِي رَيْبٍ	مرکب جاری [شک اور تردد میں ہونا]
۲۳	مِمَّا	مِنْ + مَا = مرکب جاری۔
۲۳	نَزَّلْنَا	[ن ذ ل] نَزَلَ يَنْزِلُ (تفعیل) فعل ماضی جمع متکلم [اہتمام سے اتارنا]
۲۳	فَاتَوَّأ	فَ + اِتَّوَّأ [ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) سے فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ [آنا]
۲۳	بِسُورَةٍ	بِ + سُورَةٍ مرکب جاری۔ بِ متعدی بنانے کے لیے فاتوا بسورة [تولاد کوئی سورۃ]
۲۳	وَادْعُوا	وَ + اُدْعُوا [د ع و] دَعَا يَدْعُو (ن) سے فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [بلانا۔ پکارنا۔ دعوت دینا]
۲۳	صَادِقِينَ	[ص د ق] صَدَقَ يَصْدُقُ (ن) سے اسم الفاعل۔ كُنْتُمْ کی خبر ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ [سچ بولنا۔ حقیقت کے مطابق بات کرنا]
۲۴	لَمْ تَفْعَلُوا	[ف ع ل] فَعَلَ يَفْعَلُ فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے حالت جزم میں ہے "ن" اعرابی کا گرنا یہاں حالت جزم کی علامت ہے۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۴	لَنْ تَفْعَلُوا	فعل مضارع، حالت نصب میں ہے۔ ”ن“ کا گرنا حالت نصب کی علامت ہے۔
۲۴	فَاتَّقُوا	ف + اتَّقُوا [وقی] اتَّقَى يَتَّقِي (افتعال) فعل امر، جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ بچنا]
۲۴	أَعِدَّتْ	[ع د د] أَعَدَّ يُعِدُّ (افعال) سے فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب [تیار کرنا]
۲۵	بَشِّرِ	بَشِّرْ [ب ش ر] بَشَّرَ يُبَشِّرُ (تفعیل) سے فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بشارت دینا۔ خوشی کی خبر دینا] آگے ملا کر پڑھنے کے لیے۔ دی گئی ہے۔
۲۵	تَجْرِي	[ج ری] جَرَى يَجْرِي (ض) فعل مضارع واحد مونث غائب [تیزی سے چلنا۔ بہنا۔ جاری ہونا]
۲۵	كَلَّمَا	حرف شرط [جب کبھی]
۲۵	رَزَقُوا	[ر ز ق] رَزَقَ يُرْزِقُ (ن) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [دینا۔ نعمت سے نوازنا]
۲۵	رِزْقًا	مفعول مطلق [بڑے اہتمام کے ساتھ جس طرح دیئے جانے کا حق ہوتا ہے]
۲۵	وَأَنْتُوا	و + أَنْتُوا [ء ت ی] أَنْتَى يَأْتِي (ض) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [آنا]
۲۵	بِه	ب + ہ + ”ب“ متعدی بنانے کے لیے۔ [لانا]
۲۵	مُتَشَابِهًا	[ش ب ہ] تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ (تفاعل) سے اسم الفاعل [ایک دوسرے جیسا ہونا]
۲۵	مُطَهَّرَةً	[ط ہ ر] طَهَّرَ يُطَهِّرُ (تفعیل) سے اسم المفعول [پاکیزہ]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہونا۔ نجاست سے پاک ہونا [
۲۶	يَسْتَحْيِي	[ح ی ی] اِسْتَحْيِي يَسْتَحْيِي (استفعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب [حیا محسوس کرنا]
۲۶	مَثَلًا مَّا	مَثَلًا + مَّا۔ ”مَّا“ نکرہ کی تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [کوئی بھی مثال]
۲۶	اَزَادَ	[ر و د] اَزَادَ يُرِيذُ (افعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب [ارادہ کرنا۔ چاہنا]
۲۶	يُضِلُّ	[ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [گمراہ کرنا۔ راہ راست سے ہٹانا]
۲۶	بِه	بِ + ه = مرکب جاری۔
۲۶	يَهْدِي	[ھ د ی] هَدَى يَهْدِي (ض) فعل مضارع واحد مذکر غائب [راہ دکھانا۔ منزل تک پہنچانا]
۲۶	الْفَاسِقِينَ	[ف س ق] فَسَقَ يَفْسُقُ (ن) سے اسم الفاعل حد [اطاعت سے باہر نکلنا۔ نافرمانی کرنا]
۲۷	يَنْقُضُونَ	[ن ق ض] نَقَضَ يَنْقُضُ (ن) فعل مضارع جمع مذکر غائب [توڑنا]
۲۷	يَقْطَعُونَ	[ق ط ع] قَطَعَ يَقْطَعُ (ف) فعل مضارع جمع مذکر غائب [کاٹنا]
۲۷	يُؤْصَلُ	[و ص ل] وَصَلَ يَصِلُ (ض) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب [ملانا]
۲۷	يُفْسِدُونَ	[ف س د] اَفْسَدَ يَفْسِدُ (افعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [بگاڑنا۔ فساد پھیلانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۷	الْخَاسِرُونَ	[خ س ر] خَسِرَ يَخْسِرُ (س) سے اسم الفاعل [نقصان اٹھانا]
۲۸	فَاحْيَاكُمْ	فَ + أَحْيَا + كُمْ "أَحْيَا" [ح ی ی] أَحْيَى يُحْيِي (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [زندہ کرنا]
۲۸	يُمِيتُ	[م و ت] آمَاتٌ يُمِيتُ (افعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب [مارنا]
۲۸	تَرْجَعُونَ	[ر ج ع] رَجَعَ يَرْجِعُ (ض) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر [لوٹنا۔ لوٹانا] یہ فعل لازم بھی استعمال ہوتا ہے اور متعدی بھی۔
۲۹	اسْتَوَى	[س و ی] اسْتَوَى يَسْتَوِي (افعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب [سیدھا ہونا۔ برابر ہونا۔ متوجہ ہونا]
۲۹	فَسَوَّاهُنَّ	فَ + سَوَّاهُنَّ [س و ی] سَوَّاهُنَّ يُسَوِّئُ (تفعیل) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ [برابر کرنا۔ نوک پلک سنوارنا]
۳۰	جَاعِلٌ	جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) سے اسم الفاعل [بنانا]
۳۰	آتَجْعَلُ	أَتَجْعَلُ فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔
۳۰	يَسْفِكُ	[س ف ک] سَفَكَ يَسْفِكُ (ض) فعل مضارع واحد مذکر غائب [بھانا]
۳۰	الْدِّمَاءِ	الْدِّمَاءِ کی جمع ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [خون]
۳۰	نُسِّحُ	[س ب ح] سَبَّحَ يُسَبِّحُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم [اللہ کو تمام عیوب سے پاک قرار دینا]
۳۰	نُقَدِّسُ	[ق د س] قَدَّسَ يُقَدِّسُ (تفعیل) فعل مضارع جمع متکلم

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[ماحول کو اللہ کی نافرمانی سے پاک صاف رکھنا]
۳۰	إِنِّي	اِنّ + نئی
۳۰	أَعْلَمُ	[ع ل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (س) فعل مضارع واحد متکلم [جاننا]
۳۰	عَلِمَ	[ع ل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (تفعیل) فعل ماضی [اہتمام سے سکھانا]
۳۱	عَرَضُهُمْ	عَرَضٌ + هُمْ [ع ر ض] عَرَضٌ يَعْزِضُ (ض) فعل ماضی [پیش کرنا]
۳۱	أَنْبِئُونِي	أَنْبِئُوا + نِي [ن ب ء] أَنْبَأَ يُنَبِّئُ (انعال) فعل امر [خبر دینا]
۳۲	سُبْحَانَكَ	سُبْحَانَ + كَ پوری عبارت ہے نُسَبِّحُ سُبْحَانَكَ مفعول مطلق ہے۔ [ہم تجھے ہر عیب سے پاک قرار دیتے ہیں جس طرح کہ پاک قرار دینے کا حق ہے]
۳۲	لَا عَلِيمَ	لائے نفی جنس ہے اور عَلِمَ اس کا اسم ہے۔
۳۲	عَلِمْتَنَا	عَلِمْتُمْ + نَا [ع ل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (تفعیل) فعل ماضی واحد مذکر حاضر [سکھانا]
۳۳	أَنْبِئُهُمْ	أَنْبِئِي + هُمْ [ن ب ء] أَنْبَأَ يُنَبِّئُ (انعال) فعل امر- واحد مذکر حاضر۔
۳۳	أَنْبَأَهُمْ	أَنْبَأَ + هُمْ [خبر دینا۔ بتانا]
۳۳	أَلَمْ أَقُلْ	أَلَمْ + أَقُلْ - "أ" حرف استفہام "لَمْ" جازمۃ المضارع "أَقُلْ" [ق و ل] قَالَ يَقُولُ (ن) فعل مضارع واحد متکلم۔ أَقُولُ سے لَمْ أَقُولُ اور پھر لَمْ أَقُلْ ہوا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۳	تُبْدُونَ	[ب د و] اَبْدَى يُبْدِي [انفعال] فعل مضارع [ظاہر کرنا بغیر ارادہ کے]
۳۳	تَكْتُمُونَ	[ک ت م] كَتَمَ يَكْتُمُ (ن) فعل مضارع [چھپانا۔ پردہ ڈالنا]
۳۴	اسْجُدُوا	[س ج د] سَجَدَ يَسْجُدُ (ن) فعل امر [سجدہ کرنا]
۳۴	اٰبِي	[ء ب ی] اَبِي يٰ اَبِي (ف) فعل ماضی [انکار کرنا]
۳۴	وَاسْتَكْبَرُوْا	[ک ب ر] اسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ (استفعال) فعل ماضی [بڑا بننے کی خواہش کرنا]
۳۴	اَلْكَافِرِيْنَ	[ک ف ر] كَفَرَ يَكْفُرُ (ن) سے اسم الفاعل "مِن" کی وجہ سے حالت جرم میں ہے۔
۳۵	قُلْنَا	[ق و ل] قَالَ يَقُولُ (ن) فعل ماضی جمع متکلم۔
۳۵	اسْكُنْ	[س ک ن] سَكَنَ يَسْكُنُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [رہنا۔ رہائش رکھنا]
۳۵	كُلَا	[ء ک ل] اَكَلَ يَأْكُلُ (ن) فعل امر۔ تشنیه حاضر [کھانا]
۳۵	رَعَدَا	[ر غ د] رَعَدَ يَرَعُدُ (س) سے مصدر بھی ہے اور اسم صفت بھی۔ یعنی "كُلَا مِنْهَا اَكَلَا رَعَدَا وَاِسْعَا" [یعنی بغیر کسی فکر کے کھلا کھاؤ]
۳۵	سِتُّمًا	[ش ی ء] شَاءَ يَشَاءُ (ف) فعل ماضی تشنیه غائب [چاہنا]
۳۵	لَا تَقْرَبَا	[ق ر ب] قَرَبَ يَقْرُبُ (س) فعل نہی تشنیه حاضر [قریب جانا]
۳۶	فَاَزَلَّهُمَا	[ف ا ز ل] اَزَلَّ يَزِلُّ (انفعال) فعل ماضی

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[پھسلانا۔ برکانا]
۳۶	فَاَخْرَجَ جَهْمًا	ف + اَخْرَجَ + هُمَا [خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل ماضی [نکالنا]
۳۶	مِمَّا	مِنْ + مَا
۳۶	اِهْبِطُوا	[ه ب ط] هَبِطَ يَهْبِطُ (ض) فعل امر [جبراً یا بے اختیاری کے عالم میں اترنا]
۳۶	مُسْتَقَرًّا	[ق ر ر] اسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ (استفعال) سے اسم ظرف [ٹھہرنے کی جگہ]
۳۷	فَتَلَقَى	ف + تَلَقَى [ل ق ی] تَلَقَى يَتَلَقَى (تفعل) فعل ماضی [حاصل کرنا]
۳۷	كَلِمَاتٍ	كَلِمَةٌ کی جمع۔ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے مگر جمع سالم مونث ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے کی بجائے ہے۔
۳۷	فَتَابَ	ف + تَابَ [ت و ب] تَابَ يَتُوبُ (ن) [اظہار ندامت اور معافی طلب کرنے کے لیے اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۳۷	التَّوَابِ	[ت و ب] تَابَ يَتُوبُ (ن) سے اسم مبالغہ ہے [کثرت سے توبہ قبول کرنے والا یعنی توبہ قبول کرنے سے عاجز نہ آنے والا]
۳۸	يَايْتِكُمْ	يَأْتِي + نَّ + كُمْ [ء ت ی] أَتَى يَأْتِي (ض) [آنا] ن (نون ثقیلہ) تاکید کا معنی پیدا کرنے کے لیے آیا ہے۔
۳۸	يَحْزَنُونَ	[ح ز ن] حَزِنَ يَحْزَنُ (س) فعل مضارع [غمگین ہونا۔ پریشان ہونا]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۹	كَذَّبُوا	[ک ذ ب] كَذَّبَ يُكَذِّبُ (تفعیل) فعل ماضی [مکذیب کرنا۔ کسی کو جھوٹا قرار دینا]
۳۹	خَالِدُونَ	[خ ل د] خَلَدَ يَخْلُدُ (ن) سے اسم الفاعل [بیشہ رہنا]
۴۰	يَا بَنِي	"یا" حرف ندا "بِنِي" اِبْنُ کی جمع ابناء اور بَنُونَ دونوں استعمال ہوتی ہیں۔ "بِنِي" چونکہ منادئ مضاف ہے اس لیے نصب میں ہے اور نون ساقط ہو گیا ہے۔
۴۰	ادْكُرُوا	[ذ ک ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [یاد کرنا]
۴۰	اَوْفُوا	[و ف ی] اَوْفَى يُؤْفَى (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پورا کرنا]
۴۰	اَوْفٍ	اصل میں اَوْفَى تھا۔ جو اب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور حرف علت حذف ہو گیا ہے۔
۴۰	فَارْهَبُونِ	ف + اِرْهَبُوا + نِي [ر ہ ب] رَهَبَ يَرْهَبُ (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ایسا ڈرنا کہ جس میں احتیاط اور اضطراب شامل ہو]
۴۱	اٰمِنُوْا۔	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔
۴۱	اَنْزَلْتُ	[ن ز ل] اَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی واحد متکلم [اتارنا]
۴۱	مُصَدِّقًا	[ص د ق] صَدَّقَ يُصَدِّقُ (تفعیل) سے اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ [تصدیق کرنا۔ کتب سابقہ میں ذکر کردہ پیشین گوئیوں کو سچ ثابت کرنے والا]
۴۱	لَا تَكُوْنُوْا	[ک و ن] كَانَ يَكُوْنُ (ن) فعل نہی۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۴۱	لَا تَشْتَرُوا	[ش ری] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (اتعال) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [خریدنا]
۴۱	فَاتَّقُوا	ف + اتَّقُوا۔ نی [وق ی] اتَّقَى يَتَّقِي (اتعال) فعل امر [انجام سے ڈرتے ہوئے نافرمانی سے بچنا]
۴۲	لَا تَلْبِسُوا	[ل ب س] لَبَسَ يَلْبِسُ (ض) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [ماتا۔ خلط ملط کرنا Tomixup]
۴۲	تَكْتُمُوا	[ک ت م] كَتَمَ يَكْتُمُ (ن) فعل نہی [چھپانا۔ پردہ ڈالنا] "وَلَا تَلْبِسُوا" پر عطف کی وجہ سے "لا" کو دوبارہ لانے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔
۴۳	اَقِيْمُوا	[ق و م] اَقَامَ يَقِيْمُ (افعال) فعل امر جمع مذکر حاضر [قائم کرنا]
۴۳	اٰتُوا	[ء ت ی] اٰتَى يُؤْتِي (افعال) فعل امر [دینا]
۴۳	وَاذْكُرُوا	و + اذْكُرُوا [ر ک ع] رَكَعَ يَرْكَعُ (ف) فعل امر [رکوع کرنا]
۴۴	تَنْسَوْنَ	[ن س ی] نَسِيَ يَنْسِي (س) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [بھول جانا۔ فراموش کرنا]
۴۴	تَتَلَوْنَ	[ت ل و] تَلَا يَتَلَوْنَ (ن) فعل مضارع۔ [اس طرح پڑھنا کہ اس کا معنی پیچھے پیچھے چلا آئے]
		To follow meaning while reading
۴۵	اِسْتَعِيْنُوا	[ع و ن] اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ (استفعال) فعل امر [مدد طلب کرنا]
۴۵	اَلْخٰشِعِيْنَ	[خ ش ع] خَشَعَ يَخْشَعُ (ف) اسم الفاعل [دب جانا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		عجز و انکساری کا اظہار کرنا
۳۶	يُظَنُّونَ	[ظ ن ن] ظَنَّ يَظُنُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی چیز کو دیکھے بغیر اس کے متعلق رائے قائم کرنا]
۳۶	مُلَاقُوا	[ل ق ی] لَاقَى يَلَاقِي (مفاعله) سے اسم الفاعل۔ اصل میں "مُلَاقُونَ" تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے "ن" گر گیا۔ [ملاقات کرنا۔ پالینا۔ کسی کے سامنے آنا]
۳۶	رَاجِعُونَ	[ر ج ع] رَجِعَ يَرْجِعُ (ض) سے اسم الفاعل [لوٹنا۔ واپس آنا جانا]
۳۷	اِذْكَرُوا	[ذ ک ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل امر۔ جمع حاضر [کسی فراموش کردہ چیز کو یاد کرنا]
۳۷	أَنْعَمْتُ	[ن ع م] أَنْعَمَ يَنْعِمُ (انفعال) فعل ماضی۔ واحد متکلم [انعام کرنا۔ احسان کرنا]
۳۷	فَضَّلْتُكُمْ	فَضَّلْتُ + كُمْ [ف ض ل] فَضَّلَ يَفْضِلُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد متکلم۔ [فضیلت دینا۔ برتری دینا]
۳۸	اتَّقُوا	[وق ی] اتَّقَى يَتَّقِي (اقتعال) فعل امر [ڈرنا اور بچنا]
۳۸	تَجَزَّى	[ج ز ی] جَزَى يَجْزِي (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [بدلہ دینا۔ کافی ہونا]
۳۸	يُقْبَلُ	[ق ب ل] قَبِلَ يَقْبَلُ (س) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [قبول کرنا]
۳۸	يُنْصَرُونَ	[ن ص ر] نَصَرَ يَنْصُرُونَ (ن) فعل مضارع مجہول [مد کرنا]
۳۹	نَجَّيْنَاكُمْ	[ن ج ی] نَجَّى يَنْجِي (تفعیل) فعل ماضی۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		جمع متکلم [نجات دینا]
۴۹	يَسْؤُفُوْنَكُمْ	يَسْؤُفُوْنُ [س و م] سَامَ يَسْؤُفُوْنُ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [تکلیف دینا]
۴۹	يَذَّبِحُوْنَ	[ذ ب ح] ذَبَّحَ يَذَّبِحُ (تفعیل) فعل مضارع [اہتمام یعنی منصوبہ بندی اور تکلیف دے کر ذبح کرنا]
۴۹	يَسْتَحْيُوْنَ	[ح ی ی] اسْتَحْيَى يَسْتَحْيِي (استفعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ [حیاء سے ماخوذ ہو تو معنی ہو گا شرم محسوس کرنا اور حیاء سے ماخوذ ہو تو معنی ہو گا کسی کی زندگی چاہنا۔ یعنی اسے زندہ رہنے دینا]
۴۹	بَلَاءٍ	[ب ل و] بَلَآ يَبْلُوْنَ (ن) کا مصدر ہے۔ [آزمائنا۔ آزمائش]
۵۰	فَرَقْنَا	[ف ر ق] فَرَّقَ يَفْرِقُ (ض) فعل ماضی۔ جمع متکلم [جدا کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا]
۵۰	بِكُمْ	بِ + كُمْ اس میں "بِ" سبب کے معنی میں ہے۔ چنانچہ اسے باء سببیہ کہا جائے گا۔
۵۰	فَاَنْجَيْنَاكُمْ	ف۔ اَنْجَيْنَا + كُمْ [ن ج و] اَنْجَى يَنْجِي (انعال) فعل ماضی جمع متکلم [نجات دینا] اس مادہ سے نَجَا يَنْجُوْنَ (ن) استعمال ہوتا ہے۔ اس کا معنی ہے نجات پانا۔
۵۰	اَغْرَقْنَا	[غ ر ق] اَغْرَقَ يَغْرِقُ (انعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ [غرق کرنا]
۵۱	وَاعْدْنَا	[و ع د] وَاَعَدَّ يُوَاعِدُ (مفاملہ) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ایک دوسرے سے وعدہ کرنا] موسیٰ نے حاضری کا اور اللہ تعالیٰ نے کتاب عطا فرمانے کا وعدہ کیا اور یوں

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۵۱	اتَّخَذْتُمْ	مشارکت کا مفہوم اس لفظ میں پایا گیا۔ [ء خ ذ] اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا۔ بنانا]
۵۲	عَفَوْنَا	[ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) فعل ماضی۔ جمع متکلم [مٹانا۔ معاف کرنا]
۵۳	اتَيْنَا	[ء ت ی] اتَى يُؤْتِي (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا]
۵۳	تَهْتَدُونَ	[ه د ی] اهْتَدَى يَهْتَدِي (اتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ہدایت پانا۔ راہ ہدایت پر چلنا۔ سیدھی راہ اختیار کرنا]
۵۴	يَا قَوْمِ	يَا قَوْمِي يَا حَرْف نداء۔ قَوْمِي مضاف + مضاف الیہ = منادی
۵۴	ظَلَمْتُمْ	[ظ ل م] ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [وَضَعُ الشَّيْءِ فِي غَيْرِ مَحَلِّهِ ظَلَمَ كَرْنَا۔ حق تلفی کرنا]
۵۴	بِاتِّخَاذِكُمْ	بِ + اتِّخَاذٍ + كُمْ [ء خ ذ] اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتعال) کا مصدر۔
۵۴	فَتَوُوبُوا	فَ + تَوُوبُوا [ت و ب] تَابَ يَتُوبُ (ن) فعل امر [رجوع کرنا۔ توبہ کرنا]
۵۴	بَارِكُمْ	بَارِكُمْ [ب ر ء] بَرَأَ يَبْرَأُ (ف) سے اسم الفاعل [بغیر مادہ Matter کے عدم سے وجود میں لانا۔ پیدا کرنا]
۵۴	فَأَقْتُلُوا	فَ + أَقْتُلُوا [ق ت ل] قَتَلَ يَقْتُلُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [قتل کرنا]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۵۴	فَتَابَ عَلَيْنَكُم	تَاب + اِلَى ہو تو معنی ہوگا [توبہ کرنا] اور تَاب + عَلَى ہو تو معنی ہوگا [توبہ قبول کرنا]
۵۴	التَّوَابُ	تَابَ يَتَوَابُ (ن) سے اسم مبالغہ ہے [کثرت سے توبہ قبول کرنے والا یعنی توبہ قبول کرنے سے عاجز نہ آنے والا]
۵۵	لَنْ نُؤْمِنُ	[ء م ن] اَمَّنْ يُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع منصوب [خود کو کسی کی امان میں دینا۔ ایمان لانا۔ اعتبار کرنا]
۵۵	نَرَىٰ	[ر ع ی] رَأَى يَرَى (ف) فعل مضارع جمع متکلم [دیکھنا]
۵۵	فَاَخَذَتْكُمْ	ف + اَخَذَتْ + كُمْ [ء خ ذ] اَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [چلونا]
۵۵	الْصَّاعِقَةَ	[ص ع ق] صَعِقَ يَصْعَقُ (س) سے اسم الفاعل [بے ہوش ہونا۔ بے ہوش کرنا۔ گرج اور کڑک کا مجموعہ۔ زور دار چیخ]
۵۶	بَعَثْنَاكُمْ	بَعَثْنَا + كُمْ [ب ع ث] بَعَثَ يَبْعَثُ (ف) فعل ماضی جمع متکلم [اٹھانا۔ بھیجنا]
۵۷	ظَلَلْنَا	[ظ ل ل] ظَلَلَّ يُظَلِّلُ (تفعیل) فعل ماضی [سایہ کرنا]
۵۷	كُلُّوا	[ء ک ل] اَكَلَ يَأْكُلُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر [کھانا]
۵۷	مَا ظَلَمْتُمْوَنَا	مَا + ظَلَمْتُمْوَنَا [ظ ل م] ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ظلم کرنا]
۵۸	شِئْتُمْ	[ش ی ء] شَاءَ يَشَاءُ (ف) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔
۵۸	سَجَدًا	سَاجِدٌ کی جمع۔ حال کی وجہ سے منصوب ہے۔
۵۸	قُولُوا	[ق و ل] قَالَ يَقُولُ (ن) فعل امر [کہنا]
۵۸	حِطَّةً	[ح ط ط] حَطَّ يَحْطُ (ن) کا مصدر [بوجھ اتارنا۔ کسی چیز

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کو گرانا [
۵۸	نَغْفِرُ	[ غ ف ر ] غَفَرَ يَغْفِرُ (ض) فعل مضارع مجزوم، جواب امر جمع متکلم [ ڈھانپنا۔ بخشا ]
۵۸	خَطَايَاكُمْ	خَطَايَا + كُمْ - خَطِيئَةٌ کی جمع۔ اس سے أَخْطَأَ يُخْطِئُ (افعال) [ خ ط ء ] فعل بھی استعمال ہوتا ہے۔ [ بلا ارادہ سرزد ہونے والے گناہ ]
۵۸	سَتَرِيذُ	س + نَزِيذُ [ زی د ] زَادَ يَزِيذُ (ض) فعل مضارع۔ جمع متکلم [ زیادہ دینا ]
۵۸	الْمُحْسِنِينَ	[ ح س ن ] أَحْسَنَ يُحْسِنُ (افعال) سے اسم الفاعل۔ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ [ کسی چیز میں حسن پیدا کرنا۔ اچھی طرح سے انجام دینا۔ احسان کرنا ]
۵۹	فَبَدَّلَ	فَ + بَدَّلَ [ ب د ل ] بَدَّلَ يَبْدِلُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [ تبدیل کرنا ]
۵۹	فَأَنْزَلْنَا	فَ + أَنْزَلْنَا [ ن ز ل ] أَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ اتارنا۔ نازل کرنا ]
۵۹	يَفْسُقُونَ	[ ف س ق ] فَسَقَ يَفْسُقُ (ن) فعل مضارع [ حد سے نکل جانا۔ اطاعت سے نکل کر معصیت کی حد میں جانا۔ نافرمانی کرنا ]
۶۰	اسْتَسْقَى	[ س ق ی ] اسْتَسْقَى يَسْتَسْقِي (استفعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [ پلانا ] استعمال کی وجہ سے معنی ہو گا [ پلانے کی خواہش کرنا۔ پلانے کی دعا کرنا ]
۶۰	فَقُلْنَا	فَ + قُلْنَا [ ق و ل ] قَالَ يَقُولُ (ن) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۶۰	إِضْرِبْ	[ض ر ب] ضَرَبَ يَضْرِبُ (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔
۶۰	فَأَنْفَجَرْتُمْ	فَ + أَنْفَجَرْتُمْ [ف ج ر] أَنْفَجَرَ يَنْفَجِرُ (انفعال) فعل ماضی واحد مونث غائب [برنا۔ جاری ہونا۔ پھوٹ پڑنا]
۶۰	مَشْرَبُهُمْ	مَشْرَبٌ + هُمْ [ش ر ب] شَرِبَ يَشْرَبُ (س) سے اسم طرف [پانی پینے کی جگہ]
۶۰	لَا تَعْتَوُوا	[ع ث ی] عَثِيَ يَعْثِي (س) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [فساد میں شدت اور کثرت کے لیے استعمال ہوتا ہے]
۶۰	مُفْسِدِينَ	[ف س د] أَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ فساد پھیلانا]
۶۱	لَنْ نَّصْبِرَ	[ص ب ر] صَبَرَ يَصْبِرُ (ض) فعل مضارع منصوب۔ جمع متکلم [روکنا۔ صبر کرنا]
۶۱	فَادُعُ	فَ - أَدْعُ [د ع و] دَعَا يَدْعُو (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بلانا۔ دعوت دینا۔ دعا کرنا]
۶۱	يُخْرِجُ	[خ ر ج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل مضارع۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ واحد مذکر غائب۔ اس مادہ سے خَرَجَ يُخْرِجُ (ن) لازم استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے ”نکلنا“۔
۶۱	مِمَّا	مِنْ + مَا - مِنْ حَرْفِ جَرٍ - مَا مَوْصُولٌ۔
۶۱	تُنْبِتُ	[ن ب ت] أَنْبَتَ يُنْبِتُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [اگانا] نَبَتَ يُنْبِتُ (ن) [اگانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۶۱	آتَسْتَبْدِلُونَ	آ + تَسْتَبْدِلُونَ [ب د ل] اِسْتَبْدَلٌ يَسْتَبْدِلُ (استفعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ [بدلے میں لینے کی خواہش کرنا]
۶۱	اِهْبِطُوا	[ھ ب ط] هَبِطَ يَهْبِطُ (ض) فعل امر [اترنا]
۶۱	مِصْرًا	مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۶۱	ضُرِبَتْ	[ض ر ب] ضَرَبَ يَضْرِبُ (ض) فعل ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب۔ [مارنا۔ بیان کرنا۔ مسلط کرنا]
۶۱	بَاؤُوا	[ب و ء] بَاءٌ يَبْؤُءُ (ن) فعل ماضی [لوٹنا۔ اترنا]
۶۱	عَصُوا	[ع ص ی] عَصَى يَعْصِي (ض) فعل ماضی جمع مذکر غائب [نافرمانی کرنا]
۶۱	يَعْتَدُونَ	[ع د و] اِعْتَدَى يَعْتَدِي (اقتعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [مقرر کردہ حد سے آگے بڑھنا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا]
۶۲	هَادُوا	[ھ و د] هَادَ يَهْوُدُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر غائب [توبہ کرنا۔ یہودی بننا]
۶۲	الصَّابِغِينَ	[ص ب ء] صَبَأَ يَصْبِغُ (ف) سے اسم الفاعل [نکلنا۔ دین سے منحرف ہونا]
۶۲	يَحْزَنُونَ	[ح ز ن] حَزِنَ يَحْزَنُ (س) فعل مضارع [غم کرنا۔ غمگین ہونا]
۶۳	خُذُوا	[ء خ ذ] اَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا۔ لینا]
۶۳	اَتَيْنَاكُمْ	اَتَيْنَا + كُمْ [ء ت ی] اَتَى يُؤْتِي (انفعال) اصلی شکل اَتَى

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		يُؤْتِي تَهِي۔ فعل ماضی جمع متکلم۔
۶۳	وَأَذْكُرُوا	وَأَذْكُرُوا [ذکر ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [بھولی بسری چیز کو یاد کرنا۔ ذکر کرنا]
۶۳	تَتَّقُونَ	[وق ی] اتَّقَى يَتَّقَى (اعتعال) فعل مضارع [ڈرنا۔ بچنا]
۶۴	تَوَلَّيْتُمْ	[ول ی] تَوَلَّى يَتَوَلَّى (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پھر جانا۔ اعراض کرنا]
۶۴	لَكُنْتُمْ	لَ + كُنْتُمْ [ک و ن] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۶۵	إِعْتَدُوا	[ع د و] اِعْتَدَى يَعْتَدِي (اعتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ [حد سے تجاوز کرنا]
۶۵	كُونُوا	[ک و ن] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۶۵	فِرْدَةٌ	فِرْدٌ کی جمع۔ کُونُوا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [بندر]
۶۵	خَاسِئِينَ	[خ س ے] خَسَا يَخْسَأُ (ف) سے اسم الفاعل ہے۔ [ذلیل ہونا۔ رحمت سے دور ہونا]
۶۶	فَجَعَلْنَاهَا	فَ + جَعَلْنَا + هَا [ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا]
۶۶	نَكَالًا	[ن ک ل] نَكَلَ يَنْكَلُ (ن) کا مصدر ہے۔ [عبرت تک سزا دینا]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۶۷	يَأْمُرُكُمْ	أَمَرَ يَأْمُرُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [حکم دینا] يَأْمُرُ + كُمْ ہے۔
۶۷	أَنْ تَذْبَحُوا	أَنْ + تَذْبَحُوا [ذ ب ح] ذَبَحَ يَذْبَحُ (ف) فعل مضارع منصوب۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۶۷	اتَّخِذْنَا	أ + اتَّخِذْنَا + نَا [ء خ ذ] اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اقتعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر [پکڑنا۔ بنانا]
۶۷	أَعُوذُ	[ع و ذ] عَاذَ يَعُوذُ (ن) فعل مضارع۔ واحد متکلم [پناہ لینا۔ پناہ میں آنا]
۶۸	أَدْعُ	[د ع و] دَعَا يَدْعُو (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دعوت دینا۔ پکارنا]
۶۸	يُبَيِّنُ	[ب ی ن] بَيَّنَّ يَبَيِّنُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جواب امر کی وجہ سے حات جزم میں ہے۔ [واضح کرنا]
۶۸	فَارِضٌ	[ف ر ض] فَرَضَ يَفْرُضُ (ک) [گوشت کا کٹ جانا یا کم ہو جانا۔ مراد وہ عمر ہے جب گوشت گھلنا یا کم ہونا شروع ہو جائے]
۶۸	فَأَفْعَلُوا	فَ + أَفْعَلُوا [ف ع ل] فَعَلَ يَفْعَلُ فعل امر۔ [کرنا]
۶۸	تُؤْمَرُونَ	[ء م ر] أَمَرَ يَأْمُرُ (ن) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [حکم دینا]
۶۹	تَسُرُّ	[س ر ر] سَرَّ يَسُرُّ (ن) فعل مضارع۔ واحد مؤنث غائب [خوش کرنا۔ خوشنما لگنا]
۶۹	الَّتَاظِرِينَ	[ن ظ ر] نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) سے اسم الفاعل [دیکھنا]
۷۰	تَشَابَهَ	[ش ب ه] تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ (تفاعل) فعل ماضی واحد مذکر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۷۰	لْمُهْتَدُونَ	غائب [ایک دوسرے سے مشابہ ہونا] لَ + مُهْتَدُونَ [ہ دی] اِهْتَدَى يَهْتَدِي (اتصال) سے اسم الفاعل مُهْتَدِي کی جمع [راہنمائی پانا]
۷۱	ذَلُولٌ	[ذ ل ل] ذَلَّ يَذُلُّ (ن) سے مبالغے کا صیغہ ہے۔ [تابع ہونا۔ کزور ہونا۔ کسی کے نیچے لگنا]
۷۱	تُيَبَّرُ	[ث و ر] اَنَارَ يُبَيِّرُ (انفعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [کھودنا۔ کریدنا]
۷۱	تَسْقَى	[س ق ی] سَقَى يَسْقِي (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [پلانا]
۷۱	مُسَلَّمَةٌ	[س ل م] سَلَّمَ يُسَلِّمُ (تفعیل) سے اسم المفعول [محفوظ رکھنا۔ سپرد کرنا]
۷۱	لَا شَيْئَةَ	لَا + شَيْئَةَ۔ ”لَا“ نفی جنس کے لیے ہے۔ [داغ۔ علامت]
۷۱	جِئْتُ	[ج ی ء] جَاءَ يَجِيئُ (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [آنا]
۷۱	بِالْحَقِّ	بِ + الْحَقِّ۔ ”ب“ یہاں لازم کو متعدی بنانے کے لیے ہے۔
۷۱	فَذَبْحُوهَا	فَ + ذَبْحُوهَا + هَا [ذ ب ح] ذَبَحَ يَذْبَحُ (ف) فعل ماضی [ذبح کرنا]
۷۱	وَمَا كَادُوا	وَمَا + كَادُوا [ك و د] كَادَ يَكَادُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ممکن ہونا۔ کسی کام کے قریب الوقوع ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے]
۷۲	فَادَّارَاتِمُ	فَ + اِدَّارَاتِمُ [د ر ء] اِدَّارَا يَدَّارَا (تفاعل) اصل میں

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		تَدَارًا يَتَدَارًا تَهَا۔ ادغام قریب الخروج کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [جھگڑے میں بات کو ایک دوسرے پر ڈالنا۔ ایک دوسرے پر الزام عائد کرنا]
۷۲	مُخْرِجٌ	[خ رج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) سے اسم الفاعل [نکالنا]
۷۲	مَا	موصولہ [جو]
۷۲	كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ	كُنْتُمْ + تَكْتُمُونَ ماضی استمراری [ک ت م] كَتَمَ يَكْتُمُ (ن) فعل مضارع [چھپانا]
۷۳	يُحْيِي	[ح ی ی] أَحْيَى يُحْيِي (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [زندہ کرنا]
۷۳	يُؤْيِيكُمْ	يُؤْيِي + كُمْ [ر ی ی] أَرَى يُرِي (افعال) اصل میں أَرَى يُرِي فعل مضارع [دکھانا] اس مادہ سے رَاى يُرَى (ف) لازم استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے [دیکھنا]
۷۳	آيَاتِهِ	آيَاتٍ + هِ۔ آيَةٌ کی جمع مونث سالم۔ یہ ”یُؤْيِي“ کا مفعول نمبر ۲ ہے۔ جمع سالم مونث ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں زبر کی بجائے زیر استعمال ہوئی ہے۔
۷۴	قَسَتْ	[ق س و] قَسَا يَقْسُو (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [سخت ہونا]
۷۴	أَشَدُّ	اصل میں أَشَدُّ تَهَا۔ اسم تفضیل ہے۔ [شدید ترین]
۷۴	قَسْوَةٌ	تیز ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ قَسَا يَقْسُو (ن) کا مصدر ہے۔
۷۴	يَتَفَجَّرُ	[ف ج ر] تَفَجَّرَ يَتَفَجَّرُ (تفعل) فعل مضارع [پھوٹنا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		جاری ہونا۔ ہرنا [
۷۴	يَشْفُقُ	[ش ق ق] اصل میں يَتَشَفَّقُ تھا (تفعل) ادغام قریب الخرج کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ اس مادہ سے شَقَّ يَشْقُ (ن) متعدی استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے [پھاڑنا۔ چیرنا [باب تفعل چونکہ لازم ہوتا ہے اس لیے اس کا معنی ہوگا [پھینا] اِشْفَقُ يَشْفُقُ اصل میں تَشَفَّقُ يَتَشَفَّقُ تھا۔
۷۵	أَفْتَضَمُّونَ	أ + ف + تَضَمُّونَ [ط م ع] طَمِعَ يَطْمَعُ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [امید کرنا۔ توقع کرنا۔ لالچ کرنا]
۷۵	يُحَرِّفُونَهُ	يُحَرِّفُونَ + هُ [ح ر ف] حَرَفَ يُحَرِّفُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی چیز کو ایک جانب مائل کر دینا۔ کلام کو اس کے موقع و محل سے پھیر دینا۔ تبدیل کرنا]
۷۵	عَقَلُوهُ	عَقَلُوا + هُ [ع ق ل] عَقَلَ يُعْقِلُ (ض) فعل ماضی جمع مذکر غائب [سمجھنا]
۷۶	لَقُوا	[ل ق ی] لَقِيَ يَلْقَى (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ملنا۔ کسی کے سامنے آنا]
۷۶	خَلَا	[خ ل و] خَلَا يَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [تنہائی میں ہونا۔ علیحدہ ہونا]
۷۶	أَتَحَدِّثُونَهُمْ	أ + تُحَدِّثُونَ + هُمْ [ح د ث] حَدَّثَ يُحَدِّثُ (تفعیل) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [بات کرنا۔ خبر دینا]
۷۶	لِيُحَاجُّوكُمْ	لِ + يُحَاجُّونَ + كُمْ [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعله) اصل میں حَاجَّجَ يُحَاجِّجُ تھا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لِ (لام کئی) کی وجہ سے ”يُحَاجُّوْ“ حالت نصب میں ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [دلیل میں غالب آنے کے لیے ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا]
۷۷	يُسِرُّوْنَ	[س ر ر] اَسَرَ يُسِرُّ (افعال) اصل میں اَسَرَ يُسِرُّوْنَ تھا۔ فعل مضارع [چھپانا۔ دل میں راز رکھنا]
۷۷	يُغْلِبُوْنَ	[ع ل ن] اَغْلَبْتُ يُغْلِبُنْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ [ظاہر کرنا۔ دل کی بات زبان پر لانا]
۷۸	اَمَانِيَّ	اَمْنِيَّةٌ کی جمع ہے۔ غیر منصرف ہونے کی وجہ سے آخر میں تثنیہ نہیں آئی۔ اس کا مادہ [م ن ی] اس سے تَمَنَّى يَتَمَنَّى (تفعّل) استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے [خواہش کرنا۔ تمنا کرنا]
۷۸	لِيَشْتَرُوْا	لِ + يَشْتَرُوْا [ش ر ی] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (افعال) فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب۔ [خریدنا] لام کئی (نامیہ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۷۹	بِاَيْدِيْهِمْ	بِ + اَيْدِيٍّ + هِمَّ = ”اَيْدِيٍّ“ يَدٌ کی جمع ہے۔
۷۹	يَكْسِبُوْنَ	[ک س ب] كَسَبَ يَكْسِبُ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ [کمانا۔ ارتکاب کرنا]
۸۰	لَنْ تَمَسَّنَا	لَنْ + تَمَسَّ + نَا [م س س] مَسَّ - يَمَسُّ (ف) فعل مضارع منصوب۔ واحد مونث غائب [چھونا۔ مس کرنا]
۸۰	مَعْدُوْدَةً	[ع د د] عَدَّ يَعْدُّ (ن) سے اسم المفعول۔ ”اَيَّامًا“ کی صفت ہے۔ جمع مکسر غیر عاقل کی وجہ سے صفت واحد مونث استعمال ہوئی ہے۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۰	إِتَّخَذْتُمْ	ا + اِتَّخَذْتُمْ [ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ [اہتمام سے پکڑنا۔ بنا لینا]
۸۰	فَلَنْ يُخْلِفَ	[خ ل ف] اَخْلَفَ يُخْلِفُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [خلاف ورزی کرنا۔ پس پشت ڈال دینا] "لَنْ" کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۸۱	أَحَاطَتْ	[ح و ط] أَحَاطَ يُحِيطُ (افعال) اصل میں أَحَاطَ يُحِيطُ تھا فعل ماضی واحد مونث غائب [احاطہ کرنا۔ گھیر لینا]
۸۲	الصَّالِحَاتِ	[ص ل ح] الصَّالِحَةُ کی جمع سالم مونث ہے اسی لیے یہ لفظ حالت نصب میں زیر کے ساتھ آیا ہے۔
۸۳	بِالْوَالِدَيْنِ	ب + اَلْوَالِدَيْنِ [و ل د] وَلَدٌ يَلِدُ (ض) سے اسم الفاعل۔ تشبیہ مذکر۔ حالت جر میں ہے۔
۸۳	إِحْسَانًا	مفعول مطلق۔ اصل عبارت ہے۔ "وَإِحْسِنُوا بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا"
۸۳	الرَّكَاءَ	[ز ک و] زَكَ يَزْكُو (ن) کا مصدر ہے۔ [برہنا۔ نشوونما پانا۔ پاک ہونا]
۸۳	تَوَلَّيْتُمْ	[و ل ی] تَوَلَّى يَتَوَلَّى (تفعل) فعل ماضی [منحرف ہونا۔ پھر جانا۔ پیٹھ پھیرنا]
۸۴	تَسْفِكُونَ	[س ف ک] سَفَكَ يَسْفِكُ (ض) فعل مضارع [بھانا]
۸۴	دِمَاءَكُمْ	دِمَاءٌ + كُمْ۔ دَمٌ کی جمع ہے۔
۸۴	تُخْرِجُونَ	[خ ر ج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل مضارع [نکلانا]
۸۴	دِيَارِكُمْ	دِيَارٌ + كُمْ۔ دَارٌ کی جمع ہے۔ [گھر]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۴	أَفْرَزْتُمْ	[ق ر ر] أَفَرَّ يَقْرُ (افعال) فعل ماضی [اقرار کرنا]
۸۵	تَظَاهَرُونَ	اصل میں تَتَظَاهَرُونَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک تاء حذف کر دی گئی ہے۔ [ظ ہ ر] تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ (تفاعل) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [چڑھائی کرنا۔ فوقیت حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کے سامنے آنا]
۸۵	إِنْ يَأْتُوكُمْ	إِنْ + يَأْتُوكُمْ + كُمْ [ء ت ی] آتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب [آنا] [اِنْ] حرف شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔
۸۵	أَسَارَى	اسیروں کی جمع ہے [قیدی] [أَسْرَ يَأْسِرُ (ض)] [قید کرنا]
۸۵	تُقَادُوا وَهُمْ	تُقَادُوا + هُمْ [ف د ی] فَادَى يَفَادِي (مفاعله) فعل مضارع مجزوم (جواب شرط) [کچھ دے کر کسی کو مصیبت سے بچالینا]
۸۵	يَرُدُّونَ	[ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل مضارع مجہول [واپس کرنا۔ لوٹانا]
۸۵	أَشَدَّ الْعَذَابِ	اسم التفضیل۔ اعلیٰ ترین درجہ Superlative degree کے لیے۔ أَفْعَلْ کے وزن پر أَشَدَّ ادغام کے بعد أَشَدُّ ہو گیا۔
۸۶	إِشْتَرَوْا	[ش ر ی] إِشْتَرَى يَشْتَرِي (اتعال) فعل جمع مذکر غائب [خریدنا]
۸۶	فَلَا يُخَفِّفُ	فَ + لَا + يُخَفِّفُ [خ ف ف] خَفَّفَ يُخَفِّفُ (تفعیل) فعل مضارع مجہول [تخفیف کرنا۔ بوجھ ہلکا کرنا]
۸۶	يُنْصَرُونَ	[ن ص ر] نَصَرَ يَنْصُرُ (ن) فعل مضارع مجہول [مدد

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا
۸۷	أَتَيْنَا	[ء ت ی] اَتَى يُؤْتِي (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا۔ لانا]
۸۷	قَفَيْنَا	[ق ف و] قَفَى يُقَفِي (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [کسی کے پیچھے بھیجنا۔ یکے بعد دیگرے مبعوث کرنا] الْقَفَا سے ماخوذ ہے۔ جس کا معنی سر کا پچھلا حصہ (گدی) ہے۔
۸۷	أَيَّدْنَا	[ء ی د] أَيَّدَ يُؤَيِّدُ (تفعیل) فعل ماضی [تائید کرنا۔ قوت دینا]
۸۷	كَلَّمَا	حرف شرط [جب کبھی] واضح رہے حروف شرط فعل ماضی کو فعل مضارع میں لے جاتے ہیں۔
۸۷	تَهَوَّى	[ھ و ی] هَوَى يَهْوَى (س) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [خواہش کرنا۔ پسند کرنا]
۸۷	اسْتَكْبَرْتُمْ	[ک ب ر] اسْتَكْبَرُ يَسْتَكْبِرُ (استفعال) فعل ماضی [بڑا بننے کی خواہش کرنا۔ تکبر کرنا]
۸۸	غُلْفٌ	أَغْلَفٌ کی جمع ہے۔ بند چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک غِلَافٌ کی جمع ہے۔
۸۸	قَلِيلًا مَّا	قَلِيلًا + مَّا۔ ”مَّا“ نکرہ میں شدت پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔
۸۹	مُصَدِّقٌ	[ص د ق] صَدَّقَ يُصَدِّقُ (تفعیل) سے اسم الفاعل ہے [تصدیق کرنا]
۸۹	يَسْتَفْتِحُونَ	[ف ت ح] اسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ (استفعال) فعل مضارع

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

[فتح طلب کرنا]

۹۰ بِنَسَمًا [ب ن س م ا] کسی چیز کا ناگوار ہونا۔ برا لگنا  
کسی چیز سے ناگواری ظاہر کرنے اور اس کی مذمت بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس لیے اس کو ”فعل ذم“ کہا جاتا ہے۔

۹۰ اِشْتَرَوْا [ش ر ی] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [خریدنا] چونکہ ہر خریدنے والا بیچنے والا بھی ہوتا ہے اس لیے یہ کبھی بیچنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بیچنے کے معنی میں ہے۔

۹۰ بَغِيَا مفعول لہ ہے بَغِيَ يَبْغِي (ب غ ی) [ض] کا مصدر ہے۔

[خواہشات کی تکمیل کے لیے حد سے تجاوز کرنا]

۹۰ مُهَيِّنٌ [ھ و ن] أَهَانَ يُهَيِّنُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے [رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا]

۹۱ أَنْزَلَ [ن ذ ل] أَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی مجہول [اتارنا]

۹۱ وَرَاءَهُ [و ر آ ء ء] اسم طرف ہے، اسی لیے حالت نصب میں ہے۔

مرکب اضافی [اس کے پیچھے یا بعد آنے والی کتاب]

۹۱ مُصَدِّقًا [ص د ق] صَدَّقَ يُصَدِّقُ (تفعیل) سے اسم الفاعل۔

حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [تصدیق کرنا]

۹۱ فَلَئِمٌ [ت و ی] فَلَئِمٌ (حرف استفہام)

۹۲ جَاءَ كُمْ [ج ی ء] جَاءَ يَجِيئُ (ض) فعل ماضی [آنا]

ب کی وجہ سے یہ لفظ متعدی استعمال ہو رہا ہے۔ یعنی

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[لانا]
۹۲	اتَّخَذْتُمْ	[ء خ ذ] اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل ماضی [اہتمام سے پکڑنا۔ بنانا]
۹۳	رَفَعْنَا	[رف ع] رَفَعَ يَرْفَعُ (ف) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اٹھانا۔ بلند کرنا]
۹۳	فَوْقَكُمْ	فَوْقُ + كُمْ مفعول فیہ (طرف) اسی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ مرکب اضافی۔
۹۳	خُذُوا	[ء خ ذ] أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا]
۹۳	مَا آتَيْنَاكُمْ	مَا + آتَيْنَا + كُمْ [ء ت ی] آتَى يُؤْتِي (افعال) اصل میں آتَى يُؤْتِي تھا فعل ماضی جمع متکلم [دینا۔ لانا]
۹۳	وَاسْمِعُوا	وَ + اسْمِعُوا [س م ع] سَمِعَ يَسْمَعُ (س) فعل امر [سننا]
۹۳	عَصَيْنَا	[ع ص ی] عَصَى يَعْصِي (ض) فعل ماضی۔ جمع متکلم [معصیت کرنا۔ نافرمانی کرنا]
۹۳	أَشْرَبُوا	[ش ر ب] أَشْرَبَ يَشْرِبُ (افعال) فعل ماضی مجہول [پلانا]
۹۳	بِكُفْرِهِمْ	بِ + كُفْرٍ + هِمَّ۔ "ب" سبب کے معنی میں ہے۔
۹۳	كَانَتْ	[ک و ن] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل ماضی [ہونا]
۹۳	الَّذِي الْأَخِيرَةُ	مرکب تو صیغی۔ الَّذِي مونث سماعی ہے اس لیے اس کی صفت مونث استعمال ہوئی ہے۔
۹۳	خَالِصَةً	[خ ل ص] خَلَصَ يَخْلُصُ (ن) سے اسم الفاعل۔ واحد مونث [آمیزش سے پاک ہونا۔ مخصوص ہونا] "خَالِصَةً"

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۹۳	فَتَمَنَّوْا	کائنات کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ فَ + تَمَنَّوْا [م ن ی] تَمَنَّى يَتَمَنَّى (تفعل) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [خواہش کرنا۔ تمنا کرنا]
۹۵	لَنْ يَتَمَنَّوْهُ	لَنْ + يَتَمَنَّوْهُ [م ن ی] تَمَنَّى يَتَمَنَّى (تفعل) "لَنْ" کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۹۵	أَبَدًا	- اسم ظرف [ء ب د] مثبت (Positive) جملے میں ہمیشہ کے معنی میں آتا ہے۔ اور منفی (Negative) جملے میں "ہرگز نہیں" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
۹۵	بِمَا	بِ + مَا - "بِ" سبب کے معنی میں ہے اور "مَا" موصولہ ہے۔
۹۵	قَدَّمَتْ	[ق د م] قَدَّمَ يَقْدِمُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [آگے کرنا یا آگے بھیجنا]
۹۵	أَيُّدِيهِمْ	أَيُّدِي + هِم - يَدٌ کی جمع ہے۔
۹۵	عَلَيْهِمْ	[ع ل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (س) سے اسم مبالغہ ہے [جاننا]
۹۶	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	وَل + لَ + تَجِدَنَّ + هُمْ [و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) فعل مضارع مؤکد (تاکید در تاکید)۔ واحد مذکر حاضر [پانا۔ کسی چیز کا علم حاصل کرنا]
۹۶	أَحْرَصَ النَّاسِ	[ح ر ص] أَحْرَصَ يَحْرِصُ (س) سے اسم التفضیل ہے۔ اعلیٰ ترین درجہ (Superlative degree) کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [حریص ترین لوگ]
۹۶	أَشْرَكُوا	[ش ر ک] أَشْرَكَ يُشْرِكُ (افعال) فعل ماضی [شرکت کرنا۔ اللہ کی ذات، صفات اور اس کے اختیارات میں کسی

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کو شریک کرنا [
۹۶	يَوَدُّ	[و د د] وَدَّ يَوَدُّ (ف) فعل مضارع [کسی محبوب چیز کی آرزو کرنا۔ شدید خواہش کرنا]
۹۶	لَوْ	یہاں کاش کے معنی میں ہے۔
۹۶	يُعَمَّرُ	[ع م ر] عَمَّرَ يُعَمَّرُ (تفعیل) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [آباد کرنا۔ عمر بڑھانا]
۹۶	بِمُزْحَضٍ	بِ + مُزْحَضٍ + ه [ز ح ح] زَحَّحَ يُزْحَضُ (رباعی مجرد) سے اسم الفاعل [دور ہٹانا]
۹۷	كَانَ عَدُوًّا	[ک و ن] [ع د و] "عَدُوًّا" حالت نصب میں ہے کیونکہ "كَانَ" کی خبر ہے۔
۹۷	آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ	مرکب توصیفی۔ حالت نصب میں ہے کیونکہ "أَنْزَلْنَا" کا مفعول ہے۔ چونکہ جمع سالم مونث ہے اس لیے حالت نصب کے ساتھ آئی ہے۔ [واضح آیات جن میں کوئی ابہام نہ ہو]
۱۰۰	كَلَّمَ	حرف شرط [جب کبھی]
۱۰۰	نَبَّأَهُ	نَبَّأَ + ه [ن ب ذ] نَبَّأَ يُنَبِّئُ (ن) فعل ماضی [کسی چیز کو قابل توجہ نہ سمجھنا۔ پس پشت ڈالنا۔ پھینکنا]
۱۰۱	أَوْثَرُوا	[ء ت ی] أَثَرُ يُؤَثِّرُ (افعال) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔
۱۰۲	وَاتَّبَعُوا	وَ + اتَّبَعُوا [ت ب ع] اتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اتفعال) فعل ماضی [اتباع کرنا]
۱۰۲	تَتَلَوُّ	[ت ل و] تَلَا يَتْلُو (ن) فعل مضارع واحد مونث غائب



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

۱۰۲	الشَّيَاطِينُ	[کسی کے پیچھے اس طرح چلنا کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اگر معنی و مفہوم بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا آئے تو اسے تِلَاوَةٌ کہا جاتا ہے] چونکہ جمع مکسر ہے اس لیے يَتَلَوُاْ کی بجائے تَتَلَوُاْ استعمال ہوا ہے۔
۱۰۲	يُعَلِّمُونَ	[ع ل م] عَلَّمَ يُعَلِّمُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [سکھانا۔ تعلیم دینا]
۱۰۲	يَقُولَا	اصل میں يَقُولَانِ تھا۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ اور حالت نصب میں "حَتَّى" کی وجہ سے ہے۔
۱۰۲	فَلَا تَكْفُرْ	فَ + لَا + تَكْفُرْ [ک ف ر] كَفَرَ يَكْفُرُ (فعل نہی واحد مذکر حاضر [کفر کرنا])
۱۰۲	فَيَتَعَلَّمُونَ	فَ + يَتَعَلَّمُونَ [ع ل م] تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ (تفعل) فعل مضارع جمع مذکر غائب [سیکھنا]
۱۰۲	يُفَرِّقُونَ	[ف ر ق] فَزَقَ يُفَرِّقُ (تفعیل) فعل مضارع [جدا کرنا۔ تفریق ڈالنا]
۱۰۲	بِضَارَيْنَ	بِ + ضَارَيْنَ [ض ر ن] ضَرَّ يَضُرُّ (ن) سے اسم الفاعل ہے۔ حالت جر میں ہے۔ [نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا]
۱۰۲	لَمَنِ	لَمَنْ + مَنْ - آگے ملانے کے لیے۔ دی گئی۔
۱۰۲	اِشْتَرَاهُ	اِشْتَرَى + هُ [ش ر ی] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (اعتعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب [خریدنا]
۱۰۲	شَرَوْا	[ش ر ی] شَرَى يَشْرِي (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		عَاب۔ [بچنا]
۱۰۲	لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	میں "کائنوا" ہونے کے معنی میں ہے۔
۱۰۳	وَاتَّقُوا	وَاتَّقُوا [وق ی] [تعلیل کے بعد اتَّقَى يَتَّقِي (اتعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [ڈرنا۔ بچنا]
۱۰۳	لَمْثُوبَةٍ	لَمْثُوبَةٍ [ث و ب] [ثَابَ يَثُوبُ (ن) کا مصدر ہے [لوٹنا [انسان کے عمل کی وہ جزا جو انسان کی طرف لوٹتی ہے اسے ثَوَابٌ یا مَثُوبَةٌ کہا جاتا ہے۔
۱۰۴	رَاعِنَا	رَاعٍ + نَا [ر ع ی] رَاعِي يُرَاعِي مُرَاعَاةً (مفاملہ) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [حفاظت کرنا۔ نگاہ رکھنا۔ خیال کرنا]
۱۰۴	أَنْظُرْنَا	[ن ظ ر] نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دیکھنا] أَنْظُرْنَا
۱۰۴	أَلَيْمٌ	[ع ل م] أَلِيمٌ يَأْلَمُ (س) سے اسم مبالغہ [تکلیف دینا]
۱۰۵	يُودُ	[و د د] وَدَّ يُوَدُّ (ف) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [شدید محبت کرنا۔ خواہش کرنا]
۱۰۵	أَنْ يُنَزَّلَ	أَنْ + يُنَزَّلَ [ن ز ل] أَنْ + يُنَزَّلُ [ن ز ل] نَزَلَ يُنَزَّلُ (تفعیل) فعل مضارع مجہول۔ "أَنْ" کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [نازل کرنا۔ اتارنا]
۱۰۵	ذُو الْفَضْلِ	ذُو + الْفَضْلِ [ف ض ل] فَضْلٌ يَفْضُلُ (ن) [ایک چیز کا دوسری پر زائد ہونا۔ برتر ہونا۔ استحقاق سے زیادہ دینا] (ذُو) کی وجہ سے مرکب اضافی۔
۱۰۶	مَا نَنْسَخْ	مَا + نَنْسَخُ "مَا" شرطیہ ہے [ن س خ] نَسَخَ يَنْسَخُ (ف) فعل مضارع۔ جمع متکلم "مَا" شرطیہ کی وجہ سے

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

حالت جزم میں ہے [مثلاً۔ ایک چیز کو زائل کر کے دوسری کو اس کی جگہ لانا۔ منسوخ کرنا]

۱۰۶ نُنْسِيهَا

نُنْسِي + هَا [ن س ی] اَنْسَى يُنْسِي (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں ”نُنْسِي“ تھا۔ حالت جزم میں ہے اس لیے حرف علت گر گیا ہے اور حالت جزم میں ”نُنْسَخ“ پر عطف ہونے کی وجہ سے ہے [بھلانا۔]

۱۰۶ نَأْتِ

[ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں نَأْتِي تھا۔ حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے حرف علت گر گیا ہے۔ اور حالت جزم میں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ہے [آنا] ”ب“ کی وجہ سے معنی ہوگا [لانا]

۱۰۶ اَلَمْ تَعْلَمَ

اَلَمْ + تَعْلَمَ [کیا + نہیں + تو نے جانا] لَمْ کی وجہ سے تَعْلَمَ (فعل مضارع) کا ترجمہ فعل ماضی میں ہوگا۔

۱۰۷ وَلِيٍّ

[و ل ی] وَلِيَ يَلِي (ح) [قریب ہونا۔ متصل ہونا۔ دوست بننا۔ مددگار ہونا] اصل میں وَلِيٌّ يَرُوْنُ فَعِيْلٌ تھا۔

۱۰۸ ثُرَيْدُونَ

[ر و د] اَزَادَ يُرِيْدُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ ارادہ کرنا۔ چاہنا]

۱۰۸ اَنْ تَسْأَلُوْا

[س ء ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) فعل مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

[سوال کرنا۔ پوچھنا]

۱۰۸ سُئِلَ

سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) سے ماضی مجہول ہے۔

۱۰۸ مَنْ يَتَّبَعِدْ

مَنْ + يَتَّبَعِدْ [ب د ل] تَبَدَّلَ يَتَّبَدَّلُ (تفعل) فعل

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب ”مَنْ“ حرف شرط ہے اس لیے یَتَبَدَّلُ حالت جزم میں ہے۔ ساتھ ملانے کے لیے دی گئی ہے۔ [ایک چیز کو دوسری کی جگہ رکھنا۔ تبدیل کرنا]
۱۰۸	ضَلَّ	[ض ل ل] ضَلَّ يَضِلُّ (ض) فعل ماضی [سیدھی راہ سے ہٹ جانا۔ گمراہ ہونا]
۱۰۹	لَوْ يَرُدُّونَكُمْ	”لَوْ“ حرف تمنا ہے۔ [کاش] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [لوٹانا۔ واپس کرنا] لَوْ يَرُدُّونَ + كُمْ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ کَافٍ کی جمع کسر ہے۔
۱۰۹	كُفَّارًا	حال یا مفعول لہ ہے۔
۱۰۹	حَسَدًا	[ب ی ن] تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ (تفعّل) فعل ماضی [واضح ہونا۔ ظاہر ہونا]
۱۰۹	فَاعْفُوا	ف + أَعْفُوا [ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ [مٹانا۔ معاف کرنا]
۱۰۹	وَاصْفَحُوا	وَ + إِصْفَحُوا [ص ف ح] صَفَحَ يَصْفَحُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ملامت ترک کرنا۔ درگزر کرنا۔ کسی غلطی کی عار نہ دلانا]
۱۰۹	حَتَّى يَأْتِيَ	فعل مضارع منصوب۔ حَتَّى (نامیۃ المضارع) کی وجہ سے یَأْتِيَ حالت نصب میں ہے۔
۱۱۰	مَا تَقَدَّمُوا	مَا شرطیہ ہے اس لیے تَقَدَّمُوا حالت جزم میں ہے اور نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ق د م] قَدَّمَ يَقْدِمُ (تفعیل)

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔
۱۱۰	تَجِدُوْهُ	تَجِدُوْهُ + [و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ جواب شرط ہے اس لیے حالت جزم میں ہے۔ نون گر گیا ہے۔ اصل میں تَجِدُوْنَ تھا۔
۱۱۱	تِلْكَ اٰمَانِيْهُمْ	معرفہ + مرکب اضافی [م ن ی] اُمْنِيَّة کی جمع [خوابش۔ جھوٹی آرزو]
۱۱۱	هَاتُوْا	اسم الفعل۔ واحد هَاتِ ہے [لاؤ] اس لفظ کا ماضی مضارع استعمال نہیں ہوتا۔ یہ فعل امر ہے۔
۱۱۲	بَلِي	حرف اثبات [کیوں نہیں۔ حق تو یہ ہے]
۱۱۲	اَسْلَمَ	[س ل م] اَسْلَمَ يُسْلِمُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ [خود کو کسی کے سپرد کرنا۔ فرماں برداری کرنا]
۱۱۲	فَلَهُ	ف + ل + ه + و + ضح رہے ضمائر کے ل (حرف جر) کی بجائے ل استعمال ہوتا ہے۔
۱۱۲	يَحْزَنُوْنَ	[ح ز ن] حَزِنَ يَحْزَنُ (س) فعل مضارع [غم کرنا۔ پریشان ہونا]
۱۱۳	لَيْسَتْ	فعل ناقص [نہ ہونا] آگے ملانے کے لیے آخر میں دی گئی ہے۔
۱۱۳	يَخْتَلِفُوْنَ	[خ ل ف] اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ (افتعال) فعل مضارع [اختلاف کرنا۔ کسی کا پیچھا کرنا]
۱۱۳	مِمَّنْ	مِنْ + مَنَّ [سے۔ جو]
۱۱۳	اَنْ يُّذَكَّرَ	اَنْ + يُّذَكَّرُ [ذ ک ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [ذکر کرنا۔ یاد کرنا] اِسْمُهُ اس کا نائب

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۴	سَعَى	فاعل ہے۔ (اَنْ) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [س ع ی] سَعَى يَسْعَى (ف) فعل ماضی واحد مذکر غائب [تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا]
۱۱۴	خَرَابَهَا	خَرَابٍ + هَا [خ ر ب] خَرِبَ يَخْرِبُ (س) کا مصدر ہے۔ [ویران ہونا۔ ویران کرنا]
۱۱۴	أَنْ يَدْخُلُوهَا	أَنْ + يَدْخُلُوْا + هَا [د خ ل] دَخَلَ يَدْخُلُ (ن) فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ”ہا“ کی ضمیر ”مَسَاجِدَ“ کی طرف لوٹ رہی ہے۔ جو کہ جمع مکسر غیر عاقل ہے۔ اسی لیے ضمیر واحد مونث استعمال ہوئی ہے۔
۱۱۴	خَائِفِينَ	[خ و ف] خَافَ يَخَافُ (س) سے اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [ڈرنا]
۱۱۵	أَيُّنَمَا	حرف شرط [جہاں۔ جہر بھی]
۱۱۵	تُولُوا	[و ل ی] وُلِيَ يُولِي (تفعیل) فعل مضارع مجزوم۔ حالت جزم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ جمع مذکر حاضر [پھیرنا۔ خود کو متوجہ کرنا۔ کسی کی طرف رخ کرنا] حالت جزم میں اس لیے ہے کہ اس سے پہلے ”أَيُّنَمَا“ حرف شرط ہے۔
۱۱۵	فَشَمَّ	فَ + شَمَّ۔ اسم ظرف ہے۔ [وہاں] هُنَالِكَ طرف زمان بھی ہے اور طرف مکان بھی جب کہ شَمَّ صرف طرف مکان ہے۔
۱۱۵	وَاسِعٌ	[و س ع] وَسِعَ يَسِعُ (س) سے اسم الفاعل [وسیع



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہونا۔ احاطہ کرنا
۱۱۶	إِتَّخَذَ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [اہتمام سے پکڑنا۔ بنانا]
۱۱۶	فَانِشُرُونَ	[ق ن ت] فَتَتَّ يَفْتَتُونَ (ن) سے اسم الفاعل جمع مذکر [عاجزی و انکساری کے ساتھ اطاعت و عبادت کرنا]
۱۱۷	بِدِينِغٍ	[ب د ع] بَدَعَ يَبْدَعُ (ف) سے اسم المبالغہ [بغیر نمونے کے کوئی چیز ایجاد کرنا۔ دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کرنا جس کی عہد نبوی میں کوئی مثال نہ ہو وہ بھی بدعت کہلاتا ہے]
۱۱۸	لَوْلَا	[کیوں نہیں۔] حرف استفہام۔
۱۱۸	يُكَلِّمُنَا	[ک ل م] نَا كَلَّمَ يُكَلِّمُ (تفعیل) فعل مضارع [بات کرنا]
۱۱۸	تَأْتِينَا	[ء ت ی] آتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع واحد مونث غائب۔ [آنا]
۱۱۸	تَشَابَهَتْ	[ش ب ه] تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ (تفاعل) فعل ماضی واحد مونث غائب۔ [ایک دوسرے کے ساتھ مشابہ ہونا] اس کا فاعل "قُلُوبٌ" چونکہ جمع مکرر ہے اس لیے یہ فعل واحد مونث استعمال ہوا ہے۔
۱۱۸	بَيْنَا	[ب ی ن] بَيْنَ يَبِينُ (تفعیل) فعل ماضی جمع متکلم [کھول کر بیان کرنا۔ اہتمام کے ساتھ واضح کرنا]
۱۱۸	يُؤْفِقُونَ	[ب ی ق ن] أَيْقَنَ يُؤْفِقُونَ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [یقین کرنا]
۱۱۹	تُسْأَلُ	[س أ ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

[سوال کرنا]

۱۲۰ لَنْ تَرْضَى لَنْ تَرْضَى [ر ض ی] رَضِيَ يَرْضَى (س) فعل مضارع منصوب۔  
واحد مونث غائب۔ اَلْيَهُوْذُ جمع مکر ہے اس لیے مونث کا  
صيغه استعمال ہوا ہے۔

۱۲۰ حَتَّى تَتَّبِعَ حَتَّى تَتَّبِعَ [ت ب ع] اَتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اقتعال) فعل مضارع۔ حَتَّى کی  
وجہ سے منصوب ہے واحد مذکر حاضر [پیروی کرنا۔ اتباع  
کرنا]

۱۲۰ وَلَيَنْ يَنْ لَوْنُ وَ لَ - اِنْ [اور + یقیناً + اگر]  
يَنْلُونَهُ [ت ل و] تَلَا يَنْلُونُ (ن) فعل مضارع [سمجھ کر  
پڑھنا]

۱۲۱ مَنْ يَكْفُرُ مَنْ يَكْفُرُ [ك ف ر] كَفَرَ يَكْفُرُ (ن) فعل مضارع۔  
حرف شرط "مَنْ" کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔

۱۲۲ فَضَلْتُمْ فَضَلْتُمْ [ف ض ل] فَضَّلَ يَفْضِلُ (تفعیل) فعل  
ماضی۔ واحد متکلم [فوقیت دینا۔ فضیلت دینا۔ برتری دینا]

۱۲۳ وَ اتَّقُوا وَ اتَّقُوا [و ق ی] اتَّقَى يَتَّقَى (اقتعال) فعل امر۔ جمع  
مذکر حاضر [ڈرنا۔ بچنا]

۱۲۴ اِذَا بَتَلْتُمْ اِذَا بَتَلْتُمْ [ب ل و] اِبْتَلَى يَبْتَلِي (اقتعال) فعل ماضی۔  
واحد مذکر غائب [آزمانا] اصل میں اِبْتَلَوْا يَبْتَلُونَ تھا۔

۱۲۴ فَآتَمَّهُمْ فَآتَمَّهُمْ [ت م م] اَتَمَّ يَتِمُّ (افعال) اصل میں  
اَتَمَّ يَتِمُّ تھا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب [پورا کرنا] اَتَمَّ  
يَتِمُّ (ض) لازم ہے اور اس کا معنی ہو گا [پورا ہونا] هُنَّ  
کی ضمیر کَلِمَاتٍ کی طرف لوٹ رہی ہے۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۴	جَاعِلُكَ	جَاعِلٌ + كُ [ ج ع ل ] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) سے اسم الفاعل [بنانا۔ مقرر کرنا]
۱۲۴	يَنَالُ	[ن و ل] نَالَ يَنَالُ (ف) فعل مضارع [پہنچنا۔ حاصل کرنا]
۱۲۵	مَثَابَةٌ	[ث و ب] ثَابَ يَثُوبُ (ن) سے اسم ظرف ہے۔ اصل میں مَثُوبَةٌ تھا۔ [لوٹنا] جَعَلَ (ف) متعدی الی مفعولین ہے "مَثَابَةٌ" مفعول ثانی ہے اور مفعول اول "الْبَيْتُ" ہے۔
۱۲۵	مَقَامًا	قَامَ يَقُومُ (ن) سے اسم ظرف ہے۔ [کھڑا ہونے کی جگہ]
۱۲۵	مُصَلًّى	[ص ل و] صَلَّى يُصَلِّي (تفعیل) سے اسم ظرف ہے۔ [نماز پڑھنے کی جگہ]
۱۲۵	عَهْدَنَا	[ع ه د] عَاهَدَ يَعْهَدُ (س) فعل ماضی مجہول۔ جمع متکلم [مسلسل گمرانی کرنا۔ پختہ وعدہ کو بھی عَهْدٌ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی گمداشت ضروری ہے]
۱۲۵	ظَهْرًا	[ط ه ر] ظَهَرَ يَظْهَرُ (تفعیل) فعل امر۔ تشبیہ مذکر حاضر [ظاہری یا باطنی طور پر پاک کرنا]
۱۲۵	لِلظَّالِمِينَ	لِ + الظَّالِمِينَ [ط و ف] ظَاغَ يَظْغَفُ (ن) سے اسم الفاعل۔ جمع مذکر۔ حالت جر میں ہے [گھومنا۔ چکر لگانا۔ طواف کرنا]
۱۲۵	الْعَاكِفِينَ	[ع ک ف] عَكَفَ يَعْكِفُ (ض) سے اسم الفاعل۔ جمع :۔ کر۔ حالت جر میں ہے اس لیے کہ لِلظَّالِمِينَ پر معطوف ہے [تعظیماً کسی جگہ پر ٹھہرنا۔ خود کو روکنا]
۱۲۵	الرَّكْعِ	[ر ک ع] رَكَعَ يَرْكَعُ (ف) سے اسم الفاعل رَاكِعٌ ہے

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		اور اس کی جمع مکسر ہے رُكْعٌ [عاجزی سے جھکنا]
۱۲۵	الشُّجُودُ	[س ج د] سَجَدَ يَسْجُدُ (ن) سے اسم الفاعل سَاجِدٌ ہے اور اس کی جمع مکسر ہے۔ سُّجُودٌ [جھکنا۔ عبادت کے لیے]
۱۲۵	رَبِّ اجْعَلْ	رَبِّي + اجْعَلْ۔ حرف ندا "یا" محذوف ہے اور "رَبِّي" کی "ی" تخفیف کے لیے حذف کر دی گئی ہے [ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) فعل امر واحد مذکر حاضر [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا]
۱۲۵	فَأَمْتَعُهُ	فَ + أَمْتَعُ + هُ [م ت ع] مَتَّعَ يَمْتَعُ (تفعیل) فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ [فائدہ دینا۔ فائدہ اٹھانے کا موقع دینا]
۱۲۶	أَضْطَرُّ	[ض ر ر] اضْطَرَّ يَضْطَرُّ (اتعال) اصل میں اضْطَرَّرَ يَضْطَرِّرُ تھا۔ بعض اوقات قاعدے سے ہٹ کر (Exception) باب اتعال میں "ا" کی بجائے زائد حرف "طا" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی "اضْطَرَّ" کی بجائے اضْطَرَّ اسی لیے ہے۔ فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ [کسی کو نقصان دہ اور ناپسندیدہ کام پر مجبور کرنا]
۱۲۶	الْمَصِيْرُ	[ص ی ر] صَارَ يَصِيْرُ (ض) سے اسم ظرف ہے۔ اصل میں "الْمَصِيْرُ" الْمَفْعِلُ کے وزن پر تھا اور مفعول کا وزن اسم ظرف کے لیے خاص ہے چنانچہ معنی ہو گا [ہونے کی جگہ۔ ٹھکانہ]
۱۲۷	الْقَوَاعِدُ	الْقَاعِدَةُ کی جمع ہے [ق ع د] سے اسم الفاعل [بیٹھنا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		بیٹھ رہنا۔ دیوار کی بنیاد کو بھی القاعدہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ بنیاد نیچے بیٹھی ہوتی ہے اور عمارت کو اس پر کھڑا کیا جاتا ہے۔
۱۲۷	رَبَّنَا	يَا رَبَّنَا منادى مضاف حالت نصب میں ہوتا ہے۔
۱۲۷	تَقَبَّلْ	[ق ب ل] تَقَبَّلْ يَتَقَبَّلُ (تفعل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [اہتمام سے قبول کرنا]
۱۲۷	مُسْلِمِينَ	[س ل م] اَسْلَمَ يُسْلِمُ (افعال) سے اسم الفاعل تشبیہ مذکر۔ حالت نصب میں ہے "اجْعَلْ" کا مفعول ثانی ہے۔ جَعَلَ متعدی الی مفعولین ہے۔
۱۲۸	وَارِنَا	وَأَرِنَا [ر ع ی] "أَرَى" [أر] أَرَى يُرَى (افعال) اصل میں أَرَأَى يُرَى تھا۔ [دکھانا] رَأَى يُرَى (ف) لازم ہے۔ [دیکھنا]
۱۲۸	مَتَابِكُنَا	مَتَابِكُنَا + نَا [ن س ک] نَسَكَ يَنْسِكُ (ن) سے اسم ظرف مَنْسِكٌ اور اس کی جمع مَتَابِكٌ [عبادت کرنے کے مقامات]
۱۲۸	ثُبَّ	[ت و ب] تَابَ يَتَوَّبُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ [الی کے ساتھ استعمال ہو تو توبہ کرنا علی کے ساتھ استعمال ہو تو توبہ قبول کرنا]
۱۲۸	الَّتَوَّابُ	اسم المبالغہ ہے [بہت زیادہ قبول کرنے والا۔ یعنی اس عمل سے عاجز نہ آنے والا]
۱۲۹	وَابْعَثْ	وَأَبْعَثْ [ب ع ث] بَعَثَ يَبْعَثُ (ف) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ [اٹھانا۔ بھیجنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۹	يُزَكِّيهِمْ	[زک و] زکئی يُزَكِّي (تفعیل) اصل میں زَكُو يُزَكُو تھا۔ فعل مضارع [باطنی لحاظ سے پاک کرنا]
۱۲۹	الْعَزِيْزُ	[ع ز ز] عَزَّ يَعِزُّ (ض) سے اسم البالغہ یا اسم صفت [غالب آنا۔ معزز ہونا] الْعِزَّةُ سے مراد ایسی حالت ہے جس میں انسان کو غلبہ و فوقیت حاصل ہو۔
۱۳۰	يَرْغَبُ	[ر غ ب] رَغِبَ يَرْغَبُ (س) فعل مضارع [عَنْ کے ساتھ استعمال ہو تو بے رغبتی کرنا اور فنی یا الٰہی کے ساتھ استعمال ہو تو رغبت کرنا۔ خواہش کرنا]
۱۳۰	سَفِهَ	[س ف ہ] سَفِهَ يَسْفَهُ (س) فعل ماضی [ہلکا کرنا۔ روی اور ناقص ثابت کرنا۔ بے وقوف بنا لینا]
۱۳۱	لَقَدْ	لَ + قَدْ تاکید در تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے [یقیناً یقیناً]
۱۳۰	اِصْطَفَيْنَا	[ص ف و] اصل میں اِصْطَفَوْا يَصْطَفُوْا فعل ماضی جمع متکلم بعض اوقات باب افعال میں "ت" کی بجائے زائد حرف "ط" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی "ط" حرف زائد ہے۔ [صاف اور خالص چیز لینا۔ ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا۔ منتخب کرنا]
۱۳۲	فَالَا تَمُوْتُنَّ	فَ + لَا + تَمُوْتُنَّ [م و ت] مَاتَ يَمُوْتُ (ن) آخر میں نون ثقیلہ (ن) ہونے کی وجہ سے معنی ہوگا [تم ہرگز نہ مرو یعنی کسی صورت میں بھی تم پر موت نہ آئے]
۱۳۳	لِبَنِيْهِ	لِ + بَنِيْ + هِ "بَنِي" اصل میں بَنِيْنَ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے۔



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۴	خَلَّتْ	[خ ل و] خَلَا يَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ واحد مؤنث غائب۔ خَلَّتْ میں ہی ضمیر کا مرجع اُمَّة ہے۔
۱۳۴	تُسْتَلُونَ	[س ء ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [سوال کرنا۔ پوچھنا۔ باز پرس کرنا]
۱۳۵	كُونُوا	[ک و ن] كَان يَكُونُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۱۳۵	هُودًا	يَهُودِيٌّ کی جمع مکسر ہے۔ کُونُوا کی خبر ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔
۱۳۶	أُوتِي	[ء ت ی] آتَى يَأْتِي (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔
۱۳۷	فَقَدِ اهْتَدَوْا	فَ + قَدَّ + اهْتَدَوْا [ه د ی] اهْتَدَى يَهْتَدِي (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [راہ راست پر چلنا۔ سیدھا راستہ اختیار کرنا۔ ہدایت پانا]
۱۳۷	تَوَلَّوْا	[و ل ی] تَوَلَّى يَتَوَلَّى (تفعّل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ [رخ پھیرنا]
۱۳۷	فَسَيَكْفِيكُمْ	فَ + سَ + يَكْفِي + كَ + هُمْ "يَكْفِي" [ک ف ی] كَفَى يَكْفِي (ض) فعل مضارع [کافی ہونا]
۱۳۸	اتَّحَاجُونَا	أَ + تَحَاجُونَ + نَا [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاملہ) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [حجت بازی کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ مناظرہ کرنا]
۱۴۱	الْكُفَّهَاءُ	[س ف ہ] سَفِهَ يَسْفَهُ (س) سے اسم صفت سَفِيهٌ کی جمع ہے۔ [بے وقوف بننا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۱	مَا	استفہامیہ۔
۱۳۲	وَلَهُمْ	وَلِي + هُمْ [ولی] وَلِي يُولِي (تفعلیل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پھیرنا۔ متوجہ کرنا۔ ہٹا دینا]
۱۳۲	الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	دونوں اسم ظرف ہیں۔
۱۳۲	يَهْدِي	[ھدی] هَدَى يَهْدِي (ض) فعل مضارع [راہ دکھانا۔ منزل تک پہنچانا]
۱۳۲	يَشَاءُ	[شیء] شَاءَ يَشَاءُ (ف) فعل مضارع [چاہنا]
۱۳۳	وَكَذَلِكَ	و + كَ + ذَالِكَ
۱۳۳	وَسَطًا	مُعْتَدِلًا بَيْنَ الْإِفْرَاطِ وَالتَّفْرِيطِ یعنی [افراط و تفریط کے درمیان]
۱۳۳	لِتَكُونُوا	ل + تَكُونُوا [کون] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ لام کئی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۳۳	شُهَدَاءَ	[شھد] شَهِدَ يَشْهَدُ (س) سے اسم الفاعل شَاهِدٌ کی جمع ہے۔ لِتَكُونُوا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [گواہی دینا۔ حاضر ہونا]
۱۳۳	لِتَعْلَمَ	ل + نَعْلَمَ [عل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (س) فعل مضارع جمع متکلم لام کئی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [جاننا۔ کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا]
۱۳۳	يَتَّبِعُ	[ت ب ع] اتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اتعال) فعل مضارع [اتباع کرنا۔ پیچھے چلنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۳	مِمَّنْ	مِنْ + مَنَّ - مِنْ حرف جر اور مَنَّ موصولہ۔
۱۳۳	يَنْقَلِبُ	[ق ل ب] اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ (انفعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [پلٹنا۔ لوٹنا]
۱۳۳	عَقِبِيْهِ	عَقِبِيْ + هِ عَقِبْتُ كَا تَتْنِيْهِ عَقِبَانِ اور حالت جر عَقِبِيْنِ مضاف ہونے کی وجہ سے ”ن“ گر گیا ہے۔ [ایڑھی]
۱۳۳	اِنْ	اِنْ كَا مَخْفَفٌ هُوَ۔ ”اِنْ“ كے بعد اِگر ”لِ“ (لام توكيد) ہو تو وہ اِنْ كَا مَخْفَفٌ ہو گا۔
۱۳۳	لِكَبِيْرَةٍ	[ك ب ر] كَبِيْرٌ يَكْبُرُ (ك) سے اسم صفت۔ اس فعل كے بعد ”علی“ كَا صلہ استعمال ہو تو اس كے معنی ہوتا ہے ثَقُلَ [بھای ہونا۔ شاق گزرتا۔ گراں ہونا]
۱۳۳	لِيُضَيِّعَ	لِ + يُضَيِّعُ [ض ي ع] اَصَاعَ يُضَيِّعُ (انفعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ ”لِ“ لام كئی ہے اسی وجہ سے يُضَيِّعُ حالت نصب میں ہے۔
۱۳۳	لِرُؤُوفٍ	لِ + رُؤُوفٌ [ر ء ف] رُؤُوفٌ يَرْؤُوفُ (ك) سے اسم صفت ہے [دفع ضرر كے لیے شفقت كرنا۔ كسى سے تكليف دور كرنے كى خاطر كسى پر مہربانى كرنا]
۱۳۳	رَحِيْمٌ	[ر ح م] رَحِمَ يَرْحَمُ (س) سے اسم صفت [فائدہ پہنچانے كے لیے كسى پر رحم كرنا]
۱۳۳	قَدْ	حرف توكيد ہے۔ اِنْ بھى حرف توكيد ہے ليكن يہ اسم سے پہلے آتا ہے۔ اور قَدْ فعل كے لیے مخصوص ہے۔
۱۳۳	نَرَى	[ر ء ي] رَأَى يَرَى اصل رَأَى يَرَأَى (ف) تھا۔ فعل مضارع جمع متكلم [دیکھنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۳	تَقَلَّبْ	[ ق ل ب ] تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ تَقَلَّبْتُ (تفعل) سے اسم مصدر ہے۔ [ بار بار پلٹنا ] باب تفعل کی وجہ سے اس میں اہتمام کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔
۱۳۳	فَلْتَوَلِّيَنَّاكَ	فَ + لَ + تَوَلَّى + نَ + كَ اس جملے میں فعل تَوَلَّى ہے۔ لَ + نَ اس میں تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا کر رہا ہے۔ تَوَلَّى [ ول ی ] وَلَّى يُوَلِّي (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم [ پھیرنا۔ رخ پھیرنا ]
۱۳۳	تَرْضَاهَا	[ رض ی ] رَضِيَ يَرْضَى (س) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر [ راضی ہونا۔ پسند کرنا ] تَرْضَى + هَا۔ ”ہا“ ضمیر ”قَبْلَةَ“ کی طرف لوٹ رہی ہے۔
۱۳۳	فَوَلِّ	فَ + وَلِّ [ ول ی ] وَلَّى يُوَلِّي (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ اصل میں فَعَلَّ کے وزن پر وَلَّى تھا۔ فعل امر حالت جزم میں ہوتا ہے اور حالت جزم میں آخر سے حرف علت گر جاتا ہے اس لیے ”ی“ ساقط ہو گئی۔
۱۳۳	شَظَرَ	یہاں جَهَّةٌ یعنی سمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔
۱۳۳	أُوْتُوا	[ ءت ی ] أُتِيَ يُؤْتِي (افعال) سے فعل ماضی مجہول ہے۔ جمع مذکر غائب۔ [ دینا ]
۱۳۳	أَنَّهُ الْحَقُّ	اگر یہ جملہ أَنَّهُ حَقٌّ ہوتا تو معنی کرتے ”کہ وہ حق ہے“ لیکن ”الْحَقُّ“ کی وجہ سے معنی ہو گا۔ ”وہ ہی حق ہے۔“
۱۳۵	وَلَّيْنِ	وَلَّ + لَ + إِنِّ
۱۳۵	آتَيْتِ	[ ءت ی ] أُتِيَ يَأْتِي (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [ آنا ] چونکہ اس کے بعد ب بھی استعمال ہو رہا ہے اس

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لیے معنی ہو گا [لانا] ب لازم کو متعدی بنا دیتا ہے۔
۱۳۵	مَا	نافیہ ہے۔
۱۳۵	تَبِعُوا	[ت ب ع] تَبِعَ يَتَّبِعُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [پیچھے لگنا۔ پیچھے چلنا]
۱۳۵	اتَّبَعَت	[ت ب ع] اتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) اصل میں اتَّبَعَ يَتَّبِعُ تھا۔ یہاں ادغام کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔
۱۳۶	اتَّبَيْنَاهُمْ	اتَّبَيْنَا + هُمْ [ء ت ی] اتَّى يُؤْتِي (افعال) اصل میں اتَّى يُؤْتِي تھا۔ یہاں ماضی میں مطابقت اور مضارع میں اسقاط حرکت کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔
۱۳۶	إِنْ فَرِيقًا	میں اِنْ + لَ (لَيَكْفُرُونَ) کی وجہ سے تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔
۱۳۷	فَلَا تَكُونَنَّ	فَ + لَا + تَكُونُ + نَّ۔ نون ثقیلہ کی وجہ سے تَكُونُ کی بجائے تَكُونُ ہو گیا ہے۔ [تو آپ ہرگز نہ ہوں]
۱۳۷	الْمُمْتَرِينَ	[م ر ی] اِمْتَرَى يَمْتَرِي (افتعال) سے اسم الفاعل ہے۔ يَمْتَرِي سے اسم الفاعل الْمُمْتَرِي اور جمع الْمُمْتَرُونَ ہے مِنْ کی وجہ سے "الْمُمْتَرِينَ" استعمال ہوا ہے [کسی مسلمہ حقیقت میں شک کرنا۔ تردد میں پڑنا]
۱۳۸	مَوْلِيهَا	مَوْلَى + هَا [و ل ی] وَلَّى يُؤَلِّي (تفعیل) سے اسم الفاعل ہے۔
۱۳۸	فَاسْتَبَقُوا	فَ + اسْتَبَقُوا [س ب ق] اسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ افتعال کی وجہ سے اہتمام کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ [کسی چیز میں سبقت لے جانے کا اہتمام کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۸	الْخَيْرَاتِ	الْخَيْرَةُ کی جمع ہے جو الْخَيْرِ کی مونث ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ جمع سالم مونث ہے اس لیے حالت نصب میں۔ استعمال ہوئی ہے۔
۱۳۸	تَكُونُوا	[ک و ن] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں تَكُونُونَ تھا۔ اس سے پہلے حرف شرط آتَمَا استعمال ہوا ہے۔ اس لیے حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۳۸	يَأْتِ	[ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع اصل میں يَأْتِي تھا۔ جواب شرط ہے۔ حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت "ی" گر گیا ہے۔ [آنا] پ کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۱۳۹	فَوَلِّ	فَ + وَلَّ [ول ی] وَلَّى يُؤَلِّی (تفعیل) فعل امر واحد مذکر حاضر [پھیرنا]
۱۳۹	مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ	میں "مَا" نافیہ کے بعد استعمال ہوا ہے۔ "مَا" نافیہ کے بعد استعمال نفي میں شدت پیدا کرتا ہے۔
۱۵۰	لِنَلَّأ	لِ + أَنْ + لَا تجوید کا قاعدہ ہے کہ "ن" کے بعد لام استعمال ہو تو نون کی آواز غائب ہو جاتی ہے۔
۱۵۰	فَلَا تَخْشَوْهُمْ	و + لَا + تَخْشَوْ + هُمْ [خ ش ی] خَشِيَ يَخْشَى (س) فعل نھی۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد لَا تَخْشَ ہے۔ لَا تَخْشَوْا میں واو جمع کی علامت ہے۔
۱۵۰	وَإِخْشَوْنِي	و + إِخْشَوْ + نِي [خ ش ی] خَشِيَ يَخْشَى (س) فعل امر۔ إِخْشَى کی جمع إِخْشَوْا [ایسا ڈرنا جس میں عظمت اور



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

ہبت شامل ہو

۱۵۰ وَ لِآئِمَّہِمْ [ت م م] اَتَمَّ یُتَمُّ (افعال) اصل میں اَتَمَّہِمْ یُتَمُّ تہا۔ یہاں ادغام کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ فعل مضارع واحد متکلم۔ لَام کئی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔

۱۵۰ تَهْتَدُونَ [ہ د ی] اِهْتَدَى یَهْتَدِی (افتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ہدایت اختیار کرنا۔ راہ راست پر چلنا]

۱۵۱ یَتْلُونَ اصل میں تَلَوْ یَتْلُونَ تھا۔ ماضی میں مطابقت اور مضارع میں اسقاط حرکت کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [پیچھے پیچھے آنا۔ قرآن مجید کو اس طرح پڑھنا کہ اس کا معنی پیچھے پیچھے چلا آئے تِلَاوَةٌ کہلاتا ہے] جب کہ قِرَاءَةٌ صرف پڑھنا (To read) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۵۱ یُزَكِّیْكُمْ [زک و] زَكَّى یُزَكِّی (تفعیل) فعل مضارع [باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ اور دوسرا معنی ہے نشوونما کرنا۔ پروان چڑھانا] یہاں دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی رسول اللہ تلاوت آیات سے تمہارے باطن کو کفر و شرک اور معصیت کی آلودگیوں سے پاک صاف بھی کرتے ہیں۔ اور تمہارے اندر موجود ایمان اور خیر و تقویٰ کو پروان بھی چڑھاتے ہیں۔

۱۵۱ الْحِكْمَةَ [ح ک م] یہاں حکمت سے مراد اللہ کا علم، وحی کر وہ فراست و بصیرت ہے جس سے آپ کتاب اللہ کی تفسیر و

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

توضیح فرماتے تھے۔ جسے اصطلاحاً حدیث سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۱۵۲ فَادْكُورُنِي فَ + اُدْكُورُو + نِي [ذکر ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل امر [ذکر کرنا۔ یاد کرنا]

۱۵۲ اَذْكُرْكُمْ اَذْكُرْ + كُمْ فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔

۱۵۲ وَاَشْكُرُوا وَاَشْكُرُوا [ش ک ر] شَكَرَ يَشْكُرُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر [کسی کا حق پہچاننا اور اس کو اس کا حق ادا کرنا] "شَكَرَ" اگر ل کے صلہ کے ساتھ استعمال ہو تو معنی میں تاکید اور شدت پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۵۲ وَلَا تَكْفُرُونَ وَا لَا + تَكْفُرُونَ + نِ - "نِ" اصل میں نئی تھا۔ تخفیف اور اختصار کے لیے "سِ" کو حذف کر دیا گیا ہے۔ کفر یہاں شکر کی ضد ہے۔

۱۵۳ اِسْتَعِينُوا [ع و ن] اِسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ (استفعال) اصل میں اِسْتَعُونُ يَسْتَعُونُ تھا۔ باب استفعال کی وجہ سے اس میں "طلب کرنے" کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ [مدد طلب کرنا]

۱۵۳ اَلصَّابِرِينَ [ص ب ر] صَبَرَ يَصْبِرُ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ [نفس پر قابو پانا۔ ثابت قدم رہنا]

۱۵۳ لَا تَقُولُوا لَا + تَقُولُوا [ق و ل] قَالَ يَقُولُ (ن) فعل نہی۔ نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے ساقط ہو گیا ہے۔ اصل میں

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

”تَقُولُونَ“ تھا۔

۱۵۴ یَقْتُلُ [ ق ت ل ] قَتَلَ يَقْتُلُ (ن) سے مضارع مجہول ہے [ قتل کرنا۔ مار ڈالنا ]

۱۵۴ اَمْوَاتٌ [ م و ت ] مَاتَ يَمُوتُ (ن) سے مَيْتٌ اسم صفت ہے اور اَمْوَاتٌ اس کی جمع ہے [ مرا ہوا۔ مردہ ] اصل میں ہے ”هُمُ اَمْوَاتٌ“ مبتدا محذوف ہے۔

۱۵۴ بَلْ اٰحْيَاءٌ [ ب ل ] حرف عطف ہے اور اٰحْيَاءٌ حَيٌّ کی جمع ہے۔  
۱۵۵ وَ لَنْبَلُوْنَكُمْ [ و ل + نَبَلُوْنَ + ن + كُمْ ] نَبَلُوْا [ ب ل و ] بَلَا يَنْبَلُوْنَ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم [ آزمانا۔ کسی حقیقت تک پہنچنے کے لیے امتحان سے گزارنا ] اس میں ل + ن کی وجہ سے تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔

۱۵۵ بِشٰئٍ [ ب + شَئٍ ] کہہ کر واضح کیا گیا ہے کہ آزمائش انسان کی طاقت سے ماوراء (Above) نہیں ہوگی۔

۱۵۵ اَلْقَمَرَاتِ [ ا ل ق م ر ا ت ] الْقَمَرَةُ کی جمع ہے۔ یہاں زمین کی پیداوار مراد ہے خواہ اناج ہو۔ سبزی ہو یا پھل۔

۱۵۵ بَشِيْرٍ [ ب ش ر ] بَشِيْرٌ يَّبْشِرُ (تفعیل) فعل امر [ ایسی خبر سنانا جس سے خوشی کی وجہ سے انسان کا چہرہ تمتاٹھے ]

۱۵۵ الصّٰبِرِيْنَ [ الصّٰبِرِيْنَ ] سے مراد ہیں [ اپنے جذبات پر قابو پانے والے، تقدیر سے شکوہ نہ کرنے والے اور اللہ کی رضا پہ راضی رہنے والے لوگ ]

۱۵۶ مُصِیْبَةٌ [ ص و ب ] اَصَابَ يُصِیْبُ (افعال) سے اسم الفاعل

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۶	إِلَيْهِ رَاجِعُونَ	ہے۔ [پہنچنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا] اصل ترتیب ہے رَاجِعُونَ إِلَيْهِ یہاں إِلَيْهِ کو مقدم کرنے کی وجہ سے حصر کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔ معنی ہو گا "اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"
۱۵۷	صَلَوَاتٌ	[صلو] [صلوۃ کی جمع ہے۔] دعا کرنا۔ دعا دینا۔ اللہ کی طرف اس کی نسبت ہو تو رحمتیں نازل کرنا]
۱۵۷	الْمُهْتَدُونَ	[ھ د ی] [اِهْتَدَى يَهْتَدِي (افتعال) سے اسم الفاعل "الْمُهْتَدِي" ہے۔ اور "الْمُهْتَدُونَ" اس کی جمع ہے۔ [ہدایت پانا۔ سیدھے راستے پر چلنا]
۱۵۸	شَعَائِرٍ	[ش ع ر] [شَعِيرَةٌ کی جمع ہے۔ اس کا معنی ہے۔] ایسا عمل یا ایسی جگہ جو کسی حقیقت کا شعور دلائے، جس سے کوئی تاریخ وابستہ ہو]
۱۵۸	حَجَّ	[ح ج ج] [حَجَّ يَحُجُّ (ن) [قصد کرنا۔ ارادہ کرنا] اس کا اصطلاحی معنی معروف ہے۔
۱۵۸	أَوْ اعْتَمَرَ	أَوْ + اعْتَمَرَ [ع م ر] [اعْتَمَرَ يَعْتَمِرُ (افتعال) [آباد کرنا۔ عمرہ کرنا]
۱۵۸	يَطَّوَّفُ	[ط و ف] [اطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ (افْعَل) فعل مضارع۔ بعض اہل لغت کے نزدیک (افْعَل) باب کا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ اصل میں تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ کی ادغام شدہ شکل ہے۔ حالت نصب میں "اَن" کی وجہ سے ہے [چکر لگانا۔ طواف کرنا]
۱۵۸	تَطَوَّعَ	[ط و ع] [تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ (تَفَعَّل) فعل ماضی واحد مذکر غائب [طوعاً یعنی خوشی اور رغبت سے کوئی کام کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۸	شَاكِرٌ	[ش ک ر] شَكَوْ يَشْكُرُ (ن) سے اسم الفاعل ہے۔ [کسی کا حق ادا کرنا احسان اور نیکی کا بدلہ دینا]
۱۵۹	يَكْتُمُونَ	[ک ت م] كَتَمَ يَكْتُمُ (ن) فعل مضارع [چھپانا۔ یہ اعلان کی ضد ہے]
۱۵۹	بَيْنَهُ	بَيْنًا + هُ [ب ی ن] بَيْنَ يَبِينُ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [فرق کرنا۔ کسی پوشیدہ چیز کو ظاہر کرنا۔ واضح کرنا۔ کھول کھول کر بیان کرنا]
۱۵۹	يَلْعَنُهُمْ	يَلْعَنُ + هُمْ [ل ع ن] لَعَنَ يَلْعَنُ (ف) فعل مضارع [اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے محروم کر دینا۔ اپنی نظروں سے گرا دینا] بَدُونَ کے لیے استعمال ہو تو لعنت کی بد دعا کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
۱۶۰	تَابُوا	[ت و ب] تَابَ يَتَوَبُ (ن) فعل ماضی [بندے کا اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۱۶۱	مَاتُوا	[م و ت] مَاتَ يَمُوتُ (ن) فعل ماضی [مرنا یا احساس اور شعور سے محروم ہو جانا]
۱۶۲	خَالِدِينَ	[خ ل د] خَلَدَ يَخْلُدُ (ن) سے اسم الفاعل خَالِدٌ کی جمع ہے۔ حالت نصب میں حال ہونے کی وجہ سے ہے [ہمیشہ رہنا]
۱۶۲	لَا يُخَفِّفُ	لَا + يُخَفِّفُ [خ ف ف] خَفَّفَ يُخَفِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول [ہلکا کرنا۔ تخفیف کرنا]
۱۶۲	يُنْظَرُونَ	[ن ظ ر] اَنْظَرَ يُنْظَرُ (انعال) مضارع مجہول جمع مذکر غائب [مہلت دینا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۳	إِلَهٌ	[ولہ] یا [ءلہ] اس کا معنی ہو گا "الَّذِي تَتَّخِذُ فِيهِ الْعُقُورُ" يَا الْمَعْبُودُ الَّذِي يَسْتَحِقُّ الْأُلُوهِيَّةَ اس کی جمع الہیۃ ہے۔
۱۶۳	الرَّحْمَنُ	[رح م] رَحِمَ يَرْحَمُ (س) الرَّحْمَانُ میں کثرت اور مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
۱۶۳	الرَّحِيمُ	رَحِمَ يَرْحَمُ (س) معنی ہو گا [بست زیادہ رحم کرنے والا] ہر وقت رحم کرنے والا
۱۶۳	اِخْتِلَافٍ	[خ ل ف] اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ (افتعال) سے مصدر ہے [ایک کا دوسرے کے پیچھے آنا]
۱۶۳	الْفُلُكِ	یہ لفظ واحد تثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [کشتیاں]
۱۶۳	تَجْرِي	[ج ر ی] جَرَى يَجْرِي (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ [تیز چلنا۔ بہنا] اس کے بعد "ب" کے استعمال نے اسے متعدی بنا دیا ہے۔ معنی ہو گا [کسی چیز کو لے کر تیز چلنا یا بہنا]
۱۶۳	فَأَحْيَا	فَ + أَحْيَا [ح ی ی] أَحْيَا يُحْيِي (افعال) فعل ماضی [زندہ کرنا]
۱۶۳	بَثَّ	[ب ث ث] بَثَّ يَبِثُّ (ن) فعل ماضی اصل میں بَثَّ تھا ادغام کے بعد بَثَّ ہو گیا۔ [پھیلا دینا۔ منتشر کرنا۔ پرانہ کرنا]
۱۶۳	دَابَّةٍ	[د ب ب] دَبَّ يَدْبُّ (ن) سے اسم الفاعل۔ اصل میں فَاعِلَةٌ کے وزن پر دَابِئَةٌ تھا۔ ادغام کے بعد دَابَّةٌ ہو گیا



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[رینگنا۔ آہستہ چلنا۔ مراد زمین پر چلنا پھرتا ہے] اس میں انسان، حیوان، حشرات سب شامل ہیں۔
۱۴۳	تَصْرِيفٍ	[ص ر ف] صَرْفٌ يُصْرِفُ (تفعیل) کا مصدر ہے [رخ پھیرنا۔ لوٹانا] تَصْرِيفٍ کا عطف چونکہ فی خَلْقٍ پر ہے اس لیے حالت جر میں ہے۔
۱۴۳	الْمُسَخَّرِ	[س خ ر] مَسَخَّرٌ يُسَخَّرُ (تفعیل) سے اسم المفعول ہے [کام پر لگانا۔ خدمت پر مامور کرنا۔ تابع فرمان بنانا]
۱۴۳	لَايَاتٍ	ل + آيَاتٍ - آيَةٌ کی جمع ہے۔ حالت جر میں إِنَّ کا اسم (مبتدا) مؤخر ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس سے پہلے پوری عبارت إِنَّ کی خبر مقدم ہے۔
۱۴۵	يَتَّخِذُ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتفعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں اِتَّخَذَ يَأْتِخِذُ تھا۔ مہموز اور ادغام کے قاعدے کے مطابق اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ ہو گیا۔
۱۴۵	اَنْدَادًا	بَدَل کی جمع ہے [ہمسر۔ برابر۔ شریک]
۱۴۵	يُحِبُّونَهُمْ	يُحِبُّونَ + هُمْ [ح ب ب] أَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [محبت کرنا۔ پسند کرنا۔ چاہنا]
۱۴۵	أَشَدُّ	شَدِيدٌ کا اسم تفضیل ہے۔ اصل میں أَفْعَلُ کے وزن پر أَشَدُّ تھا۔ ادغام کے بعد أَشَدُّ ہو گیا۔ [شدید ترین۔ پختہ ترین]
۱۴۵	حُبًّا	تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۴۵	يَرَوْنَ	[رء ی] زَايَ يَرَوْنَ (ف) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [دیکھنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۶	تَبَّرًا	[ب ر ء] تَبَّرًا يَتَبَّرًا (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ [کسی عیب سے نجات حاصل کرنا۔ اظہار برأت کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنا] اَلْبَارِيُّ کا مادہ بھی [ب ر ء] ہے اس کا معنی ہے [عیوب سے پاک پیدا کرنے والا]
۱۶۶	اَتَّبِعُوا	[ت ب ع] اَتَّبِعْ يَتَّبِعْ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [جن کی اتباع کی گئی]
۱۶۶	رَأَوْا الْعَذَابَ	رَأَوْا + الْعَذَابَ۔ ملا کر پڑھنے کے لیے ”و“ پڑھا گیا۔ [ر ء ی] رَأَى يَرَى (ف) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔
۱۶۶	تَقَطَّعَتْ	[ق ط ع] تَقَطَّعْ يَتَقَطَّعْ (تفعل) فعل ماضی واحد مونث غائب [کٹ جانا۔ علیحدہ ہو جانا] اس کا قائل ”الْأَسْبَابُ“ چونکہ جمع مکسر غیر عاقل ہے اس لیے مونث کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔
۱۶۶	الْأَسْبَابُ	الْأَسْبَابُ کی جمع ہے [حصول مقصد کے لیے اختیار کیے جانے والا کوئی ذریعہ مثلاً رسی، سیڑھی، وغیرہ یا ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز تک رسائی کا ذریعہ ہو] اسی میں وسعت پیدا کر کے اس کا معنی [تعلقات] بھی کیا جاتا ہے۔
۱۶۷	لَوْ	کا معنی اگر بھی ہے اور کاش بھی۔ یہاں کاش کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔
۱۶۷	كَرَّةً	[ک ر ر] كَرَّرَ يَكْرُرُ (ف) اصل میں كَرَّرَ يَكْرُرُ تھا۔ یہاں ادغام کا قاعدہ استعمال کیا گیا ہے۔ [واپس پلٹنا۔ کوئی کام کرنے کے بعد اسے دوبارہ کرنا]
۱۶۷	فَتَنَّبَرًا	فَ + تَنَّبَرًا [ب ر ء] تَبَّرًا يَتَبَّرًا (تفعل) فعل مضارع جمع

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

متکلم [بری الذمہ ہونا۔ بیزاری ظاہر کرنا] جواب شرط میں  
 ”ف“ کا استعمال فعل مضارع کو حالت نصب میں لے جاتا  
 ہے۔

۱۶۷ یُرِيهِمْ [رءى] اَزى يُرِئى (افعال) اصل میں اَزْأى  
 يُرِئى تھا [دکھانا]

۱۶۷ حَسْرَاتٍ حَسْرَةٌ کی جمع ہے [افسوس۔ ندامت۔ پریشانی] حالت  
 نصب میں مفعول لہ یا حال ہونے کی وجہ سے ہے۔

۱۶۷ بِبَحَارِجَيْنِ ب + بَحَارِجَيْنِ [خ ر ج] خَرَجَ يَخْرُجُ (ن) سے اسم  
 الفاعل ”ما“ نافیہ کے بعد ”ب“ کا استعمال نفی میں شدت  
 اور تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی ان کے لیے جہنم سے نکلنے  
 کی کوئی بھی صورت نہیں ہوگی۔

۱۶۸ كَلُوا [ءك ل] اَكَلٌ يَأْكُلُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر۔  
 [کھانا]

۱۶۸ حَلَالًا طَيِّبًا دونوں اسم حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں [اس حال  
 میں کہ وہ حلال اور پاکیزہ ہو] حَلَالًا کے بعد طَيِّبًا کا ذکر  
 اس لیے کیا گیا ہے کہ حلال ہونے کے ساتھ ساتھ کسی چیز  
 کا طَيِّبٌ ہونا بھی ضروری ہے کہ اس میں کوئی باطنی  
 نجاست نہ ہو۔ مثلاً گائے بکری کا گوشت فی نفسہ حلال ہے  
 مگر جب اسے غیر اللہ کے لیے وقف کر دیا جائے تو حرام ہو  
 جائے گا۔ جب کہ خنزیر کا گوشت نہ حلال ہے نہ طیب۔

۱۶۸ لَا تَتَّبِعُوا [ت ب ع] اَتَّبِعَ يَتَّبِعُ (اتفعال) فعل نسبی۔ جمع  
 مذکر حاضر [اتباع کرنا۔ اہتمام سے کسی کے پیچھے چلنا] باب

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

		<p>اتصال کی وجہ سے اس میں اہتمام کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ تَبِعَ (س) کا معنی صرف [پیچھے چلنا] ہے۔ کسی کو قائد اور رہنما سمجھتے ہوئے اس کے پیچھے چلنا اتباع کہلاتا ہے۔</p>
۱۲۸	حُطَّوَاتٍ	<p>حُطْوَةٌ کی جمع ہے [خ ط و] حَطًّا يَحْطُونَ (ن) اصل میں حَطَّوْ يَحْطُوْنَ تھا۔ ماضی میں مطابقت اور مضارع میں اسقاط حرکت کا قاعدہ استعمال ہوا ہے [چلنے کے لیے قدم اٹھانا] إِتِّبَاعُ الْحُطَّوَاتِ کا معنی ہو گا۔ [نقش قدم پہ چلنا] [ب ی ن] أَبَانَ يُبِينُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے [ظاہر کرنا۔ واضح کرنا] "عَدَّوْ مُبِينٌ" سے مراد ایسا دشمن ہے جس نے اپنی دشمنی کو ظاہر کر دیا ہو۔</p>
۱۲۹	بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ	<p>السُّوءُ سے مراد ہر قسم کی برائی ہے اور الْفَحْشَاءُ سے مراد وہ برائی جس کا تعلق جنس (Sex) کے ساتھ ہو۔</p>
۱۷۰	الْفَيْتَا	<p>[ل ف ی] الْفَيْتَا (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم وَجَدْنَا کا مترادف ہے بعض اہل لغت کے نزدیک [عقائد و عبادات پر کسی کو کاربند پانا] کے لیے استعمال ہوتا ہے۔</p>
۱۷۰	يَعْقِلُونَ	<p>[ع ق ل] عَقْلًا يَعْقِلُونَ (ض) فعل مضارع جمع مذکر غائب [سمجھنا۔ عقل سے کام لینا۔ خیر اور شر کے درمیان فرق کرنا]</p>
۱۷۰	يَهْتَدُونَ	<p>[ھ د ی] يَهْتَدُونَ يَهْتَدُونَ (اتصال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [ہدایت پانا۔ اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا]</p>
۱۷۱	يَنْعِقُ	<p>[ن ع ق] نَعَقًا يَنْعِقُ (ض) فعل مضارع۔ واحد مذکر</p>

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

عَابٍ [حج کر یا بلند آواز سے پکارنا] دُعَاءٌ وَنِدَاءٌ دعا اور نداء میں یہ فرق ہے کہ دعا میں کلام کا بامعنی ہونا ضروری ہے جب کہ ندا میں کلام بامعنی بھی ہو سکتی ہے اور بے معنی بھی۔ نیز دعاء میں کسی کو مخاطب کرنا ضروری ہے مگر نداء میں ایسا کرنا ضروری نہیں ہے۔

۱۷۱	صَمُّ بِكُمْ عُمِّي	یہ الفاظ بالترتیب اَصَمُّ اَبْنَكُم اَعْمَى کی جمع ہیں۔
۱۷۲	اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ	اِيَّاهُ مفعول ہے۔ مفعول کو فعل سے پہلے ذکر کرنے کی وجہ سے حصر کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔

۱۷۳	اَهْلًا	[ھ ل ل] اَهْلًا يُهْلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر عَابٍ [نام پکارنا۔ نامزد کرنا]
-----	---------	---

۱۷۳	اَضْطَرُّ	[ض ر ر] اِضْطَرُّ يَضْطَرُّ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر عَابٍ [کسی کو ایسے کام پہ مجبور کرنا جسے وہ اپنے لیے نقصان دہ سمجھتا اور اسے ناپسند کرتا ہو] باب افتعال میں بعض اوقات زائد حرف "ت" کی بجائے "ط" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں "اُجْبِرُ" استعمال کرنے کی بجائے "اَضْطَرُّ" اس لیے استعمال کیا گیا تاکہ بتایا جائے کہ حرام کھانے پر صرف مجبور ہونا ہی کافی نہیں بلکہ مجبوری کے ساتھ ساتھ اسے اپنے لیے نقصان دہ اور ناپسندیدہ سمجھنا بھی ضروری ہے۔
-----	-----------	--

۱۷۳	بَاغٍ	[ب غ ی] بَغِي يَبْغِي (اض) سے اسم الفاعل ہے۔ اصل میں "بَاغِي" تھا۔ تعلیل کی وجہ سے ی حذف ہو گیا [تلاش کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا]
-----	-------	--



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۷۳	عَادٍ	[ع دو] عَادًا يَعْدُونَ سے اسم الفاعل ہے۔ اصل میں عَادِيٌّ تھا۔ تعلیل کی وجہ سے و کو حذف کر دیا گیا [حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا]
۱۷۳	لَا اِثْمَ	اس میں لَا برائے نفی جنس ہے۔ یعنی اس پر ادنیٰ سا بھی گناہ نہیں ہے۔
۱۷۴	يَشْتَرُونَ	[ش ری] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (اقْتعَال) فعل مضارع [خریدنا]
۱۷۴	لَا يُزَكِّيهِمْ	لَا + يُزَكِّي + هُمْ [زک و] زَكَّى يُزَكِّي (تَفْعِيل) فعل مضارع [باطنی لحاظ سے پاک کرنا] مطلب یہ ہے کہ انہیں جہنم کی آگ میں ڈالنے کا مقصد گناہوں سے پاک کرنا نہیں بلکہ دائمی اذیت دینا ہو گا اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا
۱۷۵	اِشْتَرَوْا	[ش ری] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (اقْتعَال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [خریدنا] اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کے لیے "اِشْتَرَوْا" پڑھا گیا۔
۱۷۵	مَا اصْبَرْتُمْ	مَا اَفْعَلُ کے وزن پر فعل تجب ہے۔ لفظی معنی ہو گا [وہ کون سی ایسی چیز ہے جس نے ان سے صبر کرایا ہے] ایسا طنزاً کہا گیا ہے۔
۱۷۵	ذٰلِكَ	اشارہ ما قبل کی طرف ہے۔ یعنی مذکورہ عذاب میں انہیں اس لیے مبتلا کیا جائے گا کہ --- "بِأَنِّ" + "أَنَّ" یہاں ب سبب بیان کرنے کے لیے ہے۔
۱۷۵	شِقَاقِي	[ش ق ق] شَاقٌّ يُشَاقُّ (مفاملہ) سے فِعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔ [صحیح سمت کی بجائے مخالف سمت اختیار کرنا۔



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

راہ راست کے مقابلے میں غلط راہ اختیار کرنا یعنی ضد اور مخالفت سے کام لینا]

۱۷۷ لَيْسَ الْبِرُّ  
الْبِرُّ لَيْسَ كِى خَبْرٍ هـ۔ خبر کو ابتدا سے پہلے اور ابتدا کو خبر کے بعد لانے (تقدیم و تاخیر) سے حصر کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔ [نیکی بس صرف یہی نہیں ہے کہ۔۔]

۱۷۸ ذُو  
ذُو كِى جمع اُوْلُوْ بھى استعمال ہوتی ہے اور ذُوُوْنَ بھى۔ جس كِى حالت نصب ذُوِيْنَ ہى۔ یہ لفظ چونكہ ہميشہ مضاف بن كر استعمال ہوتا ہے اس ليے ذُوِيْنَ كائون گر گیا اور باقى ذُوِيْ رہ گیا۔ حالت نصب ميں اُتْمِ كائى مفعول ثانى ہونے كِى وجہ سے ہى۔ مفعول اول "المَال" ہى۔

۱۷۹ اَلْمُؤْفُونَ  
[و فى] اَوْفَى يُؤْفَى (افعال) سے اسم الفاعل اَلْمُؤْفَى كِى جمع ہے [پورا كرنا] "اَوْفَى بِعَهْدِهِمْ" كِى بجائے "اَلْمُؤْفُونَ بِعَهْدِهِمْ" استعمال كِىا گیا ہے تاكہ ايقائے عمد كِى صفت كو نماياں كِىا جائے كيونكہ جملہ فعليہ كِى بجائے جملہ اسميہ كے استعمال كائى مقصد زور دينا اور نماياں كرنا ہوتا ہى۔

۱۸۰ اَلصَّابِرِينَ  
[ص ب ر] صَبَرَ يَصْبِرُ سے اسم الفاعل ہى۔ حالت نصب ميں صبر كِى صفت كو مزيد نماياں كرنے كے ليے استعمال ہوا ہى۔ اس سے قبل "اَخْصَّ بِالذِّكْرِ" محذوف مانا جاتا ہى۔

۱۸۱ اَلْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ  
اَلْبَأْسَاءِ عَمَّا كسى جسمانى تكليف اور الضَّرَّاءِ عَمَّا ذہنى اذيت كے معنوں ميں استعمال ہوتا ہى۔ اَلْبَأْسِ اس سے مراد جسمانى اور ذہنى تكليف كى مجموعى كيفيت ہى۔ اس كا

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۷۸	الْقِصَاصُ	ترجمہ عموماً لڑائی اور جنگ کیا جاتا ہے اور لڑائی کے دوران جسمانی اور ذہنی دونوں تکلیفوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ [ق ص ص] قَصَّ يَقْصُ (ن) کا لغوی معنی [پیچھا کرنا اور نقش قدم پر چلنا] قتل کرنے یا کسی کو زخمی کرنے کے بعد جو سزا مجرم کا پیچھا کرتی ہے اسے "الْقِصَاصُ" کہا جاتا ہے۔
۱۷۸	الْقَتْلُ	الْقَتْلُ کی جمع ہے اور بعض اوقات فَعِيلٌ کا وزن مَفْعُولٌ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے یہاں بھی "قَتِيلٌ" بمعنی مَفْتُولٌ ہے۔
۱۷۸	عَفِي	[ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) سے ماضی مجہول ہے۔ اصل میں عَفِيَ تھما۔ مطابقت کی وجہ سے واؤ کو یاء میں بدل دیا گیا ہے [معاف کرنا]
۱۷۸	اِعْتَدَى	[ع د و] اِعْتَدَى يَعْتَدِي (اعتعال) [حد سے بڑھنا۔ اختیارات سے تجاوز کرنا]
۱۸۲	مَوْصِي	[و ص ی] اَوْصَى يُؤْصِي (انفال) سے اسم الفاعل ہے [وصیت کرنا]
۱۸۲	جَنَفًا	[ج ن ف] جَنَفَ يَجْنِفُ (ض) سے مصدر ہے [ماٹل ہونا۔ جانبداری کرنا]
۱۸۲	اِثْمًا	[ء ث م] اِثْمٌ يَأْتِمُ (ض) سے مصدر ہے۔ [حق تلفی کرنا۔ کوئی ایسا گناہ کرنا جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو]
۱۸۳	الصِّيَامِ	[ص و م] صَامٌ يَصُومُ (ن) کا مصدر صَوْمٌ بھی استعمال ہوتا ہے اور صِيَامٌ بھی [چلنے پھرنے، گفتگو کرنے، کھانے

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۸۳	تَتَّقُونَ	پینے یا کسی بھی کام سے رک جانا۔ روزہ رکھنا [وق ی [ اَتَّقَى يَتَّقِي (اتقاع) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ تقویٰ اس صلاحیت کا نام ہے جو انسان کے اندر اللہ کے سامنے جو ابدی کا احساس پیدا کر کے اس کی معصیت سے بچاتی ہے۔
۱۸۴	مَعْدُودَاتٍ	[ع د د] عَدَّ يَعُدُّ (ن) سے اسم المفعول مَعْدُودٌ کی مونث مَعْدُودَةٌ اور اس کی جمع مَعْدُودَاتٌ ہے۔ [گننا۔ شمار کرنا]
۱۸۴	يُطِيقُونَهُ	[ط و ق] [ اَطَاقَ يُطِيقُ (انعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب ] کسی کے گلے میں طوق ڈالنا۔ مشقت سے کسی کام کو کرنا [ اِسْتَظَاعَ اور اَطَاقَ میں فرق یہ ہے کہ "اِسْتَظَاعَ" طَوَّقَ سے ہے جس کا معنی خوشی سے کام کر سکتا ہے اور "اَطَاقَ" طَوَّقَ سے ہے جس کا معنی ہے کوئی کام کرنے کی قدرت رکھنا مگر مشقت اور تکلیف کے ساتھ جیسے کسی نے اس کے گلے میں طوق ڈال دیا ہو؛ چنانچہ يُطِيقُونَهُ کا معنی ہو گا [جو روزہ رکھ تو سکتے ہوں مگر اس میں تکلیف اور مشقت محسوس کرتے ہوں] اس میں حاملہ اور مرضعہ وغیرہ شامل ہیں۔
۱۸۴	فِدْيَةٌ	[ ف د ی ] فِدَى يَفْدِي (ض) کا مصدر ہے [ معاوضہ دینا۔ بدلے میں کوئی چیز دے کر خود کو چھڑانا]
۱۸۴	تَطَوَّعَ	[ ط و ع ] تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ (تَفَعُّلٌ)، [طوعاً یعنی خوشی سے کوئی کام کرنا]
۱۸۴	أَنْ تَصُومُوا	[ص و م] صَامٌ يَصُومُ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

اصل میں تَصُومُونَ تھا "أَنْ" کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [روزہ رکھنا]

۱۸۵ فَلْيُضْمَهُ ف + ل + يَضُم + ه [ص و م] صَامَ يَصُومُ (ن) فعل مضارع۔ لام امر جب پچھلے کسی حرف سے مل کر استعمال ہو تو ساکن ہو جاتا ہے اس لیے فَلْيُضْمَهُ کی بجائے فَلْيُضْمَهُ پڑھا گیا۔ "يَضُم" اصل میں يَصُومُ تھا۔ لام امر کی وجہ سے لِيَصُومُ ہوا اور پھر دو ساکن اکٹھے ہونے کی وجہ سے حرف علت "و" گر گیا۔

۱۸۵ وَ لَتُكْمِلُوا وَ + ل + تُكْمِلُوا [ك م ل] اكْمَلُ يُكْمِلُ (افعال) فعل امر غائب۔ جمع مذکر حاضر۔ اصل میں تُكْمِلُونَ تھا۔ لام کئی کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا۔ [کمل کرنا]

۱۸۵ وَ لَتُكْتَبُوا وَ + ل + تُكْتَبُوا [ك ب ر] كَتَبَ يُكْتَبُ (تفعليل) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ لام کئی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

۱۸۶ اُجِيبَ [ج و ب] اَجَابَ يُجِيبُ (افعال) اصل میں اَجُوبُ يُجُوبُ تھا۔ دونوں افعال میں مطابقت اور تخفیف ثقل دونوں قاعدے بیک وقت استعمال ہوئے ہیں۔ فعل مضارع۔ واحد متکلم [جواب دینا۔ قبول کرنا]

۱۸۶ اَلدَّاعِ [د ع و] دَعَا يَدْعُو (ن) سے اسم الفاعل۔ اصل میں اَلدَّاعِیُّ تھا۔ مطابقت کی وجہ سے اَلدَّاعِیُّ ہوا۔ اسقاط حرکت کی وجہ سے اَلدَّاعِیُّ ہوا۔ آخر سے ی کا حذف عربی زبان میں عام رائج ہے جیسا کہ "وَلِیْ دِیْنِ" میں ہوا ہے۔

۱۸۶ فَلْيَسْتَجِيبُوا ف + ل + يَسْتَجِيبُوا [ج و ب] اسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		(استفعال) فعل امر غائب۔ جمع مذکر غائب۔ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [جواب طلب کرنا۔ مانگنا۔ قبولیت کی استدعا کرنا]
۱۸۶	وَلْيُؤْمِنُوا	وَلِ + يُؤْمِنُوا [ء م ن] اَمَنْ يُؤْمِنُ (افعال) فعل امر غائب۔ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۱۸۷	أُجِلَّ	[ح ل ل] أَحَلَّ يُحِلُّ (افعال) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [حلال کرنا]
۱۸۷	أَلْرَفْتُ	[ر ف ث] رَفْتُ يَرْفُتُ (ن) سے مصدر ہے [جنسی گفتگو کرنا] جب اس کے ساتھ "إلى" استعمال ہو تو معنی ہوگا۔ [جماع کرنا]
۱۸۷	تَخْتَانُونَ	[خ و ن] إِخْتَانٌ يَخْتَانُ (اقفعال) اصل میں إِخْتَانٌ يَخْتُونُ تھا مطابقت کا قاعدہ استعمال ہوا تو إِخْتَانٌ يَخْتَانُ ہو گیا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [خیانت کرنا۔ کئے گئے عمدہ کو نہ بھانا]
۱۸۷	فَتَابَ	فَ - تَابَ [ت و ب] تَابَ يَتُوبُ (ن) اس کا لغوی معنی ہے [رجوع کرنا] لغوی اعتبار سے تَابَ کے بعد إلی استعمال ہو تو معنی ہوگا [توبہ کرنا] اور عَلِيٌّ استعمال ہو تو معنی ہوگا [توبہ قبول کرنا]
۱۸۷	عَفَا	[ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) اس کا لغوی معنی ہے [مٹا دینا۔ Remove کر دینا]
۱۸۷	فَالآنَ	فَ + الْآنَ [تو۔ اب]
۱۸۷	لَا تَبَاشِرُوهُمْ	لَا + تَبَاشِرُوْهُمُ + هُمْ [ب ش ر] بَاشَرَ يَبَاشِرُ (مفعل) فعل



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		نہی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کے ساتھ جسم کو ملانا۔ جماع کرنا]
۱۸۷	فَلَا تَقْرُبُوهَا	فَ + لَآ + تَقْرُبُوْا + هَا [ق ر ب] قَرَبَ يَقْرُبُ (ف) فعل نہی۔ ہا کی ضمیر ”حُدُوْد“ کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر ہے۔ [قریب آنا]
۱۸۷	يَتَّقُونَ	[و ق ی] اتَّقَى يَتَّقَى (اعتعال) فعل مضارع [تقویٰ اختیار کرنا۔ ڈرنا۔ بچنا]
۱۸۸	لَا تَأْكُلُوا	[ء ک ل] اَكَلَ يَأْكُلُ (ن) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [کھانا]
۱۸۸	تُدَلُّوْا	[د ل و] اَدْلَى يُدْلِي (افعال) ”لَا تَأْكُلُوا“ پر عطف کی وجہ سے ”ن“ ساقط ہو گیا ہے۔ اصل میں تُدَلُّوْنَ تھا [ڈول ڈالنا۔ یہاں مراد ہے مال و دولت کو حکام تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ذریعہ بنانا]
۱۸۸	لِتَأْكُلُوا	لِ + تَأْكُلُوا [ء ک ل] اَكَلَ يَأْكُلُ (ن) لام سکی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے اور نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۸۸	فَرِيقًا	مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ فَرَقَ يَفْرِقُ کا معنی ہے الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ [الگ کیا ہوا کچھ حصہ]
۱۸۸	بِالْاٰنِمِ	بِ + الْاٰنِمِ - مرکب جاری اِنْمٌ عموماً ان گناہوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کا تعلق حقوق العباد سے ہو۔
۱۸۹	عَنِ الْاٰهْلِةِ	عَنْ + الْاٰهْلِةِ مرکب جاری الْاَهْلَالُ کی جمع ہے۔ پہلی رات کے چاند کو کہا جاتا ہے۔ [چاند کا گھٹنا بڑھنا مراد ہے



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

		یا مینے [
۱۸۹	مَوَاقِيتُ	مِيقَاتُ کی جمع ہے۔ اسم آلہ ہے [وقت مقرر کرنے یا بتانے کا ذریعہ]
۱۸۹	بِأَنْ تَأْتُوا	ب + اَنْ + تَأْتُوا [ء ت ی] اُتَى یَأْتِی (ض) اصل میں تَأْتُونَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۱۸۹	وَأْتُوا	و + اِتُوا وَ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ سے اِتُوا کا ہمزه ساکت (Silent) ہو گیا ہے۔ [ء ت ی] اُتَى یَأْتِی (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [آنا]
۱۹۰	لَا تَعْتَدُوا	[ع د و] اِعْتَدِیْ یَعْتَدِیْ (اعتعال) اصل میں اِعْتَدَوْ یَعْتَدُوْا تھا فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ [راہ حق اور احکام الہی کی حدود سے تجاوز کرنا]
۱۹۰	یُحِبُّ	[ح ب ب] اَحَبُّ یُحِبُّ (افعال) فعل مضارع [محبت کرنا۔ پسند کرنا]
۱۹۰	الْمُعْتَدِیْنَ	[ع د و] اِعْتَدِیْ یَعْتَدِیْ (اعتعال) اسم الفاعل مُعْتَدِیْ کی جمع۔ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔
۱۹۱	اُقْتُلُوْهُمْ	اُقْتُلُوْا + هُمْ [ق ت ل] قَتَلَ یَقْتُلُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [قتل کرنا] جمع کی واؤ کے بعد کوئی ضمیر استعمال ہو رہی ہو تو اس کے بعد الف نہیں لکھا جاتا۔
۱۹۱	تَقْفُتْمُوْهُمْ	تَقْفُتْمُ + هُمْ۔ فعل ماضی میں جمع مذکر حاضر کے صیغے کے بعد کوئی ضمیر استعمال ہو رہی ہو تو Rhythm میں توازن پیدا کرنے کے لیے ”و“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اسی لیے تَقْفُتْمُوْهُمْ کی بجائے تَقْفُتْمُوْهُمْ استعمال ہوا [ث ق ف]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		تَقِفَ يَنْقِفُ (س) [مقابلے کی غرض سے کسی کو سامنے پانا]
۱۹۱	أَخْرَجُوهُمْ	[خ ر ج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل امر- جمع مذکر حاضر [نکالنا]
۱۹۱	أَخْرَجُوكُمْ	[خ ر ج] أَخْرَجَ (افعال) فعل ماضی- جمع مذکر غائب [نکالنا]
۱۹۱	وَلَا تَقْتُلُوهُمْ	وَلَا + تَقْتُلُوا + هُمْ [ق ت ل] قَتَلَ (ن) فعل امر [قتل کرنا]
۱۹۱	حَتَّى يُقْتَلُواكُمْ	حَتَّى + يُقَاتِلُوا + كُمْ [ق ت ل] قَاتَلَ يُقَاتِلُ (مفاملہ) يُقَاتِلُوا اصل میں يُقَاتِلُونَ تھا۔ حتی (نامیۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ایک دوسرے سے لڑائی کرنا۔ قتال یعنی مسلح جدوجہد کرنا]
۱۹۱	فَأَقْتُلُوهُمْ	فَ + أَقْتُلُوا + هُمْ [ق ت ل] قَتَلَ (ن) فعل امر [قتل کرنا]
۱۹۲	انْتَهُوا	[ن ہ ی] انْتَهَى يَنْتَهِي (اقتعال) فعل ماضی- جمع مذکر غائب [رک جانا۔ باز آ جانا۔ ختم ہونا]
۱۹۳	اعْتَدِي	[ع د و] اِعْتَدَى يَعْتَدِي (اقتعال) فعل ماضی [زیادتی کرنا۔ حد سے تجاوز کرنا]
۱۹۳	فَاعْتَدُوا	فَ + اِعْتَدُوا [ع د و] اِعْتَدَى يَعْتَدِي (اقتعال) فعل امر- جمع مذکر حاضر [زیادتی کرنا]
۱۹۵	لَا تُلْقُوا	[ل ق ی] اَلْقَى يُلْقِي (افعال) اصل میں اَلْقَوْا يُلْقَوُا تھا۔ فعل نہی۔ [پھینکنا۔ کسی کے سامنے ڈالنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹۶	أَيُّمُوا	[ت م م] اَتَمَّ يَتِمُّ (افعال) اصل میں اَتَمَمَ يَتِمُّمُ تھا۔ ادغام کے بعد اَتَمَّ يَتِمُّ ہو گیا۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [اس طرح پورا کرنا کہ کوئی کمی نہ رہ جائے]
۱۹۶	أُحْصِرْتُمْ	[ح ص ر] أَحْصَرَ يُحْصِرُ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر [روکنا۔ رکاوٹ ڈالنا۔ بند کرنا۔ گھیر لینا]
۱۹۶	اسْتَيْسَر	[ی س ر] اسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ (استفعال) فعل ماضی [آسانی سے میسر آنا]
۱۹۶	لَا تَخْلِقُوا	[ح ل ق] حَلَقَ يَخْلِقُ (ض) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [منڈوانا۔ بال صاف کرانا]
۱۹۶	مَجِلَّةٌ	[ح ل ل] حَلَّ يَجِلُّ (ض) اسم ظرف [کسی مقام پر اترنے کی جگہ۔ حلال ہونے کی جگہ]
۱۹۶	تَمَتَّعَ	[م ت ع] تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ (تفعّل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [فائدہ اٹھانا]
۱۹۶	فَمَنْ لَمْ يَجِدْ	فَ + مَنْ + لَمْ + يَجِدْ [و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ لم کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ [کسی چیز کو موجود پانا]
۱۹۶	حَاضِرِي	[ح ض ر] حَضَرَ يَحْضُرُ (ن) سے اسم الفاعل حَاضِرُونَ۔ "لَمْ يَكُنْ" کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں حَاضِرِينَ ہوا۔ اور مضاف ہونے کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا [حاضر رہنے والے یعنی باشندے یا رہائشی]
۱۹۷	مَا تَفَعَّلُوا	مَا + تَفَعَّلُوا۔ ما حرف شرط کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ اصل میں تَفَعَّلُونَ تھا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹۷	يَعْلَمُهُ	يَعْلَمُ + هُ [ع ل م] عَلِمَ يَعْلَمُ (س) حالت جزم میں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ہے [کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا۔ ٹھیک طرح جاننا]
۱۹۷	تَزَوَّدُوا	[زود] تَزَوَّدَ يَتَزَوَّدُ (تفعل) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [زاد راہ یعنی سامان سفر ساتھ لینے کا اہتمام کرنا]
۱۹۷	وَاتَّقُوا	وَاتَّقُوا + ن - "اتَّقُوا" [وق ی] اتَّقَى يَتَّقَى (اتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تقویٰ اختیار کرنا۔ اللہ سے ڈرتے ہوئے اس کی نافرمانی سے بچنا] "ن" اصل میں نبی تھا۔ ضمیر کی یاء کو حذف کرنا عام رائج ہے۔
۱۹۸	أَنْ تَبْتَغُوا	أَنْ + تَبْتَغُوا [ب غ ی] ابْتَغَى يَبْتَغَى (اتعال) اصل میں تَبْتَغُونَ تھا۔ اُن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۱۹۸	أَفْضُتُمْ	[ف ی ض] أَفَاضَ يَفِيضُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پانی کے بہاؤ کی طرح کسی مجمع کا یکبارگی لوٹنا]
۱۹۹	أَفِيضُوا	[ف ی ض] أَفَاضَ يَفِيضُ (افعال) فعل امر [بہانا۔ پانی کے بہاؤ کی طرح ایک ساتھ چلنا]
۲۰۰	قَصَّيْتُمْ	[ق ض ی] قَضَى يَقْضِي (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [قطع فیصلہ کرنا۔ کسی کام کو انجام تک پہنچانا]
۲۰۰	أَشَدَّ ذِكْرًا	أَشَدَّ اسم تفضیل ہے اور ذِكْرًا تیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۰۰	إِنَّا	إِنَّا + نَا [ء ت ی] اِنَّا يُؤْتَى (افعال) فعل امر [دینا]
۲۰۱	وَقِنَا	وَقِنَا + نَا - "ق" [وق ی] وَقَى يَقِي (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بچانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰۳	تَعَجَّلَ	[ع ج ل] تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [جلدی کرنا۔ عجلت سے کام لینا]
۲۰۳	تَأَخَّرَ	[ء خ ر] تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پیچھے رہنا]
۲۰۳	وَاعْلَمُوا	وَ + اَعْلَمُوا [ع ل م] عَلِمَ (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [جاننا]
۲۰۴	يُعْجِبُكَ	يُعْجِبُ + كَ [ع ج ب] اَعْجَبَ يُعْجِبُ (افعال) فعل مضارع [کسی کو عجب یعنی پسندیدگی میں مبتلا کرنا]
۲۰۴	يُشْهِدُ	[ش ه د] اَشْهَدَ يُشْهِدُ (افعال) فعل مضارع [گواہ بنانا]
۲۰۴	الَّذُ	الَّذُ [ل د د] لَدَّ يَلْدُ (ن) اسم تفضیل۔ اَفْعَلُ کے وزن پر اَلَّذُ تھا۔ ادغام کی وجہ سے اَلَّذُ ہو گیا [سخت جھگڑا کرنا اور کسی کی بات نہ ماننا]
۲۰۴	الْخِصَامِ	[خ ص م] خَاصِمٌ يُخَاصِمُ كَافِعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے "الَّذُ الْخِصَامِ" [کسی سے جھگڑا کرتے وقت خود کو شدید ترین جھگڑالو ثابت کرنے والا]
۲۰۵	تَوَلَّى	[و ل ی] تَوَلَّى يَتَوَلَّى (تفعل) فعل ماضی [رخ پھیرنا]
۲۰۵	سَعَى	[س ع ی] سَعَى يَسْعَى (ف) فعل ماضی [تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ سرگرم عمل ہونا]
۲۰۵	لِيُفْسِدَ	لِ + يُفْسِدُ [ف س د] اَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) لام کئی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بگاڑنا۔ فساد پھیلانا۔ زمین، نظام خراب کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰۵	وَيُهْلِكُ	و حرف عطف ہے يُهْلِكُ [ھ ل ک] [أَهْلَكَ يُهْلِكُ (افعال) يُنْفِسِدُ پر عطف کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ہلاک کرنا۔ تباہ و برباد کرنا]
۲۰۶	إِتَّقِ	[وق ی] [إِتَّقَى يَتَّقَى (اتعال) فعل امر] [خوف خدا کی بنا پر گناہ سے بچنا]
۲۰۶	وَلِيُسْ	و + ل + يَسْ اسے فعل زم کہا جاتا ہے اور ہر قسم کی مذمت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ نِعْم کی ضد ہے۔
۲۰۷	إِيتِغَاءً	[ب غ ی] [إِيتَغَى يَتَغَى (اتعال) کا مصدر ہے۔ حالت نصب میں مفعول لہ ہونے کی وجہ سے ہے [کوشش کر کے کسی چیز کی طلب کرنا]
۲۰۷	رِءُوفٌ	[رء ف] [فَعُولٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔] [کسی کو تکلیف میں دیکھ کر بہت زیادہ شفقت کرنے والا]
۲۰۸	سَكَّافَةً	یعنی جَمَاعَةٌ كَامِلَةٌ مُسْتَتِيًّا یا حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۲۰۹	زَلَلْتُمْ	[زل ل] [زَلَّ يَزِلُّ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر] [پاؤں کا پھسلنا۔ لغزش صادر ہونا۔ بسکنا] [إِنْ حرف شرط کی وجہ سے فَلَکِ اِدْعَام ہو گیا ہے۔
۲۰۹	فَاعَلِمُوا	فَ + اَعْلَمُوا [ع ل م] [عَلِمَ (س) فعل امر] [جاننا۔ کسی حقیقت کا ادراک کرنا]
۲۱۰	أَنْ يَأْتِيَهُمْ	أَنْ + يَأْتِي + هُمْ [ء ت ی] [أَتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [آنا]
۲۱۰	تُرْجَعُ	[ر ج ع] [أَرْجَعُ يُرْجَعُ (افعال) فعل مضارع۔ مجہول۔



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مونث غائب [ لوٹانا۔ واپس کرنا ] رَجَعَ (ض) سے بھی مضارع مجہول ہو سکتا ہے۔
۲۱۱	سَلَّ	[ س ء ل ] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) سے فعل امر اسْأَلْ بھی استعمال ہوتا ہے اور سَلَّ بھی [ پوچھنا۔ سوال کرنا ]
۲۱۱	آتَيْنَهُمْ	آتَيْنَا + هُمْ [ ء ت ي ] آتَى يُؤْتِي (اعمال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ دینا ]
۲۱۱	وَمَنْ يَبْدِلْ	وَمَنْ + يَبْدِلُ [ ب د ل ] بَدَّلَ يَبْدِلُ (تفعیل) مَنْ شرطیہ کی وجہ سے يَبْدِلُ حالت جزم میں ہے [ ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لانا۔ یہاں ایمان کے بدلے کفر اختیار کرنا مراد ہے ]
۲۱۱	جَاءَتْهُ	جَاءَتْ + هُ [ ج ي ء ] جَاءَ يَجِيئُ (ض) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [ آنا ] آتَى عموماً کسی کام کے نتیجہ میں آنے کو کہا جاتا ہے۔
۲۱۲	زَيْنَ	[ ز ي ن ] زَيْنٌ يُزَيِّنُ (تفعیل) فعل ماضی مجہول ( ے + = ) واحد مذکر غائب [ مزین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ خوشنما بنانا ]
۲۱۲	يَسْخَرُونَ	[ س خ ر ] سَخِرَ يَسْخَرُونَ (س) فعل مضارع [ کسی کو ذلیل و حقیر سمجھ کر اس کا مذاق اڑانا ]
۲۱۲	اتَّقُوا	[ و ق ي ] اتَّقَى يَتَّقِي (اتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ تقویٰ اختیار کرنا ]
۲۱۳	مُبَشِّرِينَ	[ ب ش ر ] بَشَّرَ يَبَشِّرُ (تفعیل) سے اسم الفاعل مُبَشِّرٌ کی جمع مُبَشِّرُونَ اور حالت نصب مُبَشِّرِينَ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ خوشخبری دینا ]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۱۳	مُنذِرِينَ	[ن ذر] اَنْذَرَ يُنذِرُ (افعال) اسم الفاعل۔ [کسی خوفناک چیز سے آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا] حالت نصب میں ہے۔
۲۱۳	لِيَحْكُمَ	لِ + يَحْكُمُ [ح ک م] حَكَمَ يَحْكُمُ (ن) فعل مضارع لام کئی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [حکمت و بصیرت کی روشنی میں فیصلہ کرنا]
۲۱۳	أَوْثُوهُ	أَوْثُو + هُ [ء ت ی] اَثَى يُؤْتِي (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [دینا]
۲۱۳	بَغْيًا	[ب غ ی] بَغَى يَبْغِي (ض) مصدر۔ حال یا مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [حد اعتدال سے تجاوز کرنا یا تجاوز کرنے کی خواہش کرنا]
۲۱۳	لِمَا اخْتَلَفُوا	لِ + مَا + اخْتَلَفُوا [خ ل ف] اخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ (افعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [اختلاف کرنا۔ کسی کے خلاف کوئی طرز عمل اختیار کرنا]
۲۱۳	لَمَّا يَأْتِكُمْ	لَمَّا + يَأْتِ + كُمْ - يَأْتِ اصل میں يَأْتِي (ض) تھا۔ لَمَّا چونکہ جازمۃ المضارع ہے اس لیے يَأْتِي کے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔
۲۱۳	خَلَوْا	[خ ل و] خَلَا يَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ یہ فعل اگر کسی صلہ (Preposition) کے بغیر استعمال ہو تو اس کا معنی ہوتا ہے۔ [گزرنا۔ دنیا سے فارغ یعنی رخصت ہونا]
۲۱۳	مَسْتَهُمْ	مَسَتْ + هُمْ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) فعل ماضی واحد مونث غائب [پہنچنا۔ چھونا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۱۴	زُلْزِلُوا	[زل زل] زُلْزِلُوا یَزْلُزِلُ فعل ماضی مجہول۔ اس کا مادہ ثلاثی نہیں رباعی مجرد ہے [جھٹکا دینا۔ جھنجھوڑنا۔ ہلانا]
۲۱۵	مَا تَفْعَلُوا	مَا + تَفْعَلُوا۔ ما یہاں حرف شرط ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۲۱۶	أَنْ تَكْزَهُوا	أَنْ + تَكْزَهُوا [ک رہ] کَرِهَ (س) فعل مضارع اصل میں تَكْزَهُونَ تھا۔ اُن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ناپسند کرنا۔ دل کو اچھا نہ لگنا۔ ناگوار گزرنے]
۲۱۶	أَنْ تُحِبُّوا	أَنْ - تُحِبُّوا [ح ب ب] أَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع۔ اُن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [پسند کرنا۔ دل سے اچھا سمجھنا]
۲۱۷	يَسْتَلُونَكَ	يَسْتَلُونَ + كَ [س ء ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) مضارع [سوال کرنا]
۲۱۷	لَا يَزَالُونَ	لَا يَزَالُونَ [زول] زَالَ يَزَالُ (ف) [اپنی جگہ سے ہٹنا] لَا يَزَالُونَ کا مطلب ہو گا وہ نہیں ہٹیں گے یعنی تسلسل کے ساتھ کرتے رہیں گے۔
۲۱۷	حَتَّى يَزِدُّوكُمْ	حَتَّى + يَزِدُّو + كُمْ [ر د د] زَادَ يَزِدُّ (ن) يَزِدُّو اصل میں يَزِدُّونَ تھا حَتَّى (نامیۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [واپس لوٹانا]
۲۱۷	إِنْ اسْتَطَاعُوا	إِنْ + اسْتَطَاعُوا [ط و ع] اسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ (استفعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [خوشی سے یا آسانی سے کوئی کام کر سکتا]
۲۱۷	مَنْ يَزِيدُ	مَنْ + يَزِيدُ [ر د د] اَزَادَ يَزِيدُ (افتعال) يَزِيدُ "مَنْ"

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		(حرف شرط) کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ یہاں تک ادغام ہوا ہے [مرتد ہونا۔ واپس پلٹنا]
۲۱۷	فَيَمُتْ	فَ + يَمُتْ [م و ت] مَاتَ يَمُوتُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب فَ یہاں حرف عطف ہے۔ يَوْتَدِدُ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [مرنا]
۲۱۸	يَرْجُونَ	[رج و] رَجَا يَرْجُونَ (ن) فعل مضارع جمع مذکر غائب [امید کرنا]
۲۱۹	الْعَفْوُ	یعنی أَنْفَقُوا الْعَفْوُ۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ضرورت سے زائد یا جو آسانی سے خرچ کر سکو]
۲۲۰	إِنْ تُخَالِطُوهُمْ	إِنْ + تُخَالِطُوْ + هُمْ [خ ل ط] خَالَطَ يُخَالِطُ (مفاملہ) تُخَالِطُوْ اصل میں تُخَالِطُونَ تھا۔ اِنْ (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [ایک کا مال دوسرے کے مال کے ساتھ ملانا۔ آپس میں خلط ملط (Mix up) کرنا]
۲۲۰	لَا عُنْتَكُمْ	لَا + أَعْنَتَ + كُمْ [ع ن ت] أَعْنَتَ يُعْنِتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [ایسی مشقت میں ڈالنا جس میں ہلاکت کا اندیشہ ہو]
۲۲۱	لَا تَنْكِحُوا	[ن ک ح] نَكَحَ (ض) فعل نہی [نکاح کرنا]
۲۲۱	يُؤْمِنَنَّ	[ء م ن] أَمَنَّ يُؤْمِنَنَّ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مؤنث غائب "نَنَّ" میں ایک نون مادے (Root) کا اور دوسرا جمع مؤنث کا ہے [ایمان لانا]
۲۲۱	أَعَجَبْتُكُمْ	[ع ج ب] أَعْجَبْتُ يُعْجِبُ (افعال)

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۲۱	لَا تُنْكِحُوا	فعل ماضی؛ واحد مونث غائب [کسی کو عجب یعنی حیران کن حد تک پسندیدگی میں مبتلا کرنا۔ خوشگوار حیرانی]
۲۲۱	يَدْعُونَ	[ن ک ح] اَنْكَحَ يَنْكِحُ (افعال) فعل نهي [کسی کا مثلاً اپنی بیٹی وغیرہ کا نکاح کرانا]
۲۲۱	يَدْعُونَ	[د ع و] دَعَا يَدْعُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب دعوت دینا۔ بلانا۔ پکارنا)
۲۲۱	يَتَذَكَّرُونَ	[ذ ک ر] تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ (تَفَعَّل) فعل مضارع [اہتمام کے ساتھ بھولے بسرے عہد یا سبق کو یاد کرنا۔ غفلت دور کرنا۔ نصیحت حاصل کرنا]
۲۲۲	فَاعْتَرِلُوا	فَ + اِعْتَرِلُوا [ع ز ل] اِعْتَرَلْ يَعْتَرِلُ (اِفْتَعَلَ) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [الگ رہنا۔ علیحدہ ہونا۔ حدیث کی روشنی میں مفہوم ہو گا مجامعت (Inter course) سے الگ رہنا]
۲۲۲	يَظْهَرُونَ	[ط ہ ر] ظَهَرَ يَظْهَرُ (ك) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب [پاک ہونا]
۲۲۲	تَظْهَرُونَ	[ط ہ ر] تَظَهَّرَ يَتَظَهَّرُ (تَفَعَّل) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب [اہتمام کے ساتھ پاکیزگی حاصل کرنا یعنی غسل جنابت کرنا]
۲۲۲	فَأَتَوْهُنَّ	فَ + اِتَّوْ + هُنَّ [ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ ہمزہ ساکت ہونے کی وجہ سے فَأَتَوْهُنَّ کی بجائے فَأَتُوْهُنَّ پڑھا گیا۔
۲۲۳	قَدِمُوا	[ق د م] قَدِمَ يَقْدِمُ (تَفَعَّل) فعل امر [آگے بھیجنا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

		آگے کرنا۔ آنے والے دور کے لیے اہتمام کرنا
۲۲۳	مَلَقُوا	[ل ق ی] لَاقِي يُلَاقِي (مفاملہ) اسم الفاعل۔ اصل میں مَلَاقُونَ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے۔ [ملاقات کرنا۔ ایک دوسرے کا سامنا کرنا]
۲۲۴	لَا تَجْعَلُوا	[ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا]
۲۲۴	تَبَرَّؤا	[ب ر د] بَرَّ يَبْرُؤُ (ف) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر اصل میں تَبَرُّؤُونَ تھا۔ اُن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [نیکی کرنا۔ اللہ اور بندوں سے وفاداری کا ثبوت دینا]
۲۲۶	يُؤْتُونَ	[ع ل ی] اَلَى يُؤْتِي (افعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [حق مباشرت میں کمی یعنی جنسی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھانا]
۲۲۶	تَرَبَّصْ	[ر ب ص] تَرَبَّصْ يَتَرَبَّصْ (تَفَعَّل) مصدر [مہلت گزارنا]
۲۲۶	فَاءُ وَا	[ف ی ء] فَاءُ يَفِيءُ (ض) [بری حالت سے اچھی حالت کی طرف لوٹنا]
۲۲۸	يَتَرَبَّصْنَ	[ر ب ص] تَرَبَّصْ يَتَرَبَّصْنَ (تَفَعَّل) فعل مضارع بمعنی فعل امر جمع مونث غائب [مہلت گزارنا۔ انتظار کرنا] واضح رہے بعض اوقات فعل مضارع فعل امر کے معنی میں بھی استعمال ہو سکتا ہے جس طرح اردو میں کہا جاتا ہے "میں نے کہہ دیا ہے کہ آئندہ تم پوری نمازیں پڑھو گے" یعنی پوری نمازیں پڑھو۔



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۲۸	أَنْ يَكْتُمْنَ	[ک ت م] كَتَمَ (ن) فعل نھی جمع مونث غائب يَكْتُمْنَ کا "ن" چونکہ نون نسوہ ہے اس لیے اُن کے باوجود ساقط نہیں ہوا [چھپانا۔ پردہ ڈالنا]
۲۲۸	يُؤْمِنَنَّ	[ء م ن] اَمَنَّ يُؤْمِنَنَّ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب۔ ایک نون اصلی دوسرا جمع مونث کا ہے [ایمان لانا]
۲۲۸	أَحَقُّ	اصل میں أَفْعَلُ کے وزن پر أَحَقُّ تھا۔ ادغام کے بعد أَحَقُّ ہو گیا۔ اسم تفضیل ہے [زیادہ حق دار]
۲۲۹	تَسْرِيحٌ	[س ر ح] سَرَّحَ يُسْرِحُ (تفعیل) مصدر [رخصت کرنا۔ کھلا چھوڑنا]
۲۲۹	أَلَّا يَقِينَمَا	أَنَّ + لَا + يُقِينَمَا [ق و م] أَقَامَ يُقِينَمَا (افعال) أَنَّ (نامیہ) المضارع کی وجہ سے يُقِينَمَا کی بجائے يُقِينَمَا استعمال ہوا [قائم رکھنا۔ سیدھا رکھنا]
۲۲۹	اِفْتَدَتْ	[ف د ی] اِفْتَدَى يُفْتَدِي (اقتعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [معاوضہ دے کر چھڑانا]
۲۲۹	فَلَا تَعْتَدُواَهَا	فَ + لَا + تَعْتَدُواَهَا [ع د و] اِعْتَدَى يُعْتَدِي (اقتعال) فعل نھی [راہ حق سے تجاوز کرنا] ہا کی ضمیر حُدُودُ کی طرف لوٹ رہی ہے۔
۲۲۹	وَمَنْ يَتَعَدَّ	وَمَنْ + يَتَعَدَّ [ع د و] تَعَدَّى يَتَعَدَّى (تفعل) يَتَعَدَّ اصل میں يَتَعَدَّى تھا۔ مَنْ (حرف شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہوا اور يَتَعَدَّ رہ گیا [بہت زیادہ حد سے تجاوز کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۳۰	فَلَا تَجِلُّ	ف + لآ + تَجِلُّ [ ح ل ل ] حَلَّ يَجِلُّ (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [حلال ہونا۔ گرہ کھلنا]
۲۳۰	أَنْ يَتَزَاجَعَا	[رج ع] تَزَاجَعَّ يَتَزَاجَعُ (تفاعل) فعل مضارع۔ تشبیہ مذکر غائب۔ اصل میں يَتَزَاجَعَانِ تھا (آن) کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے۔
۲۳۰	يُبَيِّئُهَا	[ب ی ن] بَيَّنَّ يَبَيِّنُ (تفعیل) ہا کا مرجع حُدُودٌ ہے۔
۲۳۱	فَأَمْسِكُوهُنَّ	ف + أَمْسِكُو + هُنَّ [م س ک] [م س ک] أَمْسَكَ يُمْسِكُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ کا مرجع الْبَنَاتُ ہے [پہلے سے موجود چیز کو اپنے پاس روکنا]
۲۳۱	سَرَّحُوهُنَّ	[س ر ح] سَرَّحَ يُسَرِّحُ (تفعیل) فعل امر [رخصت کرنا۔ آزاد کرنا] هُنَّ ضمیر الْبَنَاتِ کی طرف لوٹ رہی ہے۔
۲۳۱	ضِرَازًا	[ض ر ر] ضَرَّ يَضُرُّ (ن) مصدر۔ مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [نقصان پہنچانے۔ اذیت دینے کی غرض سے]
۲۳۱	لِتَعْتَدُوا	لِ + تَعْتَدُوا [ع د و] اِعْتَدَى يَتَعَدَى (اعتعال) فعل مضارع۔ اصل میں تَعْتَدُونَ تھا۔ لام کئی (نامیۃ المضارع) کی وجہ سے ن گر گیا ہے۔
۲۳۱	يَعْظُمُكُمْ	يَعْظُمُ + كُمْ [و ع ظ] وَعَظَّ يَعْظُ (ض) [کسی کو سزا سے ڈرا کر نصیحت کرنا۔ نیکی کی طرف مائل کرنا]
۲۳۲	فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ	ف + لآ + تَعْضُلُو + هُنَّ [ع ض ل] عَضَلُ يَعْضُلُ (ن) فعل نئی [کسی مفاد کی خاطر رکاوٹ ڈالنا۔ روکنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۳۲	أَنْ يَنْكِحْنَ	أَنْ + يَنْكِحْنَ [ن ک ح] نَكَحَ (ض) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب۔ يَنْكِحْنَ میں نَ نونِ نسوہ ہے اسی لیے اَنْ کے باوجود ساقط نہیں ہوا۔
۲۳۲	تَرَاضُوا	[ر ض ی] تَرَاضَى يَتَرَاضَى (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ایک دوسرے سے راضی ہونا۔ باہمی رضا مندی سے معاملہ طے کرنا]
۲۳۲	يُوعِظُ	[و ع ظ] وَعَظَ يَعِظُ (ض) مضارع مجہول [وعظ و نصیحت کرنا۔ برے انجام کا خوف دلا کر نیکی طرف مائل کرنا]
۲۳۲	أَزْكَى	[ز ک و] أَفْعَلُ کے وزن پر أَزْكُو تھا۔ مطابقت کی وجہ سے أَزْكَى ہو گیا۔ اسم تفضیل [باطنی لحاظ سے پاکیزہ ترین]
۲۳۳	يُرْضِعُنَّ	[ر ض ع] أَرْضَعُ يُرْضِعُ (افعال) فعل مضارع بمعنی فعل امر۔ جمع مونث غائب [دودھ پلانا]
۲۳۳	أَنْ يُيْتَمَّ	أَنْ + يُيْتَمَّ [ت م م] أَتَمَّ يُيْتَمُّ (افعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [پورا کرنا]
۲۳۳	لَا تُكَلِّفُ	[ک ل ف] كَلَّفَ يُكَلِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب نَفْسُ (مونث سماعی) کی وجہ سے مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے [مکلف کرنا۔ پابند کرنا]
۲۳۳	لَا تُضَارُّ	[ض ر ر] ضَارٌّ يُضَارُّ (مفاملہ) فعل نسبی۔ واحد مونث غائب [ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ اذیت دینا]
۲۳۳	تَرَاضِي	[ر ض ی] تَرَاضَى يَتَرَاضَى (تفاعل) مصدر [ایک

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۳۳	تَشَاوِرُ	[ش و ر] تَشَاوَرَ يَتَشَاوَرُونَ (تفاعل) مصدر [ایک دوسرے سے مشورہ ہونا۔ باہمی رضامندی]
۲۳۳	تَسْتَرْضِعُونَ	[ر ض ع] اسْتَرْضَع يَسْتَرْضِعُ (استفعال) فعل مضارع۔ اُن کی وجہ سے نگر گیا ہے۔ [کسی سے دودھ پلانے کی طلب کرنا یعنی دودھ پلوانا]
۲۳۴	يَتَوَفَّوْنَ	[و ف ی] تَوَفَّى يَتَوَفَّى (تفعل) مضارع مجہول [فوت کرنا]
۲۳۴	يَذُرُونَ	[و ذ ر] وَ ذَرَّ يَذُرُ (ف) فعل مضارع [چھوڑنا۔ اپنے حال پر رہنے دینا]
۲۳۴	يَتَرَبَّصْنَ	[ر ب ص] تَرَبَّص يَتَرَبَّصُ (تفعل) فعل مضارع بمعنی فعل امر۔ جمع مونث غائب [مہلت گزارنا۔ عدت گزارنا]
۲۳۴	بِأَنْفُسِهِنَّ	بِ + أَنْفُسٍ + هُنَّ۔ أَنْفُسٍ نَفْسُ کی جمع ہے۔
۲۳۵	عَرَّضْتُمْ	[ع ر ض] عَرَّضَ يُعَرِّضُ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر عرض کا ایک معنی کنارہ بھی ہے چنانچہ معنی ہوگا [بات کو ایک جانب رکھ کر یعنی اشارے کنائے میں کرنا]
۲۳۵	اَكْتَنْتُمْ	[ک ن ن] اَكْتَنَ يُكْتِنُ (انفال) اصل میں اَكْتَنَ يُكْتِنُ تھا فعل ماضی۔ کُنُّ غار کو کہتے ہیں [کسی محفوظ جگہ پر چھپانا]
۲۳۵	لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ	لَا + تُؤَاعِدُو + هُنَّ [و ع د] وَاعَدَ يُوَاعِدُ (مفاملہ) فعل نہی [آپس میں وعدہ کرنا]
۲۳۵	وَلَا تَعِزُّوْا	و + لَا + تَعِزُّوْا [ع ز م] عَزَمَ يُعْزِمُ (ض) فعل نہی۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۳۵	فَاَحْذَرُوْهُ	[ مضبوطی سے گرہ لگانا۔ حتیٰ اور قطعی ارادہ کرنا ] فَ + اِحْذَرُوْ + هُ [ ح ذ ر ] حَذِرَ يَحْذِرُ (س) فعل امر [ محتاط رہنا۔ کسی کے غیظ و غضب سے بچنا ]
۲۳۶	لَمْ تَمْسُوْهُنَّ	لَمْ + تَمْسُوْ + هُنَّ [ م س س ] مَسَّ يَمْسُ (ف) "تَمَسُّوْ" اصل میں تَمَسُّوْنَ تھا۔ لم کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [ چھونا۔ ہاتھ لگانا مراد جماع کرنا ]
۲۳۶	الْمُوسِعِ	[ و س ع ] اَوْسَعَ يُوسِعُ (افعال) اسم الفاعل [ ایسا شخص جو اپنے کاروبار کو وسیع کر چکا ہو۔ خوشحال ]
۲۳۶	الْمُقْتِرِ	[ ق ت ر ] اَقْتَرَّ يُقْتِرُ (افعال) اسم الفاعل [ ایسا شخص جس نے اپنے کاروبار کا دائرہ تنگ کر لیا ہو۔ تنگ دست ]
۲۳۷	اَنْ يَّعْفُوْنَ	[ ع ف و ] عَفَا يَعْفُو (ن) جمع مونث غائب۔ يَعْفُوْنَ کا "ن" چونکہ نون نسوہ ہے اس لیے اَنْ کے باوجود ساقط نہیں ہوا [ معاف کرنا ]
۲۳۷	اَنْ تَعْفُوْا	اَنْ + تَعْفُوْا۔ فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے ن گر گیا ہے۔
۲۳۷	لَا تَنْسُوْا	[ ن س ی ] نَسِيَ يَنْسِي (س) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [ بھولنا۔ فراموش کرنا ] آخر میں ے ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے آئی ہے۔
۲۳۹	خِفْتُمْ	[ خ و ف ] خَافَ يَخَافُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ ڈرنا ]
۲۳۹	فَرِحَالًا	فَ + رِحَالًا۔ رَاحِلٌ کی جمع ہے۔ حال ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ [ ٹانگوں پر یعنی پیدل چلنے والے ]
۲۳۹	رُكْبَانًا	[ ر ک ب ] رَكِبَ (س) سے اسم الفاعل رَاكِبٌ کی جمع

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		رُكْبَانٌ [سوار]
۲۳۰	يَذْرُونَ	[و ذ ر] وَذَرَ يَذْرُ (ف) فعل مضارع [کسی حالت پر چھوڑنا]
۲۳۱	لِلْمُطَلَّقَاتِ	لِ + الْمُطَلَّقَاتِ [ط ل ق] طَلَّقَ يُطَلِّقُ (تفعیل) اسم المفعول۔ جمع مونث۔ [وہ عورتیں جن کو طلاق دی گئی ہو]
۲۳۳	حَذَرَ الْمَوْتِ	حَذَرَ + الْمَوْتِ = مرکب اضافی۔ حَذَرَ مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا ڈر جس میں احتیاط شامل ہو]
۲۳۵	فَيُضْعِفُهُ	فَ + يُضْعِفُ + هُ [ض ع ف] ضَاعَفَ يُضَاعِفُ (مفاملہ) ف کے بعد اَنْ محذوف ہے اس لیے حالت نصب میں ہے [کئی گنا تک بڑھانا To multiply]
۲۳۶	لَهُمْ اَبْعَثْ	لِ + هُمْ + اَبْعَثْ [ب ع ث] بَعَثَ (ف) فعل امر [مبعوث کرنا۔ متعین کرنا۔ کوئی ذمہ داری دے کر اٹھانا]
۲۳۶	نُقَاتِلْ	[ق ت ل] قَاتَلَ (مفاملہ) فعل مضارع۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔
۲۳۶	عَسَيْتُمْ	[ع س ی] عَسَى یہ ایک ایسا فعل ماضی ہے جس کا فعل مضارع استعمال نہیں ہوتا [کسی چیز کا واقع ہونے کے بہت قریب ہونا۔ عین ممکن ہونا]
۲۳۶	اَلَا تَقَاتِلُوْا	اَنْ + لَا + تَقَاتِلُوْا [ق ت ل] قَاتَلَ (مفاملہ) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔
۲۳۶	اُخْرِجْنَا	[خ ر ج] اُخْرِجَ يُخْرِجُ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع متکلم



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵۰	أَفْرِغْ	[ ف ر غ ] أَفْرِغْ يَفْرِغُ (افعال) فعل امر [فارغ کرنا۔ اٹھیلنا۔ یہاں مراد ہے بہت زیادہ نازل کرنا۔ برکھا برساتا]
۲۵۰	تَبَّثْ	[ ث ب ت ] تَبَّثْ يَتَبَّثُ (تفعیل) فعل امر [ مضبوط کرنا۔ جمانا]
۲۵۱	فَهَزَمُوهُمْ	فَ + هَزَمُوا + هُمْ [ ه ز م ] هَزَمَ (ض) [ شکست دینا]
۲۵۱	لَفَسَدَتِ	لَ + فَسَدَتْ [ ف س د ] فَسَدَ يَفْسُدُ (ن) ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے ت کے آخر میں۔ وی گئی [ بگڑ جانا۔ خراب ہونا۔ درہم برہم ہونا]
۲۵۲	تَنَلَوْهَا	تَنَلُوا + هَا [ ت ل و ] تَلَا يَتَلَوْنَ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ ہا کی ضمیر آیات کی طرف لوٹ رہی ہے [ تلاوت کرنا]
۲۵۲	الْمُرْسَلِينَ	[ ر س ل ] أَرْسَلَ يُرْسِلُ (افعال) اسم المفعول [ پیغام دے کر بھیجنا] حالت جر۔
۲۵۳	تِلْكَ الرُّسُلُ	مرکب اشاری۔ تِلْكَ (واحد مونث) اس لیے استعمال کیا گیا کہ الرُّسُلُ جمع مکسر ہے۔
۲۵۳	مَا أَقْتَلْ	مَا + أَقْتَلْ [ ق ت ل ] أَقْتَلْ يَقْتُلُ (افعال) [ لڑائی کرنا۔ کسی کو قتل کرنے کا اہتمام کرنا]
۲۵۳	أَنْفَقُوا	[ ن ف ق ] أَنْفَقَ يَنْفِقُ (افعال) فعل امر۔ نَفَقٌ کا معنی ہے سرنگ یا سوراخ [ جمع شدہ مال میں سوراخ کرنا یعنی خرچ کرنا]
۲۵۳	هُمْ	اصل میں هُمْ تھا۔ ملا کر پڑھنے کے لیے آخر میں ے دی گئی۔ یہ ضمیر حصر کا معنی پیدا کرنے کے لیے لائی گئی ہے۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[نکانا]
۲۳۶	تَوَلَّوْا	[ول ی] تَوَلَّوْا یَتَوَلَّوْنَ (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [پیٹھ پھیرنا۔ مراد ہے بھاگ کھڑے ہونا]
۲۳۷	لَمْ یُؤْت	لَمْ + یُؤْت [ء ت ی] اُنّی یُؤْتِی (افعال) مضارع مجہول۔ لَمْ کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔
۲۳۷	اِصْطَفٰهُ	اِصْطَفٰی + هُ [ص ف و] اِصْطَفٰی یَصْطَفِی (افعال) اصل میں اِصْطَفَوْا یَصْطَفُوْا تھا۔ صفاء صاف اور خالص چیز کو کہا جاتا ہے۔ [کسی کو اپنے لیے خالص کرنا۔ جن لینا (To choose or To select)]
۲۳۷	وَزَادَهُ	وَزَادَ + هُ [ز ی د] زَادَ یَزِیْدُ [بڑھانا۔ زیادہ کرنا]
۲۳۸	اَنْ یَاتِیْکُمْ	اَنْ + یَاتِیْ + کُمْ [ء ت ی] اَتِی یَاتِی (ض) آنا
۲۳۹	مُتَبَلِّغِیْکُمْ	مُتَبَلِّغِیْ + کُمْ [ب ل و] اِبْتَلِی یَتَبَلِّغِی (افعال) اصل میں اِبْتَلَوْا یَتَبَلِّغُوْا تھا۔ اسم الفاعل [آزمائے کا اہتمام کرنا۔ کسی حادثے کے ذریعہ آزمانا]
۲۳۹	لَمْ یَطْعَمْهُ	لَمْ + یَطْعَمْ + هُ [ط ع م] طَعِمَ یَطْعَمُ (س) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [بطور غذا کوئی چیز لینا]
۲۳۹	جَاوَزَ	[ج و ز] جَاوَزَ یُجَاوِزُ (مفاعلہ) فعل ماضی [کسی حد سے آگے گزرنا۔ عبور کرنا]
۲۳۹	مَثَلُّوْا	[ل ق ی] لَاقِیْ یَلَاقِیْ (مفاعلہ) اسم الفاعل۔ اصل میں مَثَلَّقُوْنَ تھا۔ لفظ اللہ کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے [ایک دوسرے کا سامنا کرنا۔ ملاقات کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵۵	يُحِيطُونَ	[ح و ط] أَحَاطَ يُحِيطُ (افعال) اصل میں أَحَاطَ يُحِيطُ تھیں۔ [احاطہ کرنا۔ گرفت میں لینا]
۲۵۵	وَلَا يَتُودُهُ	و + لَآ + يَتُودُ - هُ [ء و د] اذِ يَتُودُ (ن) فعل مضارع [تھک جانا۔ کسی ذمہ داری کے بوجھ کو نہ اٹھا سکتا]
۲۵۶	فَقَدْ اسْتَمْسَكَ	فَ - قَدْ + اسْتَمْسَكَ [م س ك] اسْتَمْسَكَ يَسْتَمْسِكُ (استفعال) [کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنے کا ارادہ کرنا]
۲۵۶	الْوُثْقَى	[و ث ق] أَفْعَلُ کے وزن پر اَوْثَقُ اور اس کی مؤنث وَثْقَى [مضبوط ترین]
۲۵۶	لَا انْفِصَامَ	لَا + انْفِصَامَ [ف ص م] انْفِصَمَ يَنْفِصِمُ (افعال) مصدر۔ [دراڑ آنا۔ ٹوٹنا]
۲۵۸	أَلَمْ تَرَ	أَلَمْ + تَرَ [ر ء ي] زَائِي يَرِي (ف) اصل میں تَرَى تَرَى تھیں۔ لَمْ کی وجہ سے تَرَ رہ گیا [دیکھنا]
۲۵۸	حَاجَّ	[ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلة) اصل میں حَاجَّ يُحَاجُّ تھیں۔ واحد مذکر غائب [ایک دوسرے پر غلبہ پانے کے لیے دلائل دینا۔ مناظرہ کرنا]
۲۵۸	فَأَتِ	فَ + أَتِ [ء ت ي] أَتَى يَأْتِي (ض) فعل امر [آنا] ب کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۲۵۸	فَبِهَتِ	فَ + بُهَتِ [ب ه ت] بُهَتَتْ يَبْهَتُ (ف) ماضی مجہول [حیران و ششدر کر دینا]
۲۵۹	مَرَّ	[م ر ر] مَرَّ يَمُرُّ (ن) اصل میں مَرَّ يَمُرُّ تھیں [کسی کے پاس سے گزرتا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵۹	خَاوِيَةٌ	[خ و ی] خَوِي يَخْوِي (ض) اسم الفاعل۔ واحد مونث [کسی عمارت کا ویران ہو کر گر پڑنا]
۲۵۹	يُحْيِي	[ح ی] أَحْيَى يُحْيِي (افعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب [زندہ کرنا]
۲۵۹	فَأَمَاتَهُ	فَ + أَمَاتَ + هُ [م و ت] أَمَاتَ يُمِيتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [مارنا]
۲۵۹	لَمْ يَتَسَنَّهْ	لَمْ + يَتَسَنَّهْ [س ن ه] تَسَنَّهْ يَتَسَنَّهْ (تفعل) سَنَّهٌ (سال) کی نسبت سے معنی ہو گا [برسوں گزر جانے کے باوجود نہیں بگڑا/ باسی ہوا]
۲۵۹	وَلَيَجْعَلَنَّكَ	وَل + ل + نَجْعَلَنَّكَ [ج ع ل] جَعَلَ (ف) فعل مضارع۔ جمع متکلم [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جانا]
۲۵۹	نُنَشِّزُهَا	نُنَشِّزُ + هَا [ن ش ز] أَنْشَزَ يُنَشِّزُ (افعال) [ترتیب سے اکٹھا کرنا] هَا (واحد مونث) کی ضمیر العظام کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر ہے۔
۲۵۹	نَكْشُو	[ک س و] كَسَا يَكْشُو (ن) اصل میں كَسَوُ يَكْشُو تھا۔ فعل مضارع۔ جمع متکلم [پہنانا۔ چڑھانا]
۲۶۰	أَرِنِي	أَرِ + نِي [ر ی] أَرَى يُرِي (افعال) اصل میں أَرَأَيْ يُرِي تھا۔ فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دکھانا]
۲۶۰	فَخُذْ	فَ - خُذْ [ء خ ذ] أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل امر [پکڑنا]
۲۶۰	فَقْضُرْهُنَّ	فَ + قْضُرْ + هُنَّ - "قْضُرْ" [ص و ر] صَارَ يَصُورُ (ن) فعل امر [مائل کرنا۔ مانوس کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۶۰	ثُمَّ اَدْعُهُنَّ	ثُمَّ + اَدْعُ + هُنَّ + "اَدْعُ" [د ع و] دَعَا يَدْعُوْنَ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بلانا۔ پکارنا۔ دعوت دینا]
۲۶۰	يَأْتِيَنَّكَ	يَأْتِيَنَّ + كَ [ء ت ي] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب [آنا]
۲۶۱	اَنْبَتَتْ	[ن ب ت] اَنْبَتَتْ يَنْبِتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [اگانا]
۲۶۲	يَتَّبِعُونَ	[ت ب ع] اَتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افعال) فعل مضارع [پیچھے لگانا۔ کسی کام کے بعد دوسرا کام کرنا]
۲۶۳	يَتَّبِعُهَا	يَتَّبِعُ + هَا [ت ب ع] تَبِعَ يَتَّبِعُ (س) فعل مضارع۔ [پیچھے آنا۔ کسی کام کے بعد دوسرا کام ہونا] ہا کا مرجع صدقہ ہے۔
۲۶۴	لَا تُبْطِلُوا	لَا + تُبْطِلُوا [ب ط ل] اَبْطَلَّ يَبْطِلُ (افعال) فعل نہی [باطل کرنا۔ بے نتیجہ کرنا۔ بے مقصد بنانا]
۲۶۴	رِثَاءَ	مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [دکھانے کی غرض سے]
۲۶۴	فَاَصَابَهُ	فَ + اَصَابَ + هُ [ص و ب] اَصَابَ يُصِيبُ (افعال) [نشانے پہ لگانا۔ پہنچنا] ہُ کا مرجع صَفْوَانِ ہے۔
۲۶۵	تَنْبِيْثًا	[ث ب ت] تَنْبَيْتٌ يَنْبِثُ (تفعیل) مصدر۔ مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [مضبوط کرنے کی غرض سے]
۲۶۵	لَمْ يُصِْبْهَا	لَمْ + يُصِيبْ + هَا [ص و ب] اَصَابَ يُصِيبُ (افعال) [تیر کا نشانے پر لگانا۔ پہنچنا] ہَا کا مرجع جَنَّةٍ ہے۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۶۶	أَيُّدُ	آ + يَوْدُ [و د د] وَدَّ يَوْدُ (ف) فعل مضارع [چاہنا۔ پسند کرنا۔ خواہش کرنا]
۲۶۷	وَلَا تَيَمَّمُوا	و + لَا + تَيَمَّمُوا [ی م م] تَيَمَّمُ تَيَمَّمًا (تفعل) فعل نهي [قصد کرنا۔ ارادہ کرنا]
۲۶۷	بِأَخِيذِيهِ	بِ + أَخِيذِي + هِ "أَخِيذِي" [ء خ ذ] أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) سے اسم الفاعل أَخَذَ اور جمع أَخِذُونَ حالت جر أَخِذِينَ۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن ساقط ہوا۔ أَخِيذِي رہ گیا [پکڑنا۔ لینا]
۲۶۷	تُعْمِضُوا	[غ م ض] أَعْمَضَ يُعْمِضُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ تُعْمِضُونَ تھا اُن کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا [آنکھ بند کرنا۔ تساہل برتنا]
۲۶۹	وَمَنْ يُؤْتِ	و + مَنْ - يُؤْتِ [ء ت ی] اَتَى يُؤْتِي (افعال) يُؤْتِ اصل میں يُؤْتِي (مضارع مجہول) تھا مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔
۲۶۹	أُوْتِي	[ء ت ی] اَتَى يُؤْتِي (افعال) ماضی مجہول [دینا]
۲۶۹	وَمَا يَدَّكَّرُ	و + مَا + يَدَّكَّرُ [ذ ک ر] اِدَّكَرَ يَدَّكَّرُ بعض اہل لغت کے نزدیک یہ اصل میں تَدَّكَّرَ يَتَدَّكَّرُ تھا یہ ادغام قریب المخرج کی مثال ہے [اہتمام سے یاد دہانی یا نصیحت حاصل کرنا]
۲۷۱	إِنْ تَبْدُوا	إِنْ + تَبْدُوا [ب د و] أَبْدَى يُبْدِي (افعال) اصل میں أَبْدَوْ يُبْدُوا تھا۔ فعل مضارع تَبْدُوا کے آخر سے نون اعرابی اِنْ کی وجہ سے ساقط ہو گیا ہے [ظاہر کرنا]
۲۷۱	إِنْ تُخْفُوا	إِنْ + تُخْفُوا + هَا [خ ف ی] أَخْفَى يُخْفِي (افعال) فعل



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مضارع۔ تُحْفُوْا اصل میں تُحْفُوْنَ تھا اِنْ (جازمہ) المضارع کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [چھپانا۔ مخفی رکھنا] ہا کا مرجع الصّدَقَاتُ ہے۔
۲۷۱	تُوْتُوْهَا	[ء ت ی] اَتَى يُؤْتِي (افعال) فعل مضارع۔ اصل میں تُوْتُوْنَ تھا۔ تُحْفُوْا پر عطف کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا ہے [دینا]
۲۷۲	وَمَا تُنْفِقُوْا	وَمَا + تُنْفِقُوْا [ن ف ق] اَنْفَقَ يُنْفِقُ (افعال) مَا (حرف شرط) کی وجہ سے تُنْفِقُوْنَ کا نون ساقط ہو گیا ہے۔ نَفَقٌ سوارخ کو کہا جاتا ہے۔ معنی ہو گا [ذخیرہ شدہ مال میں سوارخ کرنا۔ خرچ کرنا]
۲۷۲	يُؤْفَى	[و ف ی] وَفَى يُؤْفَى (تفعیل) اصل میں يُؤْفَى (مضارع مجہول) تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [پورا پورا دینا]
۲۷۳	اُحْصِرُوْا	[ح ص ر] اَحْصَرَ يُحْصِرُ (افعال) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [روکنا۔ بند کرنا۔ رکاوٹ ڈالنا]
۲۷۳	التَّعَفُّفِ	[ع ف ف] تَعَفَّفَ يَتَعَفَّفُ (تفعل) مصدر [حیا کی وجہ سے اپنا دامن کسی عیب سے پاک رکھنا]
۲۸۳	بِسِيْمَتِهِمْ	بِ + سِيْمًا + هُمْ [علامت۔ نشانی۔ پہچان]
۲۷۳	اَلْحَاقًا	[ل ح ف] اَلْحَفَّ يُلْحَفُ (افعال) مصدر [حلاف کی طرح چمٹ جانا] حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۷۵	يَتَخَبَّطُوْهُ	[خ ب ط] تَخَبَّطَ يَتَخَبَّطُ (تفعل) فعل

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۷۵	فَأَنْتَهَى	مضارع [ اس طرح کسی کی عقل پر حاوی ہو جانا کہ اسے کچھ پتہ نہ چلے وہ کیا کہہ رہا یا کیا کر رہا ہے۔ خطی بنانا ] فَ + اَنْتَهَى [ ن ہ ی ] اَنْتَهَى يَنْتَهَى (افتعال) [ رک جانا۔ باز آنا۔ ختم ہونا ]
۲۷۵	فَلَهُ	فَ + لَ + هُ۔ ”لَهُ“ اصل میں لہُ تھا۔ مرکب جاری ہے۔
۲۷۶	يُزَيِّ	[ ر ب و ] اَزْبَى يُزَيِّجُ (افعال) اصل میں اَزْبَوُ يُزْبَوُ تھا۔ فعل مضارع [ بڑھانا۔ نشوونما کرنا ]
۲۷۶	كَفَّارٍ	[ ک ف ر ] كَفَّرَ (ن) سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [ بہت زیادہ کفر کرنے والا۔ ناشکری کرنے والا ]
۲۷۶	أَنِيمٍ	[ ا ن م ] اَنِيمٌ يَأْتُمُّ (س) سے فَعِيلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [ بہت زیادہ دوسروں کی حق تلفی کرنے والا ] اِنْمٌ عموماً اس گناہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو۔
۲۷۸	وَذُرُوا	وُ + ذُرُوا [ و ذ ر ] وَذَرِيذٌ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ کسی حالت پر چھوڑنا ]
۲۷۹	فَأَذْنُوتَا	فَ + اَذْنُوتَا [ ا ذ ن ] اَذِنَ (س) فعل امر اَذْنُوتَا کا ہمزہ ف کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ سے ساکت Silent ہو گیا ہے۔
۲۷۹	تُبْتِمُ	[ ت و ب ] تَابَ يَتُوبُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ [ اظہار ندامت کے بعد آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کر کے اللہ کی طرف رجوع کرنا ]
۲۷۹	تَظْلِمُونَ	[ ظ ل م ] ظَلَمَ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ ظلم

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا۔ نا انصافی کرنا
۲۷۹	تُظَلَّمُونَ	[ظ ل م] ظَلَمَ (ض) مضارع مجہول۔
۲۸۰	فَنَظَرَةٌ	فَ + نَظَرَةٌ [ن ظ ر] نَظَرَ (ن) مصدر [دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ مہلت دینا]
۲۸۰	أَنْ تَصَدَّقُوا	[ص د ق] تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ (تفعل) "تَصَدَّقُوا" اصل میں تَتَصَدَّقُونَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک تاء کو حذف کرنے اور اُن کی وجہ سے نون اعرابی کو ساقط کرنے کی وجہ سے تَصَدَّقُوا رہ گیا۔ [قرب الہی حاصل کرنے کے لیے صدق دل کے ساتھ خیرات کرنا۔ صدقہ دینا]
۲۸۱	تُرْجَعُونَ	[ر ج ع] أَرْجَعُ يُرْجَعُ (افعال) مضارع مجہول جمع مذکر حاضر [لوٹانا]
۲۸۱	تُوفَى	[و ف ی] وَفَى يُوفَى (تفعل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب [پورا پورا دینا]
۲۸۱	يُظَلَّمُونَ	[ظ ل م] ظَلَمَ (ض) مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب [ظلم کرنا۔ نا انصافی کرنا۔ کمی بیشی کرنا]
۲۸۲	تَدَايِنْتُمْ	[د ی ن] تَدَايَنَ يَتَدَايَنُ (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کو قرض دینا یا لینا]
۲۸۲	وَلْيَكْتَسِبْ	وَأَلِ + يَكْتَسِبْ [ك ت ب] كَتَبَ (ن) فعل مضارع۔ لام امر کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [لکھنا]
۲۸۲	لَا يَأْتِ	لَا + يَأْتِ [ء ب ی] أَيْبَى يَأْتِي (ف) فعل نہی۔ يَأْتِي سے يَأْتِ لائے نہی کی وجہ سے ہوا ہے۔
۲۸۲	وَلْيُمْلِلْ	وَأَلِ + يُمْلِلْ [م ل ل] أَمَلْتُ يُمْلِلُ (افعال) لام امر کی وجہ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

- سے یہ فعل حالت جزم میں ہے اور حالت جزم میں فک اودام کی صورت بھی جائز ہے۔ اسی وجہ سے وَئِمْلٌ کی بجائے وَئِمْلِلْ پڑھا گیا [ایک شخص کا بولنا اور دوسرے کا لکھتے جانا۔ املاء کرنا]
- ۲۸۲ وَئِیْتِیْ وَ + لِ - یَتَّقِ [وقی] اتَّقِیْ یَتَّقِیْ (افتعال) لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [تقویٰ اختیار کرنا۔ ڈرنا۔ بچنا]
- ۲۸۲ لَا یَبْخَسُ [ب خ س] یَبْخَسُ یَبْخَسُ (ف) فعل نہی [کم کرنا]
- ۲۸۲ اَنْ یُّمِلَّ [م ل ل] اَمَلَّ یُمِلُّ (انفعال) اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [املاء کرنا۔ کسی کو کوئی چیز لکھوانا]
- ۲۸۲ وَاسْتَشْهَدُوا وَ + اسْتَشْهَدُوا [ش ہ د] اسْتَشْهَدَ یَسْتَشْهَدُ (استفعال) فعل امر [گواہی طلب کرنا]
- ۲۸۲ رَجُلَیْنِ رَجُلٌ کا تثنیہ ہے۔ لَمْ یَكُونَا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
- ۲۸۲ تَرْضَوْنَ [ر ض ی] رَضِیْ یَرْضِیْ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [راضی ہونا۔ پسند کرنا]
- ۲۸۲ اَنْ تَضِلَّ [ض ل ل] ضَلَّ یَضِلُّ (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [صحیح راستے یا صحیح موقف سے ہٹ جانا۔ بھول جانا]
- ۲۸۲ فَتُذَكِّرْ فَ + تُذَكِّرْ [ذ ک ر] ذَكَرَ یُذَكِّرُ (تفعیل) فعل مضارع واحد مونث غائب۔ فَ کے بعد بعض اوقات اَنْ محذوف ہوتا ہے اسی لیے تُذَكِّرْ حالت نصب میں ہے [بھولی ہوئی بات کو یاد دلانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۸۲	دَعُوا	[دع و] دَعَا يَدْعُو (ن) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [بلانا]
۲۸۲	لَا تَسْتَمْتُوا	[سء م] سَتِمٌ يَسْتَمُّ (س) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [اکتاہٹ محسوس کرنا]
۲۸۲	الْأَتْرَابُ	أَنْ + لَا + تَرْتَابُوا [ری ب] اِرْتَابٌ يَرْتَابُ (انتعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [ایسے شک میں پڑنا جس میں اضطراب بھی ہو]
۲۸۲	تُدِيرُونَهَا	تُدِيرُونَ + هَا [دور] اَدَارٌ يُدِيرُ (افعال) اصل میں اَدْوَرَ يُدْوِرُ تھا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [گھمانا۔ چکر لگوانا۔ کسی ایک چیز کو ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں دینا۔ لین دین کرنا] ہا کا مرجع تَجَارَةٌ ہے۔
۲۸۲	تَبَايَعْتُمْ	[ب ی ع] تَبَايَعٌ يَتَّبَاعُ (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے سے خرید و فروخت کرنا]
۲۸۲	لَا يُضَارُّ	لَا + يُضَارُّ [ض ر ر] ضَارٌّ يُضَارُّ (مفاملہ) اصل میں ضَارٌّ يُضَارُّ تھا فعل نہی۔ ادغام والا فعل مضارع اگر حالت جزم میں ہو تو اسے حالت رفع، نصب ہر طرح سے پڑھنا جائز ہے۔ لائے نہی کی وجہ سے لَا يُضَارُّ، لَا يُضَارُّ لَا يُضَارُّ (کک ادغام) تینوں طرح درست ہے [ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا]
۲۸۳	لَمْ تَجِدُوا	لَمْ + تَجِدُوا [وج د] وَجَدٌ يَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ اصل میں تَجِدُونَ تھا۔ لم کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے۔ [موجود پانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۸۳	فَرِهْنٌ	فَ + رِهَانٌ - زَهْنٌ کی جمع ہے [وہ چیز جو معاوضے میں شرط کے طور پر رکھ لی جائے]
۲۸۳	فَلْيُؤَدِّ	فَ + لِ + يُؤَدِّ [ء دی] اَدَّى يُؤَدِّی (تفعیل) يُؤَدِّ اَصْل میں يُؤَدِّی تھا لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [ادا کرنا]
۲۸۳	اَوْثَمِنَ	[ء م ن] اِثْمَنَ يَأْتَمِنُ (اعتعال) ماضی مجہول [کسی کو امین بنانا۔ کسی کے پاس امانت رکھنا]
۲۸۳	وَلْيَتَّقِ	و + لِ + يَتَّقِ [وق ی] اِتَّقَى يَتَّقَى (اعتعال) يَتَّقِ اَصْل میں يَتَّقَى تھا۔ لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [تقویٰ اختیار کرنا]
۲۸۳	اِثْمٌ	[ء ث م] اِثْمٌ يَأْتُمُّ (س) اِسْمُ الْفَاعِلِ - اِثْمٌ عَمُوًّا اس گناہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو [گناہ گار]
۲۸۳	اِنْ تُبَدُّوا	[ب د و] اَبْدَى يَبْدَى (افعال) "تُبَدُّوا" اصل میں تُبَدُّونَ (فعل مضارع) تھا۔ اِنْ کی وجہ سے نَ (نون اعرابی) ساقط (Drop) ہو گیا ہے۔ [ایسی بات کو ظاہر کرنا جسے چھپانے کی کوشش کی جائے]
۲۸۳	تُخْفَوُهُ	تُخْفُوْ + هُ [خ ف ی] اَخْفَى يُخْفَى (افعال) "تُخْفُوْ" اصل میں تُخْفُوْنَ تھا اِنْ تُبَدُّوا پر عطف کی وجہ سے تُخْفُوْ استعمال ہوا۔ هُ ضمیر کا مرجع ما ہے۔
۲۸۳	يُحَاسِبْكُمْ	يُحَاسِبْ + كُمْ [ح س ب] حَاسَبٌ يُحَاسِبُ (مفاملہ) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		میں ہے [محاسبہ کرنا]
۲۸۵	أَنْزِلَ	[ن ز ل] أَنْزَلَ يُنزِلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [اتارنا]
۲۸۵	تَفَرَّقُوا	[ف ر ق] فَتَرَّقُوا يُفَرِّقُوا (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم [تفریق کرنا۔ الگ الگ کرنا]
۲۸۵	أَطَعْنَا	[ط و ع] أَطَاعَ يُطِيعُ (افعال) اصل میں أَطَوَعَ يُطَوِّعُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع متکلم [خوشی سے کمانا۔ اطاعت کرنا]
۲۸۵	عُفِّرْنَاكَ	عُفِّرْنَا + كَ [غ ف ر] عَفَّرَ (ض) مصدر۔ اصل عبارت ہے «إِعْفِرْنَا عُفِّرْنَاكَ» یا «تَطْلُبُ عُفْرَانَكَ» [بخشا۔ گناہوں کی سزا معاف کرنا]
۲۸۵	اِكْتَسَبْتَ	[ک س ب] اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ (اقتعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ [اہتمام سے کمانا۔ برائی کا صرف ارادہ ہی نہیں بلکہ اس پر عمل بھی کرنا]
۲۸۶	لَا تَوَّأَخِدْنَا	لَا + تَوَّأَخِدُ + نا [ء خ ذ] ءَأَخَذَ يُوَّأَخِدُ (مفاملہ) فعل نہی [مواخذہ کرنا۔ گرفت کرنا۔ کسی غلطی کو پکڑنا]
۲۸۶	لَا تُحْمِلُنَا	لَا + تُحْمِلُ + نا [ح م ل] حَمَلَ يُحْمِلُ (تفعیل) فعل نہی۔ [بوجھ اٹھوانا۔ ذمہ داری عائد کرنا]
۲۸۶	وَاعْفُ	وَ + أَعْفُ [ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ [معاف کرنا۔ گناہ کو اعمال نامہ سے مٹانا]
۲۸۶	فَانصُرْنَا	فَ + أَنْصُرُ + نا [ن ص ر] نَصَرَ يَنْصُرُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [مدد کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲	مُصَدِّقًا	[ ص د ق ] صَدَّقَ يُصَدِّقُ (تفعیل) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [تصدیق کرنا۔ کسی ہوئی بات کو سچا قرار دینا]
۴	ذُو انْتِقَامٍ	ذُو + انْتِقَامٍ۔ ذُو ہمیشہ مضاف بن کر استعمال ہوتا ہے اس لیے انتقام حالت جر میں ہے [بدلہ لینے والا]
۶	يُصَوِّرُكُمْ	يُصَوِّرُ + كُمْ [ ص و ر ] صَوَّرَ يُصَوِّرُ (تفعیل) فعل مضارع [تصویر بنانا۔ شکلیں بنانا۔ صورت گری کرنا]
۷	مُحْكَمَاتٌ	[ ح ك م ] أَحْكَمَ يُحْكِمُ (أفعال) سے اسم المفعول مُحْكَمٌ کی مونث مُحْكَمَةٌ کی جمع [حکمت و بصیرت کی روشنی کسی چیز کی ساخت کو مضبوط اور پائیدار بنانا یعنی اس میں کوئی لفظ یا معنوی اشتباہ نہ رہنے دینا]
۷	أُخْرَى	اُخْرَى کی جمع ہے۔
۷	مُتَشَابِهَةٌ	[ ش ب ه ] تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ (تفاعل) اسم الفاعل مُتَشَابِهَةٌ کی مونث مُتَشَابِهَةٌ کی جمع [لفظی یا معنوی مماثلت کی وجہ سے مفہوم کا مشتبہ یعنی غیر واضح ہونا]
۷	فَيَتَّبِعُونَ	فَ + يَتَّبِعُونَ [ ت ب ع ] اتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اتفعال) فعل مضارع [پیچھے لگانا۔ پیچھا کرنا۔ یعنی بڑے اہتمام (مکمل جستجو) کے ساتھ وہ مشابہات کے پیچھے لگ جاتے ہیں اور محکمات کو نظر انداز کر دیتے ہیں]
۷	اِنْتِعَاءً	[ ب غ ي ] اِنْتَعَى يَنْتَعِي (اتفعال) مصدر۔ مفعول لہ [تلاش کرنے۔ جستجو کی غرض سے]
۷	يَذَكَّرُ	[ ذ ك ر ] اِذَكَّرَ يَذَكِّرُ۔ اصل میں تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ (تفعل)

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		تھا۔ یہاں ادغام قریب المخرج ہوا ہے۔
۷	أُولُوا الْأَلْبَابِ	أُولُوا + الْأَلْبَابِ - اولوا کا واحد ذُو [ والا ] ہے اور الْأَلْبَابِ کا واحد أَلْبَابٌ [ مغز۔ گودا یعنی عقل و خرد ]
۸	لَا تُرِغْ	لَا تُرِغْ [ زیغ ] أَزَاغَ يُرِغُ (افعال) فعل نہی۔ اصل میں "لَا تُرِغْ" تھا۔ دو ساکن حروف اکٹھے ہونے کی وجہ سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [ ٹیڑھا کرنا۔ کج کرنا۔ سیدھے راستے اور صحیح موقف سے ہٹانا ]
۸	وَهَبْ	وَهَبْ [ و ہ ب ] وَهَبَ يَهَبُ (ف) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [ بلا معاوضہ دینا۔ عطا کرنا ]
۸	أَلْوَهَابُ	[ و ہ ب ] وَهَبَ يَهَبُ (ف) سے فَعَالٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے [ بہت زیادہ عطا کرنے والا ]
۱۰	لَنْ تُغْنِيَ	لَنْ + تُغْنِيَ [ غ ن ی ] أَعْنَى يُغْنِي (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ لَنْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ "أَمْوَالٌ" چونکہ جمع مکر ہے اس لیے مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے [ کسی کو بے نیاز کرنا۔ فائدہ پہنچانا۔ کسی کے کام آنا ]
۱۱	كَذَّابٍ	كَذَّابٍ [ و ہ راستہ یا وہ طرز عمل جس پر مسلسل چلا جائے ]
۱۲	سَتُعَلِّبُونَ	س + تُعَلِّبُونَ [ غ ل ب ] عَلَبَ (ض) مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [ غلبہ پانا۔ کسی کو بے بس کرنا ]
۱۲	تُحْشَرُونَ	[ ح ش ر ] حَشَرَ يُحْشِرُ (ض) مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [ اٹھانا اور اٹھانے کے بعد جمع کرنا ]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳	التَّقَاتَا	[ ل ق ی ] التَّقَى يَلْتَقِي (امتعال) فعل ماضی۔ تشنیہ مونث غائب [ اہتمام کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا۔ ڈبھیر ہونا ]
۱۳	يُرَوْنَهُمْ	يُرَوْنَ + هُمْ [ ر ء ی ] رَأَى يَرَى (ف) فعل مضارع جمع مذکر غائب [ دیکھنا۔ خیال کرنا ]
۱۳	مِثْلَيْهِمْ	مِثْلَى + هُمْ "مِثْلَى" اصل میں مِثْلَيْنِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن (تشنیہ کا نون) ساقط ہو گیا ہے۔ [ دوگنا ]
۱۳	رَأَى الْعَيْنِ	رَأَى + الْعَيْنِ۔ مرکب اضافی [ آنکھ کا دیکھنا۔ یعنی واضح طور پر دیکھنا ]
۱۴	زَيْنَ	[ ذ ی ن ] زَيْنَ يَزِينُ (تفعیل) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [ خوب صورت بنانا۔ آراستہ کرنا۔ نظروں میں یا دل میں کھبادینا ]
۱۴	الْمُقَنْطَرَةَ	[ ق ن ط ر ] قَنْطَرٌ يُقَنْطَرُ (رباعی مجرد اسم المفعول۔ قَنْطَرٌ آج کل ۱۰۰ کلو کے برابر وزن کے لیے استعمال ہوتا ہے [ یہاں خزانے اور ڈھیر مراد ہیں ]
۱۴	الْمُسَوِّمَةَ	[ س و م ] سَوَّمَ يَسْوِمُ (تفعیل) اسم المفعول [ نشان زدہ۔ اعلیٰ نسل کے ]
۱۴	الْمَأَابِ	[ ء و ب ] ءَابِ (أَب) يَأْوِبُ (ن) قَالَ يَقُولُ کی طرح۔ الْمَأَابِ اصل میں الْمَأْوِبُ تھا۔ تعلیل کے بعد الْمَأَابِ ہو گیا۔ یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم ظرف ہے [ لوٹنے کی جگہ ]
۱۵	أَوْتَيْتُكُمْ	أَوْتَيْتُ + كُمْ [ ن ب ء ] تَبَأْتُ يَتَبِئُ (تفعیل) فعل مضارع۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد متکلم [اہم خبر دینا]
۱۵	مُطَهَّرَةٌ	[ط ہ ر] طَهَّرَ يَطْهَرُ (تفہیل) اسم المفعول [ظاہری اور باطنی لحاظ سے پاک کرنا]
۱۶	فَاعْغِزْ	فَ + اِعْغِزْ [غ ف ر] غَفَرَ (ض) فعل امر [بخشا۔ گناہوں کی سزا معاف کرنا]
۱۶	وَقِنَا	و + ق + نَا۔ "ق" [وقی] وَقَى يَقِي (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [چھانا]
۱۷	الْقَتِينِ	[ق ن ت] قَتَتَ يَقْتُتُ (ن) اسم الفاعل [عجز و انکساری کے ساتھ اطاعت و فرماں برداری کرنا]
۱۷	الْمُسْتَغْفِرِينَ	[غ ف ر] اسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ (استفعال) اسم الفاعل [مغفرت طلب کرنا۔ گناہوں کی معافی مانگنا]
۱۸	قَائِمًا	[ق و م] قَامَ يَقُومُ (ن) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے یعنی [انصاف پر قائم رہتے ہوئے اور کائنات کے تکوینی و تشریحی نظام میں عدل و انصاف قائم رکھتے ہوئے]
۱۹	بَغْيًا	[ب غ ی] بَغَى يَبْغِي (ض) مصدر۔ حال ہے اس لیے منصوب ہے [حد اعتدال سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا]
۱۹	مَنْ يَكْفُرْ	مَنْ + يَكْفُرْ [ک ف ر] كَفَرَ (ن) فعل مضارع۔ مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يَكْفُرْ حالت جزم میں ہے۔
۲۰	فَإِنْ حَاجُّوكَ	فَ + اِنْ + حَاجُّوْكَ "حَاجُّوْ" [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفعالہ) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [حجت بازی کرنا۔ مناظرہ کرنا۔ بحث و تکرار کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰	مَنْ اتَّبَعَنِي	مَنْ + اتَّبَعَ + نِي (نہی) "اتَّبَعَ" [ت ب ع] اتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اتِّعَالَ) [اتباع کرنا۔ اہتمام کے ساتھ کسی کے پیچھے چلنا]
۲۰	فَقَدْ اهْتَدَوْا	فَ + قَدْ + اهْتَدَوْا [ھ د ی] اهْتَدَى يَهْتَدِي (اتِّعَالَ) فعل ماضی [راہ راست اختیار کرنا۔ سیدھے راستے پر چلنا۔ ہدایت پانا]
۲۱	فَبَشِّرْهُمْ	فَ + بَشِّرْ + هُمْ [ب ش ر] بَشِّرْ يَبَشِّرُ (تَفْعِيل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بشارت دینا۔ خوش خبری دینا] یہاں طمّناً اور انظار غضب کے لیے استعمال ہوا ہے۔
۲۳	اَوْتُوا	[ء ت ی] اءِ ائِي (ائِي) يُؤْتِي (اَفْعَالَ) ماضی مجہول [دینا]
۲۳	يُدْعُونَ	[د ع و] دَعَا يَدْعُونَ (مَضَارِعُ) مجہول۔ جمع مذکر غائب [دعوت دینا۔ پکارنا۔ بلانا]
۲۳	يَتَوَلَّى	[و ل ی] تَوَلَّى يَتَوَلَّى (تَفْعِيل) فعل مضارع [رخ پھیرنا]
۲۳	لَنْ تَمَسَّنَا	لَنْ + تَمَسَّ + نَا [م س ن] مَسَّ يَمَسُّ (ف) اصل میں مَسَّسَ يَمَسَّسُ تھا۔ یہاں ادغام ہوا ہے۔ تَمَسَّسَ حالت نصب میں ہے۔ واحد مونث غائب [چھونا۔ پہنچنا۔ مس کرنا]
۲۳	وَعَزَّوْهُمْ	وَ + عَزَّ + هُمْ [ع ز ر] عَزَّ يَعْزُّونَ (فعل ماضی) [کسی کو غافل پا کر دھوکہ دینا]
۲۳	يَفْتَرُونَ	[ف ر ی] اِفْتَرَى يَفْتَرُونَ (اتِّعَالَ) فعل مضارع [کسی بات کو گھڑنا۔ بہتان باندھنا]
۲۵	وَوُفِّيَتْ	وَ + وُفِّيَتْ [و ف ی] وَفَى يُوْفَى (تَفْعِيل) ماضی مجہول۔



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مونث غائب [پورا پورا دینا]
۲۷	تُولِجْ	[ول ج] [أُولِجْ يُولِجْ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر] کسی مقصد کے تحت داخل کرنا
۲۸	لَا يَتَّخِذِ	[ء خ ذ] [اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افعال) اتَّخَذَ اصل میں اتَّخَذَ تھا۔ باب افعال ہمزہ "ت" سے بدل جاتا ہے اس لیے "اتَّخَذَ" ہوا اور ادغام کے بعد اتَّخَذَ ہو گیا۔ فعل نہی۔ ساتھ ملانے کے لیے آخر میں زیر دی گئی۔
۲۸	أَنْ تَتَّقُوا	أَنْ + تَتَّقُوا [وق ی] [اتَّقَى يَتَّقِي (افعال) "تَتَّقُوا" اصل میں تَتَّقُونَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے [بچنا۔ بچنے کا اہتمام کرنا]
۲۸	وَيُحَذِّرُكُمْ	و + يُحَذِّرُ + كُمْ [ح ذ ر] [حَذَّرَ يُحَذِّرُ (تفعیل) فعل مضارع] محتاط کرنا۔ خبردار کرنا
۲۹	تُخَفُّوا	[خ ف ی] [أَخْفَى يُخْفِي (افعال) "تُخَفُّوا" اصل میں تُخَفُّونَ تھا۔ اِنْ (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [چھپانا]
۲۹	تُبْدُوهُ	تُبْدُو + هُ [ب د و] [أَبْدَى يَبْدِي (افعال) اصل میں أَبْدَوْ يُبْدُو تھا۔ "تُبْدُو" اصل میں تُبْدُونَ تھا۔ تُخَفُّوا پر عطف کی وجہ سے ن گر گیا ہے۔
۳۰	مُحَضَّرًا	[ح ض ر] [أَحْضَرَ يُحْضِرُ (افعال) اسم المفعول] حاضر کرنا۔ سامنے لانا
۳۰	تَوَدُّ	[و د د] [وَدَّ يُوَدُّ (ف) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اس میں بھی ضمیر فاعل ہے جو نفس کی طرف لوٹ رہی

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۱	فَاتَّبِعُونِي	ہے [شدید خواہش کرنا] ف + اِتَّبِعُوا + نِي [ت ب ع] اِتَّبَعُ يَتَّبِعُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [اتباع کرنا]
۳۱	يُحِبِّكُمْ	يُحِبُّ + كُمْ [ح ب ب] اَحَبُّ يُحِبُّ (افعال) يُحِبُّ جو اب امر کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [محبت کرنا۔ پسند کرنا]
۳۲	تَوَلَّوْا	[ول ی] تَوَلَّى يَتَوَلَّى (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [رخ پھیرنا]
۳۵	مُحَرَّرًا	[ح ر ر] حَرَّرَ يَحَرِّرُ (تفعیل) اسم المفعول۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [آزاد کردہ۔ یعنی جسے دنیوی امور سے آزاد اور عبادت کے لیے وقف کر دیا گیا ہو]
۳۶	وَضَعَتْهَا	وَضَعْتُ + هَا [و ض ع] وَضَعَ يَضَعُ (ف) فعل ماضی۔ واحد متکلم [جسم دینا]
۳۶	سَمَّيْتُهَا	سَمَّيْتُ + هَا [س م و] سَمَّى يُسَمِّي (تفعیل) اصل میں سَمَّوْ يُسَمِّوْ تھیں۔ فعل ماضی۔ واحد متکلم [نام رکھنا]
۳۶	أَعْيَدَهَا	أَعْيَدُ + هَا [ع و ذ] أَعَادَ يُعِيدُ (افعال) أَعْوَدُ يُعْوِدُ سے فعل مضارع۔ واحد متکلم [پناہ میں دینا]
۳۷	فَتَقَبَّلَهَا	ف + تَقَبَّلَ + هَا [ق ب ل] تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ (تفعل) فعل ماضی [اہتمام سے قبول کرنا]
۳۷	أَنْبَتَهَا	أَنْبَتُ + هَا [ن ب ت] أَنْبَتَ يُنْبِتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پرورش کرنا۔ پروان چڑھانا۔ اگانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۸	هَبَّ	[وہب] [وَهَبَ يَهَبُ (ف) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بے لوث عطا کرنا۔ بلا معاوضہ دینا]
۳۹	فَنَادَتْهُ	فَ + نَادَتْ + هُ [ن د ی] [نَادَى يَنَادِي (مفاعله) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ چونکہ الْمَلَائِكَةُ جمع مکسر ہے اس لیے نَادَتْ (واحد مونث) استعمال ہوا [پکارنا۔ ندا دینا]
۴۱	الَا تُكَلِّمِ	أَنْ + لَا + تُكَلِّمِ [ک ل م] [كَلَّمَ يُكَلِّمُ (تفعیل) فعل مضارع۔ اُنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کلام کرنا۔ گفتگو کرنا]
۴۲	إِصْطَفَيْكَ	إِصْطَفَى + لَكَ [ص ف و] [إِصْطَفَى يَصْطَفِي (اتعال) [آمیزش سے پاک صاف کرنا۔ کسی کو اپنے لیے خالص کرنا۔ برگزیدہ بنانا]
۴۳	أَقْبَنِي	[ق ن ت] [قَنَّتْ يَقْنُتُ (ن) فعل امر۔ واحد مونث حاضر [عجز و انکساری کے ساتھ اطاعت و فرماں برداری کرنا]
۴۴	يُلْقُونَ	[ل ق ی] [أَلْقَى يُلْقِي (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [ڈالنا۔ کسی کا کسی سے سامنا کرنا]
۴۵	وَجِيهًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [وجیہ۔ معزز۔ سردار]
۴۷	لَمْ يَمْسَسْنِي	لَمْ + يَمْسَسُ + نِي [م س س] [مَسَّ يَمْسُ (ف) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے يَمْسَسُ حالت جزم میں ہے اسی وجہ سے يَمْسَسُ کا ادرغام کھل گیا ہے۔
۴۹	جِئْتُمْ بِآيَةٍ	جِئْتُمْ + كُمْ + بِ + آيَةٍ - جِئْتُمْ [ج ی ء] [جَاءَ يَجِيئُ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

(ض) فعل ماضی۔ واحد متکلم۔ جِئْتُ کے بعد بِ آنے کی وجہ سے معنی ہوگا [لانا]

۴۹ اُبْرِئُ [ب رء] اُبْرُءٌ یُبْرِئُ (انفعال) فعل مضارع۔ واحد متکلم [عیب سے پاک (مبرا) کرنا]

۴۹ تَذَخِرُونَ [ذ خ ر] اِذْخَرَ یَذْخِرُ (انفعال) اصل میں اِذْخَرَ یَذْخِرُ تھا۔ یہاں ادغام قریب الخرج ہوا ہے۔ فعل مضارع [ذخیرہ کرنا۔ مستقبل کے لیے بچا کے رکھنا]

۵۰ وَ لِیْ اُجَلٌ [ح ل ل] اَحَلَّ یُحِلُّ (انفعال) فعل مضارع۔ ل (لام گمی) کی وجہ سے اُجَلٌ حالت نصب میں ہے [حلال کرنا۔ گرہ کھولنا۔ پابندی اٹھانا]

۵۰ وَ اَطِيعُونَ [ط و ع] اَطَاعَ یُطِيعُ (انفعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ "ن" اصل میں نئی تھا [اطاعت کرنا۔ خوشی سے کمانا]

۵۳ فَ اَكْتَبْنَا [ک ت ب] کَتَبَ (ن) فعل امر [لکھنا]

۵۵ مُتَوَفِّیْكَ [و ف ی] تَوَفَّى یَتَوَفَّى (تفعیل) اسم الفاعل۔

یہاں یہ لفظ اپنے حقیقی اور اصل معنی میں استعمال ہوا ہے اس کی دلیل رَافِعُكَ ہے [پورا پورا لینا۔ جسم اور روح سمیت اٹھانا]

۵۶ فَ اُعَذِّبُهُمْ [ع ذ ب] عَذَّبَ یُعَذِّبُ (تفعیل) فعل مضارع۔ واحد متکلم [عذاب دینا۔ سزا دینا]

۵۷ فِیْ یَوْفِیْهِمْ [و ف ی] وَفَى یُوفِیْ (تفعیل) [پورا پورا دینا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۵۸	تَقْلُوهُ	تَقْلُوهُ [ت ل و] تَلَا يَتْلُونَ) فعل مضارع۔ جمع متکلم تلاوت کرنا۔ اس طرح پڑھنا کہ سمجھ آجائے [م ر ی] اِمْتَرَى يَمْتَرِي (اقتعال) اسم الفاعل۔ جمع مذکر [کسی حقیقت کو شک کی نگاہ سے دیکھنا۔ مسلمہ بات میں شک کرنا]
۶۰	الْمُمْتَرِينَ	حَاجَّ + كَ [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعله) فعل ماضی [حجت بازی کرنا۔ بحث و تکرار کرنا]
۶۱	تَعَالَوْا	یہ اسم الفعل ہے۔ اس فعل کا ماضی اور مضارع استعمال نہیں ہوتا۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [کسی بلند مقصد کے لیے آنا]
۶۱	نَدَّعُ	[د ع و] دَعَا يَدْعُونَ) اصل میں نَدَّعُوْا تھا۔ جو اب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [بلانا۔ دعوت دینا]
۶۱	نَبَّهَلْ	[ب ہ ل] اِنْبَهَلْ يَنْبَهَلُ (اقتعال) فعل مضارع۔ نَدَّعُ پر عطف کی وجہ سے نَبَّهَلْ حالت جزم میں ہے۔ فُہم حرف عطف ہے [کھل کر عاجزی سے دعا کرنا]
۶۳	الْأَنْعَبِدَ	أَنْ + لَاءَ + نَعْبَدَ [ع ب د] عَبَدَ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ اَنْ کی وجہ سے نَعْبَدَ حالت نصب میں ہے [عبادت کرنا۔ کسی کے سامنے بندگی اور بجز و انکساری کا اظہار کرنا]
۶۵	تُحَاجُّونَ	[ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعله) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [حجت بازی کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ مناظرہ کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

یہاں جیم کا جیم میں ادغام ہوا ہے۔

۶۶ ح ج ج [ ح ج ج ] حَاجٌّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) اصل میں حَاجَجٌ

يُحَاجِّجُ تھا فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ ایک دوسرے پر غلبہ پانے کے لیے حجت بازی کرنا۔ بحث کرنا ]

۶۹ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ لَوْ + يُضِلُّونَ + كُمْ [ ض ل ل ] أَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل

مضارع۔ جمع مذکر غائب [ گمراہ کرنا۔ صحیح راستے سے ہٹانا ]  
لَوْ یہاں کاش کے معنی میں ہے۔

۷۳ اَنْ يُؤْتِي اَنْ + يُؤْتِي [ ء ت ی ] اء ائی (الئی) يُؤْتِي (افعال) مضارع

مجهول۔ واحد مذکر غائب [ دنیا ]

۷۳ اَوْ يُحَاجُّوكُمْ اَوْ + يُحَاجُّوْ + كُمْ [ ح ج ج ] حَاجٌّ يُحَاجُّ (مفاعلہ)

[ ایک فریق کا دوسرے فریق کے مقابلہ میں دلائل میں بازی لے جانا ]

۷۴ يَخْتَصُّ [ خ ص ص ] اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ (اقتعال) اصل میں

اِخْتَصَّصَ يَخْتَصِّصُ تھا۔ فعل مضارع [ اہتمام کے ساتھ کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا ]

۷۵ اِنْ تَأْمَنُ اِنْ + تَأْمَنُ + هُ [ ء م ن ] اَمِنَ يَأْمَنُ (س) فعل مضارع۔ اِنْ

کی وجہ سے تَأْمَنُ حالت جزم میں ہے [ کسی کو امین بنانا۔ کسی کے پاس امانت رکھنا ]

۷۵ يُوَدِّهَ [ ء د ی ] اُدَّى يُوَدِّي (تفعیل) "يُوَدِّ" اصل میں

يُوَدِّي تھا جو اب شرط ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔

۷۵ دَامَتْ [ د و م ] دَامَ يَدُوْمُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [ ہمیشہ



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[رہنا]
۷۵	سَبِيلٌ	سَبِيلٌ رسائی کے ذریعہ کو کہا جاتا ہے۔ یہاں مراد ہے [طعن و تشنیع کا کوئی ذریعہ۔ الزام]
۷۷	يَشْتَرُونَ	[ش ری] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (اقتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [خریدنا۔ ایک کے بدلہ میں دوسری چیز لینا اور دینا]
۷۷	وَلَا يُزَكِّيهِمْ	و + لَا + يُزَكِّي + هُمْ [زک و] زَكَّى يُزَكِّي (تفعیل) اصل میں زَكَّوْ يُزَكُّوْ تھا [گناہوں سے پاک کرنا۔ باطنی آلودگی صاف کرنا]
۷۸	يَلْوَنَ	[ل و ی] لَوَّى يَلْوِي (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی چیز کو بل دینا۔ مروڑنا۔ سر کو یا زبان وغیرہ خم دینا]
۷۸	لِتَحْسَبُوْهُ	لِ + تَحْسَبُوْ + هُ [ح س ب] حَسِبَ يَحْسَبُ (س) "تَحْسَبُوْ" اصل میں تَحْسَبُوْنَ تھا (لام کئی) کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے [سمجھنا۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا]
۷۹	أَنْ يُؤْتِيَهُ	أَنْ + يُؤْتِي + هُ [ء ت ی] ءِ اَتَى يُؤْتِي (افعال) فعل مضارع [دینا]
۷۹	رَبِّبَيْنَ	رَبَّانِيٌّ کی جمع ہے۔ کُوْنُوْا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ عبرانی تلفظ ہے [رب سے تعلق رکھنے والے۔ اللہ والے]
۸۱	لَتَكْفُرُنَّ	لِ + تُكْفِرُنَّ [ء م ن] ءِ اَمَنَّ يُؤْمِنُ (افعال) شروع میں ل اور آخر میں نون مشدّد (نّ) ہے اس لیے معنی ہو گا [لازماً

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لازمًا تمہیں ایمان لانا ہو گا
۸۱	وَلَتَنْصُرُنَّهُ	وَل + تَنْصُرُونَ + هُ [ن ص ر] فعل مضارع۔ لَ اور ن کی وجہ سے معنی ہو گا [لازمًا لازمًا تمہیں ان کی مدد کرنا ہوگی]
۸۳	كَلْبًا وَ كَرَّهَا	یہ دونوں اسم حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہیں [چاہتے ہوئے اور نہ چاہتے ہوئے] یعنی موت و حیات وغیرہ میں سب اس کے تکوینی ضابطوں کے پابند ہیں۔
۸۳	أَنْزَلَ	[ن ز ل] أَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [اتارنا]
۸۵	مَنْ يَبْتَغِ	مَنْ + يَبْتَغِ [ب غ ی] اِبْتَغَى يَبْتَغِي (افعال) يَبْتَغِ اصل میں يَبْتَغِي تھا۔ مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [خواہش کرنا۔ تلاش کرنا]
۸۵	فَلَنْ يُقْبَلَ	فَ + لَنْ + يُقْبَلُ [ق ب ل] قَبِلَ يُقْبَلُ (س) مضارع مجہول [قبول کرنا]
۸۸	يُخَفِّفُ	[خ ف ف] خَفَّفَ يُخَفِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول [تخفیف کرنا۔ ہلکا کرنا۔ نرم کرنا]
۸۸	يُنْظَرُونَ	[ن ظ ر] اَنْظَرَ يُنْظَرُونَ (افعال) مضارع مجہول [مہلت دینا۔ کسی سے کہنا کہ دیکھو، انتظار کرو]
۹۰	اِرْدَادُوا	[ز ی د] اِرْدَادٌ يَرْدَادُ (افعال) باب افتعال میں عموماً زائد حرف "ت" ہوتا ہے لیکن بعض اوقات "ط" اور "د" بھی زائد حروف کے طور پر آ جاتے ہیں [زیادہ ہونا۔ بڑھنا] فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔
۹۰	كُفْرًا	تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کفر کے لحاظ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

[سے

۹۰ لَنْ تُقْبَلَ [ق ب ل] قَبْلَ يَقْبَلُ (س) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ ”لَنْ“ (نامبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔

۹۱ وَلَوْ افْتَدَى وَ لَوْ + افْتَدَى [ف د ی] افْتَدَى يَفْتَدِي (افتعال) [نجات حاصل کرنے کے لیے معاوضہ دینا۔ بدلے میں

کوئی چیز (فدیہ) دینا]

۹۲ لَنْ تَسْأَلُوا لَنْ + تَسْأَلُوا [ن و ل] نَالَ يَسْأَلُ (ف) اصل میں نَوَلٌ يَنْوُلُ تھا۔ تَسْأَلُوا کا ”ن“ حالت نصب کی وجہ سے ساقط ہو گیا ہے [حاصل کرنا۔ پانا۔ پہنچنا] فعل مضارع، جمع مذکر حاضر

۹۳ حَتَّى تُنْفِقُوا حَتَّى + تُنْفِقُوا [ن ف ق] انْفَقَ يَنْفِقُ (افعال) حَتَّى حروف نامبۃ المضارع میں سے ہے اس لیے ن ساقط ہو گیا ہے [خرچ کرنا]

۹۴ اَنْ تُنْزَلَ اَنْ + تُنْزَلَ [ن ز ل] نَزَلَ يَنْزِلُ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ اَنْ کی وجہ سے تُنْزَلَ حالت نصب میں ہے [نازل کرنا۔ اہتمام سے اتارنا]

۹۳ فَ اَتُوا فَ + اَتُوا [ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ ب کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]

۹۳ فَ اَتَلُوْهَا فَ + اَتَلُوْ + هَا [ت ل و] تَلَا يَتَلَوْنَ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تلاوت کرنا۔ اس طرح سے پڑھنا کہ معنی بھی سمجھ آ رہا ہو (To follow)]

۹۵ فَ اَتَّبِعُوا فَ + اَتَّبِعُوا [ت ب ع] اَتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) فعل امر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۹۹	تَضُدُونَ	[اہتمام سے پیچھے چلنا۔ اتباع کرنا۔ پیروی کرنا] [ص د د] صَدَّ يَضُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ر کاوٹ ڈالنا۔ ہٹانا۔ باز کرنا]
۹۹	تَبْغُونَهَا	تَبْغُونَ + هَا [ب غ ی] بَغِيَ يَبْغِي (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر ہا کی ضمیر مسبیل کی طرف لوٹی رہی ہے جو کہ مونث سماعی ہے [تلاش کرنا۔ حد اعتدال سے تجاوز کرنا۔]
۱۰۰	إِنْ تُطِيعُوا	إِنْ + تُطِيعُوا [ط و ع] أَطَاعَ يُطِيعُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر اصل میں تُطِيعُونَ تھا۔ اِنْ (جازمہ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [طَوَّعًا یعنی خوشی سے کسی کا کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]
۱۰۰	يُرَدُّوكُمْ	يُرَدُّوْكُمْ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب اصل میں يَرُدُّونَ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور نون اعرابی گر گیا ہے [لوثانا۔ ناقابل قبول یا ناپسند ہونے کی وجہ سے واپس لوٹانا]
۱۰۱	تُثَلِّي	[ت ل و] تَلَّى يَتْلُوْ (ن) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ مجہول کی وجہ سے معنی ہوگا [تلاوت کی جاتی ہیں]
۱۰۱	مَنْ يَعْتَصِمُ	مَنْ + يَعْتَصِمُ [ع ص م] اِعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ (اعتصم) فعل مضارع مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يَعْتَصِمُ حالت جزم میں ہے [شر سے بچنے کے لیے اور پناہ حاصل کرنے کے لیے مضبوطی سے تھامنا۔ برائی سے بچنے کا اہتمام کرنا] عَصَمَ (ض) کا معنی ہے شر سے بچانا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰۲	وَلَا تَمُوتُنَّ	وَلَا + تَمُوتُنَّ [موت] مَاتَ يَمُوتُ (ن) نون ثقیلہ (ن) کی وجہ سے معنی ہوگا [تم پر کسی صورت بھی موت نہ آئے۔ تم ہرگز نہ مرنا]
۱۰۳	فَأَنْقَذَكُمْ	فَ + أَنْقَذَ + كُمْ [ن ق ذ] أَنْقَذَ يَنْقِذُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [کسی کو خطرے یا ہلاکت سے بچانا]
۱۰۳	وَلَتَكُنَّ	وَل + تَكُنَّ [ک و ن] كَانَتْ يَكُونُ (ن) "تَكُنَّ" اصل میں تَكُونُ (واحد مونث غائب) تھا۔ لام امر کی وجہ سے تَكُونُ ہوا۔ دو ساکن حروف اکٹھے ہونے کی وجہ سے تَكُنَّ رہ گیا [ہونا]
۱۰۶	تَبَيَّضُ	[ب ی ض] ابْيَضَ يَبْيِضُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ وُجُوهُ (جمع کسر غیر عاقل) کی وجہ سے يَبْيِضُ کی بجائے تَبْيِضُ استعمال ہوا [سفید ہونا۔ روشن ہونا]
۱۰۶	تَسْوَدُّ	[س و د] اسْوَدَّ يَسْوَدُّ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [سیاہ ہونا۔ پریشان ہونا]
۱۰۶	فَذُوقُوا	فَ + ذُوقُوا [ذوق] ذَاقَ يَذُوقُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [چکھنا]
۱۱۰	أُخْرِجَتْ	[خ ر ج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب [نکالنا]
۱۱۰	خَيْرًا	كَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۱۱	لَنْ يَصْرَوْكُمْ	لَنْ + يَصْرَوْكُمْ [ض ر ر] صَرَّ يَصْرُ (ن) اصل میں صَرَّ يَصْرُ تھا۔ فعل مضارع۔ "يَصْرَوْكُمْ" حالت نصب میں ہے اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے [نقصان پہنچانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۱	إِنْ يُقَاتِلُواكُمْ	اِنْ + يُقَاتِلُوا + كُمْ [ ق ت ل ] قَاتَلَ يُقَاتِلُ (مفاعله) اِنْ (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ لڑائی کرنا۔ مسلح جدوجہد کرنا ]
۱۱۱	يُولُواكُمْ	يُولُوا + كُمْ [ و ل ی ] وَلَّى يُوَلِّی (تفعیل) ”يُولُوا“ اصل میں يُولُونَ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے نون گر گیا ہے [ رخ پھیرنا۔ پیٹھ پھیرنا ]
۱۱۲	بَاءُوا	[ ب و ء ] بَاءَ يُبِئُونَ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ اچھی حالت سے بری حالت کی طرف لوٹنا ]
۱۱۲	عَصُوا	[ ع ص ی ] عَصَى يُعْصِي (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ معصیت یعنی نافرمانی کرنا۔ حکم نہ ماننا ]
۱۱۳	يُسَارِعُونَ	[ س ر ع ] سَارَعَ يُسَارِعُ (مفاعله) فعل مضارع [ ایک دوسرے سے جلدی کرنا۔ کسی کام میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ]
۱۱۵	وَمَا يَفْعَلُوا	وَمَا + يَفْعَلُوا [ ف ع ل ] ”يَفْعَلُوا“ اصل میں يَفْعَلُونَ تھا۔ مَا (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ کرنا ]
۱۱۵	فَلَنْ يُكْفَرُوا	فَ + لَنْ + يُكْفَرُوا + هُ [ ك ف ر ] كَفَرَ (ن) مضارع مجہول [ ناشکری کرنا۔ ناقدری کرنا۔ انکار کرنا ]
۱۱۶	لَنْ تُغْنِي	لَنْ + تُغْنِي [ غ ن ی ] أَغْنَى يُغْنِي (افعال) فعل مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ مؤنث کا صیغہ ”أَمْوَالُ“ کی وجہ سے استعمال ہوا ہے جو کہ جمع مکسر غیر عاقل ہے [ فائدہ پہنچانا۔ بے نیاز کرنا۔ کام آنا ]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۷	فَأَهْلَكْتَهُ	فَ + أَهْلَكْتُ + هُ [ہل ک] أَهْلَكَ يُهْلِكُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ أَهْلَكْتُ میں ہی ضمیر نوح کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ مونث سماعی ہے [ہلاک کرنا]
۱۱۸	لَا تَتَّخِذُوا	[ء خ ذ] اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتعال) اصل میں اتَّخَذَ يَأْتِخِذُ تھا۔ باب اتعال کی وجہ سے ہمزہ "ت" میں تبدیل ہو گیا ہے۔ فعل نمی۔ جمع مذکر حاضر [اہتمام سے پکڑنا۔ بنانا]
۱۱۸	بِظَانَةٍ	[ب ط ن] بَطْنٌ يَبْطِنُ (ن) سے ماخوذ ایک اسم ہے۔ کپڑے کے استر [اندر دنی چھپا ہوا حصہ] کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں [راز دان۔ دلی دوست۔ خواص] کے معنی میں ہے۔
۱۱۸	يَأْتُونَكُمْ	يَأْتُونَ + كُمْ [ء ل و] أَلَا يَأْتُونَ (فعل مضارع) [کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ سستی دکھانا]
۱۱۸	عَنِتْمٍ	[ع ن ت] عَنِتْ يَعْنَتْ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [کسی مصیبت میں گرفتار ہونا۔ کسی مشکل میں پھنس جانا]
۱۱۸	بَدَّتِ الْبَعْضَاءُ	بَدَّتْ + الْبَعْضَاءُ "بَدَّتْ" کے آخر میں ملا کر پڑھنے کے لیے زبردی گئی [ب د و] بَدَا يَبْدُو (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [بلا ارادہ ظاہر ہونا]
۱۱۸	يَسًّا	[ب ی ن] يَسَّ يَسِينُ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [واضح کرنا]
۱۱۹	لَا يُحِبُّونَكُمْ	لَا + يُحِبُّونَ + كُمْ [ح ب ب] أَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع [محبت کرنا۔ پسند کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۹	لَقُؤْكُمْ	لَقُؤْ + كُمْ [ل ق ی] لَقِيَ يَلْقَى (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب إِذَا کی وجہ سے اس میں مضارع کا معنی پیدا ہو گیا ہے [سامنا کرنا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا]
۱۱۹	خَلَوْا	[خ ل و] خَلَا يَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [خلوت یعنی تنہائی میں ہونا]
۱۱۹	عَضُّوا	[ع ض ض] عَضَّ يَعْضُ (س) اصل میں عَضَضَ يَعْضَضُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [دانتوں سے کاٹنا]
۱۱۹	الْأَنَامِلَ	الْأَنَامِلَةُ کی جمع ہے۔ عَضُّوا کا مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [انگلیوں کے بالائی حصے]
۱۱۹	مُؤْتُوا	[م و ت] مَاتَ يَمُوتُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر جیسے قَالَ يَقُولُ (ن) سے قُولُوا [مرنا۔ موت آنا]
۱۲۰	إِنْ تَمَسَّكُمْ	إِنْ + تَمَسَّسَ + كُمْ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اِنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے تَمَسَّسَ کی بجائے فک ادغام کے بعد تَمَسَّسَ ہو گیا ہے۔ [چھونا۔ پہنچنا]
۱۲۰	تَسُوْهُمْ	تَسُوْ + هُمْ [س و ء] سَاءَ يَسُوْءُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب "تَسُوْ" اصل میں تَسُوْءُ تھا۔ جو اب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ تَسُوْءُ میں ہی ضمیر کا مرجع حَسَنَةٌ ہے [برا لگنا]
۱۲۰	إِنْ تُصِيبْكُمْ	إِنْ + تُصِيبْ + كُمْ [ص و ب] أَصَابَ يُصِيبُ (افعال) اصل میں أَصَوَّبَ يُصَوِّبُ تھا۔ تُصِيبُ اصل میں تُصِيبُ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

(واحد مونث غائب) تھا۔ اِن کی وجہ سے تُصِيبُ اور پھر تُصِيبُ ہوا [پہنچنا۔ نشانے پہ لگنا]

۱۴۱ غَدَوْتُ [غ د و] غَدَاً يَغْدُوْنَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [صبح کے وقت جانا۔ نکلنا])

۱۴۱ تَبَوَّأْتُ [ب و ء] تَبَوَّأْتُ يَتَبَوَّأُ (تفعیل) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر [جگہ کو ہموار اور درست کرنا۔ ٹھکانا بنانا۔ مناسب جگہ دینا۔ متعین کرنا]

۱۴۲ فَلْيَتَوَكَّلْ [و ک ل] تَوَكَّلْ يَتَوَكَّلُ (تفعل) لام امر کی وجہ سے آخر میں جزم آئی اور پھر ساتھ ملانے کے لیے یہ دی گئی [معاملے کو کسی کے سپرد کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا۔ بھروسہ کرنا]

۱۴۲ اَذِلَّةٌ [ذ ل ل] ذَلَّ يَذِلُّ (ض) زبردست ہونا۔ کمزور ہونا۔ ذلیل" کا لفظ اردو زبان میں جس معنی میں استعمال ہوتا ہے عربی لغت کے لحاظ سے وہ درست نہیں۔ عربی میں اس کا معنی ہے [کمزور اور زبردست]

۱۴۴ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ [ا ل ن + يَكْفِي + كُمْ] "يَكْفِي" [ک ف ی] كَفَى يَكْفِي (ض) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [کافی ہونا]

۱۴۴ مُنْزَلِينَ [ن ز ل] اَنْزَلَ يَنْزِلُ (افعال) اسم المفعول [اتارنا۔ یعنی وہ خاص اس مقصد کے لیے ہی نازل کیے گئے ہوں گے]

۱۴۵ يَأْتُوْكُمْ [ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) "يَأْتُو" اصل میں يَأْتُوْنَ تھا۔ شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور ن گر گیا ہے [آنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۵	يُمَدِّدُكُمْ	يُمَدِّدُ + كُمْ [ م د د ] اَمَدَّ يَمُدُّ (افعال) فعل مضارع يُمَدِّدُ جواب شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی لیے ادغام بھی کھل گیا ہے [ دراز کرنا۔ پھیلاانا۔ مقدار یا تعداد میں اضافہ کر کے مد کرنا ]
۱۲۵	مُسَوِّمِينَ	[ س و م ] سَوَّمَ يَسْوِمُ (تفعیل) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [ نشان لگانا۔ یہاں مراد ہے کہ وہ وردی پینے اور سینوں پہ بیج یا کوئی علامت وغیرہ لگائے ہوئے ہوں گے ]
۱۲۶	وَلِتَضْمِنَ	وَلِ + تَضْمِنَ [ ط م ء ن ] اِظْمَأَنَّ يَظْمِنُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ لام کئی (ل) کی وجہ سے تَضْمِنَ حالت نصب میں ہے۔ اور چونکہ قلوب جمع مکسر ہے اس لیے واحد مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے [ مطمئن ہونا۔ سکون کے ساتھ ایک حالت پہ ٹھہر جانا ]
۱۲۷	فَيَنْقَلِبُوا	فَ + يَنْقَلِبُوا [ ق ل ب ] اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ (افعال) ف کے بعد اُنْ محذوف (Dropped) ہے اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے [ اس طرح واپس پلٹنا کہ وہ پہلی صورت کے بالکل برعکس ہو ]
۱۲۷	خَائِبِينَ	[ خ ی ب ] خَابَ يَخِيبُ (ض) اسم الفاعل خَائِبٌ کی جمع۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ ناکام و نامراد ہونا ]
۱۳۱	أَعَدَّتْ	[ ع د د ] اَعَدَّتْ يُعِدُّ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب اَعَدَّتْ میں ہی ضمیر التناز کی طرف لوٹ رہی ہے

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[تیار کرنا]
۱۳۵	فَاسْتَعْفِرُوا	فَ + اسْتَعْفَرُوا [غ ف ر] اسْتَعْفَرَ يَسْتَعْفِرُ (استفعال) فعل ماضی [بخشش طلب کرنا۔ گناہوں کی معافی مانگنا]
۱۳۵	وَلَمْ يُصِرُّوا	وَلَمْ + يُصِرُّوا [ص ر ر] اصْرَرَّ يُصِرُّ (افعال) لم (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [اصرار کرنا۔ کسی غلطی پر سختی سے جم جانا]
۱۳۷	فَسَيِّرُوا	فَ + سَيَّرُوا [س ی ر] سَارَ يَسِيرُ (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [چلانا۔ پھرنا۔ سیروسیاحت کرنا]
۱۳۹	وَلَا تَهِنُوا	وَلَا + تَهِنُوا [و ه ن] وَهِنٌ يَهِنُ (ض) فعل نہی [کمزور ہونا۔ ہمت ہارنا۔ بد دل ہونا]
۱۴۰	إِنْ يَمْسَسْكُمْ	إِنْ + يَمْسَسْكُمْ + كُمْ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) فعل مضارع۔ اِن کی وجہ سے يَمَسُّ حالت جزم میں ہے اور حالت جزم میں ادغام کھل جاتا ہے جسے فک ادغام کہتے ہیں [چھونا۔ پہنچنا]
۱۴۰	نُذَاوِلْهَا	نُذَاوِلْ + هَا [ذ و ل] ذَاوِلٌ يُذَاوِلُ (مفاعله) فعل مضارع۔ جمع متکلم [گھمانا پھراننا۔ باری باری لانا۔ اولنا بدلنا] [ہا کی ضمیر اَلَايَاتِمْ کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر غیر عاقل ہے اسی لیے مونث کی ضمیر استعمال ہوئی۔
۱۴۱	وَلِيُمَحِّصْ	وَلِ + يُمَحِّصْ [م ح ص] مَحَّصٌ يُمَحِّصُ (تفعیل) لام کئی (نامیۃ المضارع) کی وجہ سے يُمَحِّصُ مالئ۔ نصب میں ہے [کھوٹ اور عیب سے پاک کرنا۔ خالص کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۲	لَمَّا يَعْلَمِ	لَمَّا + يَعْلَمُ [ع ل م] عَلِمَ (س) "يَعْلَمُ" کے آخر میں = صرف اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے دی گئی ہے۔ اصل میں لَمَّا يَعْلَمُ تھا۔ واضح رہے لَمَّا جازمہ المضارع ہے [ابھی تک نہیں جانا۔ جانچا۔ پرکھا]
۱۳۳	تَمَتُّونَ	[م ن ی] تَمَتُّونَ (تفعّل) فعل مضارع۔ اصل میں تَمَتُّونَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک ت حذف کر دی گئی ہے [تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ کوئی خیال باندھنا]
۱۳۳	أَنْ تَلْقَوْهُ	أَنْ + تَلْقَوْهُ [ل ق ی] لَقِيَ يَلْقَى (س) "تَلْقَوْهُ" اصل میں تَلْقَوْنَ تھا۔ أَنْ کی وجہ سے ن گر گیا [سامنا کرنا۔ ملاقات کرنا]
۱۳۴	خَلَّتْ	[خ ل و] خَلَّتْ (ن) فعل ماضی۔ واحد مؤنث غائبہ [گزرنا یعنی کسی کا اس حال میں ہونا کہ اس کی وجہ سے جگہ یا زمانہ خالی ہو جائے]
۱۳۴	أَفَإِنَّ	أَفَ + إِنَّ [ا ف و] "اگر" یا محاورہ ترجمہ ہو گا "تو کیا اگر"
۱۳۴	عَقِبِيهِ	عَقِبِي + هِ "عَقِبِي" اصل میں عَقِبِيْنِ تھا۔ جو کہ عَقِبْتِ کا تشبیہ ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن (تشبیہ کا نون) گر گیا ہے [اڑھی۔ پاؤں کا پچھلا حصہ]
۱۳۵	مَنْ يُرِدْ	مَنْ + يُرِدْ [ر و د] أَرَادَ يُرِيدُ (افعال) اصل میں أَرَادَ يُرِيدُ تھا۔ مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يُرِيدُ سے يُرِيدُ اور پھر يُرِيدُ ہوا [ارادہ کرنا۔ چاہنا]
۱۳۵	نُؤْتِيهِ	نُؤْتِي + هِ [ء ت ی] آءِ اِثْمِي (اِثْمِي) يُؤْتِي (افعال) نُؤْتِي اصل میں نُؤْتِي تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۶	اسْتَكَاثُوا	جزم میں ہوا اور آخر سے حرف علت گر گیا [وینا] ہ [ک و ن] اسْتَكَاثَ يَسْتَكِيثُ (استفعال) اصل میں اسْتَكُونُ يَسْتَكُونُ تھا تغلیل کے بعد یہ شکل بنی فعل ماضی [کسی کا ہو جانے یا بن جانے کی خواہش کرنا۔ دب جانا۔ بے بس ہونا]
۱۳۹	يَرُدُّوْكُمْ	يَرُدُّوْ + كُمْ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) ”يَرُدُّوْ“ اصل میں يَرُدُّوْنَ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے ن گر گیا [نا قابل قبول ہونے کی وجہ سے لوٹانا۔ واپس کرنا]
۱۳۹	فَتَنْقَلِبُوا	فَ + تَنْقَلِبُوا [ق ل ب] اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ (انفعال) بعض اوقات (ف) کے بعد اَنْ حذف کر دیا جاتا ہے ”فَتَنْقَلِبُوا“ اصل میں فَأَنْ تَنْقَلِبُوا تھا اَنْ حذف کر دیا گیا ہے [اس طرح واپس پلٹنا کہ وہ پہلی صورت کے برعکس ہو]
۱۵۱	لَمْ يَنْزِلْ	لَمْ + يَنْزِلْ [ن ز ل] نَزَلَ يَنْزِلُ (تفعیل) ”يَنْزِلُ“ لَمْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [نازل کرنا۔ اہتمام سے اتارنا]
۱۵۲	تَحْسَبُوهُمْ	تَحْسَبُوْنَ + هُمْ [ح س س] حَسَّ يَحْسُ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [کسی کی قوت حاسہ پر مار کر قتل کرنا۔ کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا]
۱۵۲	أَرَأَيْكُمْ	أَرَى + كُمْ [ر ء ی] أَرَى يُرَى (افعال) اصل میں أَرَأَى يُرَى تھا [دکھانا] جب کہ رءَا (رَأَى) يَرَى (ف) کا معنی ہے [دیکھنا]
۱۵۲	لِيَبْتَلِيَكُمْ	لِ + يَبْتَلِي + كُمْ [ب ل و] ابْتَلَى يَبْتَلِي (اتفعال) اصل



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

میں اِبْتَلُوْا یَتَلَوْا تھا [سخت آزمائش کرنا۔ مختلف حوادث و مصائب سے آزمانا]

۱۵۳ تَصْعِدُوْنَ [ص ع د] اَصْعَدَ یُصْعِدُ (افعال) فعل مضارع [اپنے

آپ کو چڑھانا یعنی تیزی سے چڑھنا]

۱۵۳ تَلَوْنَ [ل و ی] لَوَى یَلْوِی (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر

[گردن وغیرہ کو پیچھے موڑنا۔ خم دینا]

۱۵۳ فَآثَابُكُمْ [ف + آثَاب + كُمْ] [ث و ب] فعل ماضی [بدلے میں کوئی

چیز دینا]

۱۵۳ لِكَيْلَا تَحْزَنُوْا [ل و کئی + لآ + تَحْزَنُوْا] بعض اوقات لام کئی اور کئی کو

ایک ساتھ استعمال کر کے لکئی پڑھا جاتا ہے "تَحْزَنُوْا" اصل میں تَحْزَنُوْنَ تھا۔ لکئی (تائبۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [غم کرنا۔ پریشان ہونا]

۱۵۳ اَهْمَّتْهُمْ [ا ه م م] اَهَمَّ یُهَمُّ (افعال) واحد مونث

غائب ہم مستقبل کی پریشانی اور بے چینی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ معنی ہو گا [پریشان کرنا۔ بے چین کرنا]

۱۵۳ یُخْفَوْنَ [خ ف ی] اَخْفَى یُخْفِی (افعال) اصل میں اَخْفَوْ

یُخْفُوْا تھا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [چھپانا۔ مخفی رکھنا]

۱۵۳ یُنْدُوْنَ [ب د و] اَبْدَى یُنْدِی (افعال) اصل میں اَبْدَوْ یُنْدُوْ

تھا۔ فعل مضارع [ظاہر کرنا]

۱۵۳ وَ یَبْتَلِی [ب ل و] اِبْتَلَى یَبْتَلِی (افعال) فعل

مضارع۔ لام کئی (ل) کی وجہ سے یَبْتَلِی حالت نصب میں

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہے [مختلف حوادث و مصائب کے ذریعہ آزمانا۔ آزمائش کا اہتمام کرنا]
۱۵۴	وَلِيْمَحِصْ	و + ل + يُمَحِصْ [م ح ص] مَحَصَّ يُمَحِصُّ (تفعليل) فعل مضارع۔ لام گنی (نامیۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کھوٹ سے پاک کرنا۔ کسی کو خالص اور کوتاہیوں سے پاک کرنے کا اہتمام کرنا]
۱۵۵	يَوْمَ التَّقِي	يَوْمَ + التَّقِي [ل ق ی] التَّقِي يَلْتَقِي (اعتعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [اہتمام سے ملاقات کرنا۔ مڈ بھیڑ ہونا۔ سامنا کرنا]
۱۵۵	اسْتَزَلُّهُمْ	اسْتَزَلَّ + هُمْ [ز ل ل] اسْتَزَلَّ يَسْتَزِلُّ (استفعال) فعل ماضی [کسی کو صحیح راستے سے پھسلانے (بہکانے) کا ارادہ کرنا۔ کسی کے متعلق یہ خواہش کرنا کہ وہ پھسل جائے]
۱۵۶	عَزَى	[ع ز و] عَزَا يَعْزُونَ سے اسم الفاعل عَازٍ کی جمع ہے۔ [غزوہ کرنے والے]
۱۵۷	مُتَّم	[م و ت] مَاتَ يَمُوتُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ اصل میں قُلْتُمْ کی طرح مُتَّم تھا۔ ادغام کے بعد مُتَّم ہو گیا [مرجانا]
۱۵۸	لَا إِلَى اللَّهِ	لَا + إِلَى + اللَّهُ۔ "لَا" حرف تاکید اور إِلَى اللَّهِ مرکب جاری ہے۔
۱۵۹	لِنْتَ	[ل ی ن] لَانَ يَلِينُ (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر۔ جس طرح بَاعَ سے بَعْتِ اسی طرح لَانَ سے لِنْتَ استعمال ہوا [نرم ہونا۔ نرم مزاج ہونا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۹	لَا تَقْضُوا	لَ + انْقَضُوا [ف ض ض] انْقَضَ يَنْقِضُ (انفعال) اصل میں انْقَضَ يَنْقِضُ تھا [بکھر جانا۔ کسی چیز کا ٹوٹنا۔ متفرق اور منتشر ہو جانا]
۱۵۹	فَاعْفُ	فَ + اَعْفُ [ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) فعل امر [معاف کرنا۔ گناہوں کو مٹانا]
۱۵۹	وَشَاوِرْهُمْ	وَ + شَاوِرْ + هُمْ [ش و ر] شَاوِرَ يَشَاوِرُ (مفاعله) فعل امر [باہم مشورہ کرنا۔ مشورے میں شریک کرنا]
۱۶۰	فَلْيَتَوَكَّلِ	فَ + لِ + يَتَوَكَّلِ [و ک ل] تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ (تفعّل) لِ یہاں لام امر ہے اس لیے پیچھے ل کر ساکن ہو گیا ہے۔ يَتَوَكَّلِ کے آخر میں۔ ساتھ ملانے کے لیے آئی ہے [توکل کرنا۔ اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا]
۱۶۲	بَاءً	[ب و ء] بَاءً يَبُوءُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [بری حالت کی طرف لوٹنا]
۱۶۳	يُزَكِّيهِمْ	يُزَكِّي + هُمْ [ز ک و] زَكَّى يُزَكِّي (تفعیل) اصل میں زَكَّوْ يُزَكِّوْ تھا [باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ باطن کی آلائشیں دور کرنا]
۱۶۵	مِثْلَيْهَا	مِثْلَيْ + هَا۔ اصل میں مِثْلَيْنِ + هَا تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تشبیہ کا (ن) ساقط ہو گیا ہے ہَا ضمیر کا مرجع مُصِيبَةٌ ہے۔
۱۶۷	لَا تَتَّبِعُنَّكُمْ	لَ + اتَّبِعْنَا + كُمْ [ت ب ع] اتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اتعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اہتمام سے یعنی کسی مقصد کے تحت پیچھے چلنا۔ اتباع کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۸	فَادْرَءُوا	ف + اِدْرَءُ وَا [درء] دَرَأَ يَدْرَأُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پوری قوت کے ساتھ کسی نقصان دہ چیز کو دور کرنا]
۱۲۱	يَسْتَبْشِرُونَ	[ب ش ر] اسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُونَ (استفعال) فعل مضارع [خوشی حاصل کرنا۔ خوش ہونا]
۱۲۳	فَاخْشَوْهُمْ	ف + اِخْشَوْ + هُمْ [خ ش ی] خَشِيَ يَخْشَى (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تظنیماً ڈرنا]
۱۲۴	لَمْ يَمَسْسَهُمْ	لَمْ + يَمَسْسُ + هُمْ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) حالت بزم میں ہونے کی وجہ سے يَمَسُّ کا ادغام کھل گیا ہے۔ واضح رہے لَمْ جازمۃ المضارع میں سے ہے [چھوٹا۔ پہنچنا]
۱۲۵	يُخَوِّفُ	[خ و ف] خَوَّفَ يُخَوِّفُ (تفعیل) فعل مضارع [ڈرانا۔ ڈرانے کا اہتمام کرنا]
۱۲۶	أَلَّا يَجْعَلَ	أَنْ + لَا يَجْعَلَ [ج ع ل] جَعَلَ (ف) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے يَجْعَلَ حالت نصب میں ہے [بنانا]
۱۲۸	تُمْلِي	[م ل ی] اَمْلَى يُمْلِي (انفعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم [مہلت دینا]
۱۲۸	لِيُزِدَاذُوا	ل + يَزِدَاذُوا [ز ی د] اَزْدَادَ يَزِدَادُ (افتعال) فعل مضارع [زیادہ ہونا۔ آگے بڑھنا] یہاں زائد حرف "ذ" کی بجائے "ذ" ہے۔
۱۲۹	لِيَنْذَرُ	ل + يَنْذَرُ [و ذ ر] وَذَرَ يَنْذَرُ (ف) فعل مضارع۔ ل (لام کئی) کی وجہ سے يَنْذَرُ حالت نصب میں ہے [کسی حالت پہ چھوڑنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۹	لَا نَقْضُوْا	لَ + اِنْقَضُوْا [ف ض ض] اِنْقَضَ يَنْقَضُ (انفعال) اصل میں اِنْقَضَ يَنْقَضُ تھا [بکھر جانا۔ کسی چیز کا ٹوٹنا۔ متفرق اور منتشر ہو جانا]
۱۵۹	فَاعْفُ	فَ + اُعْفُ [ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) فعل امر [معاف کرنا۔ گناہوں کو مٹانا]
۱۵۹	وَسَاوِرُهُمْ	وَسَاوِرُ + هُمْ [ش و ر] سَاوَرَ يُسَاوِرُ (مفاملہ) فعل امر [باہم مشورہ کرنا۔ مشورے میں شریک کرنا]
۱۶۰	فَلْيَتَوَكَّلِ	فَ + لَ + يَتَوَكَّلُ [و ک ل] تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ (تفعیل) ل یہاں لام امر ہے اس لیے پیچھے مل کر ساکن ہو گیا ہے۔ يَتَوَكَّلُ کے آخر میں۔ ساتھ ملانے کے لیے آئی ہے [توکل کرنا۔ اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا]
۱۶۲	بَاءَ	[ب و ء] بَاءٌ يَبْوُؤُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [بری حالت کی طرف لوٹنا]
۱۶۳	يُزَكِّيهِمْ	يُزَكِّي + هُمْ [ز ک و] زَكَّى يُزَكِّي (تفعیل) اصل میں زَكَّى يُزَكِّي تھا [باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ باطن کی آلائشیں دور کرنا]
۱۶۵	مِنْأَيْهَا	مِنْأَيْ + هَا۔ اصل میں مِنْأَيْنِ + هَا تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تشبیہ کا (ن) ساقط ہو گیا ہے ہَا ضمیر کا مرجع مُصِيبَةٌ ہے۔
۱۶۷	لَا تَتَّبِعْكُمْ	لَ + اِتَّبَعْنَا + كُمْ [ت ب ع] اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (اتعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اہتمام سے یعنی کسی مقصد کے تحت پیچھے چلنا۔ اتباع کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۸	فَادْرُءُوا	ف + اِذْرُءُوا [درء] دَرَأَ يَذْرَأُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پوری قوت کے ساتھ کسی نقصان دہ چیز کو دور کرنا]
۱۷۱	يَسْتَبْشِرُونَ	[ب ش ر] اسْتَبْشِرَ يَسْتَبْشِرُونَ (استفعال) فعل مضارع [خوشی حاصل کرنا۔ خوش ہونا]
۱۷۳	فَاخْشَوْهُمْ	ف + اِخْشَوْهُمْ [خ ش ی] خَشِيَ يَخْشَى (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تظہماً ڈرنا]
۱۷۴	لَمْ يَمْسَسْهُمْ	لَمْ + يَمْسَسُ + هُمْ [م س س] مَسَّ يَمْسُ (ف) حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے يَمْسَسُ کا ادغام کھل گیا ہے۔ واضح رہے لَمْ جازمۃ المضارع میں سے ہے [چھوٹا۔ پہنچنا]
۱۷۵	يُخَوِّفُ	[خ و ف] خَوَّفَ يُخَوِّفُ (تفعیل) فعل مضارع [ڈرانا۔ ڈرانے کا اہتمام کرنا]
۱۷۶	أَلَّا يَجْعَلَ	أَنْ + لَا يَجْعَلَ [ج ع ل] جَعَلَ (ف) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے يَجْعَلَ حالت نصب میں ہے [بنانا]
۱۷۸	تُمْلِي	[م ل ی] أَمَلِي تُمْلِي (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم [مہلت دینا]
۱۷۸	لِيَزِدَاذُوا	ل + يَزِدَاذُوا [ز ی د] اَزَادَا يَزِدَاذُوا (اتعال) فعل مضارع [زیادہ ہونا۔ آگے بڑھنا] یہاں زائد حرف "آ" کی بجائے "ذ" ہے۔
۱۷۹	لِيَذَرَ	ل + يَذَرُ [و ذ ر] وَذَرَ يَذَرُ (ف) فعل مضارع۔ ل (لام کئی) کی وجہ سے يَذَرُ حالت نصب میں ہے [کسی حالت پہ چھوڑنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۷۹	لِيُظِلَّعَكُمْ	لِ + يُظِلَّعَ + كُمْ [ ط ل ع ] اَظْلَعَ يُظْلِعُ (انفال) يُظْلِعُ لام کئی (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ آگاہ کرنا۔ مطلع کرنا۔ جھانکنے دینا ]
۱۷۹	يَجْتَبِي	[ ج ب ی ] اِجْتَبَى يَجْتَبِي (اقتعال) فعل مضارع [ ممتاز کرنا۔ کسی شرف کی بنا پر الگ کرنا ]
۱۸۰	سَيُطَوَّقُونَ	سَ + يُطَوَّقُونَ [ ط و ق ] طَوَّقَ يُطَوِّقُ (تفعیل) مضارع مجمول [ طوق بنا کر گلے میں ڈالنا ]
۱۸۱	ذُوقُوا	[ ذ و ق ] ذَاقَ يَذُوقُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ ”ذُوقُوا“ اسی طرح ہے جس طرح قَالَ يَقُولُ (ن) سے قُولُوا [ چکھنا ]
۱۸۲	بِظُلَامٍ	بِ + ظَلَامٍ [ ظ ل م ] ظَلَمَ يُظْلِمُ (ض) سے اسم مبالغہ۔ ”لَيْسَ بِظُلَامٍ“ کا معنی ہو گا [ ادنیٰ سا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے ]
۱۸۲	لِلْعَبِيدِ	لِ + اَلْعَبِيدِ۔ اَلْعَبْدُ کی جمع کے لیے دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں اَلْعِبَادُ اور اَلْعَبِيدُ [ بندے ]
۱۸۳	اَلْاٰتِيْنَ	اَنْ + لَا + نُوْمِنُ [ ء م ن ] اء اَمِنَ (اَمْنٌ) يُؤْمِنُ (انفال) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ نُوْمِنُ ”اَنْ“ کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [ ایمان لانا۔ اعتبار کرنا ]
۱۸۵	ذٰئِقَةُ	[ ذ و ق ] ذَاقَ يَذُوقُ (ن) سے اسم الفاعل ذٰئِقٌ کی مونث ذٰئِقَةٌ مضاف ہونے کی وجہ سے آخر میں تونین نہیں رہی۔ نَفْسِ (مونث سماعی) کی وجہ سے ذٰئِقَةُ استعمال ہوا ہے۔



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۸۵	تَوْفُونَ	[و ف ی] وَفَى يُوَفَّى (تفعیل) مضارع مجہول [پورا پورا دینا]
۱۸۵	زُحْرِحَ	[ز ح ح] زُحْرِحَ يَزْحَرِحُ (رباعی مجرد) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [کسی تکلیف دہ چیز سے دور ہانا]
۱۸۵	أَدْخِلَ	[د خ ل] أَدْخَلَ يُدْخِلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [داخل کرنا]
۱۸۶	لَتُبْلَوْنَ	لَ + تَبْلَوْنَ [ب ل و] بَلَا يَبْلُوْنَ (مضارع۔ مجہول۔ شروع میں (لَ) اور آخر میں (نَ) نون ثقیلہ ہونے کی وجہ سے تاکید در تاکید کا معنی پیدا ہو گیا ہے [یقیناً یقیناً تم سب آزمائے جاؤ گے]
۱۸۷	لَتَبَيِّنَنَّ	لَ + تَبَيِّنَنَّ + هُ [ب ی ن] بَيَّنَّ يَبَيِّنُ (تفعیل) تاکید در تاکید کی وجہ سے معنی ہو گا [تمہیں لازماً لازماً اسے واضح کرنا ہو گا]
۱۸۸	آتُوا	[ء ت ی] آتَى يَأْتِي (ض) آتَى فَلَانَ ذَنْبًا کا معنی ہے "فلاں نے گناہ کا ارتکاب کیا" یہاں بھی آتُوا کا معنی ہے [انہوں نے ارتکاب کیا]
۱۸۸	أَنْ يُحْمَدُوا	أَنْ + يُحْمَدُوا [ح م د] حَمِدَ يَحْمَدُ (س) مضارع۔ مجہول۔ اُنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [تعریف کرنا۔ کسی کی خوبی بیان کرنا]
۱۸۸	فَلَا تَحْسَبْتَهُمْ	فَ + لَا + تَحْسَبْتَهُمْ [ح س ب] حَسِبَ يَحْسَبُ (س) نون ثقیلہ کی وجہ سے معنی ہو گا [تو آپ ہرگز / قطعاً انہیں خیال نہ کریں]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹۱	فَقِنَا	ف + ق + نا [وقی] وَقَى يَقِي (ض) "قی" فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بچانا]
۱۹۲	مَنْ تُدْخِلِ	مَنْ + تُدْخِلُ [دخ ل] اَدْخَلَ يُدْخِلُ (انفعال) فعل مضارع۔ مَنْ (شرطیہ) کی وجہ سے تُدْخِلُ حالت جزم میں ہوا اور پھر آگے ملا کر پڑھنے کے لیے آخر میں = آئی [داخل کرنا]
۱۹۲	أَخْرَيْتَهُ	أَخْرَيْتَ + هُ [خ ز ی] أَخْرَى يُخْرِى (انفعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [لوگوں کی نظروں میں گرا دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا]
۱۹۳	تَوَفَّنَا	تَوَفَّ + نَا [وف ی] تَوَفَّى يَتَوَفَّى (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [پورا پورا لینا۔ فوت کرنا]
۱۹۴	أَتَيْنَا	أَتِ + نَا [ء ت ی] آءِ اتَى يُؤْتِي (انفعال) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دینا]
۱۹۴	لَا تُنْخِرْنَا	لَا + تُنْخِرُ + نَا [خ ز ی] أَخْرَى يُخْرِى (انفعال) فعل نہی۔ "نُخِرُ" اصل میں نُخْرِى تھا۔ لائے نہی کی وجہ آخر سے حرف علت گر گیا ہے [کسی کے سامنے ذلیل و رسوا کرنا]
۱۹۵	أُخْرِجُوا	[خ ر ج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (انفعال) ماضی مجہول [نکلانا]
۱۹۵	أَوْذُوا	[ء ذ ی] آءِ اذَى (أَذَى) يُؤْذِي (انفعال) ماضی مجہول۔ اصل میں أَوْذِيُوا تھا۔ تعلیل کے بعد أَوْذُوا ہو گیا [ایذا دینا۔ ذہنی اور جسمانی تکلیف دینا]
۱۹۵	لَاذِخْلَتَهُمْ	لَا + اذِخْلَنَّ + هُمْ [دخ ل] اَدْخَلَ يُدْخِلُ (انفعال) فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ تاکید در تاکید کی وجہ سے معنی ہو گا

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[میں یقیناً یقیناً نہیں داخل کروں گا]
۱۹۶	لَا يَغُرُّكَ	لَا + يَغُرُّنَّ + كَ [غ ر ر] عَوَّ يَغُورُن (فعل مضارع) [غافل کرنا۔ دھوکہ دینا۔ فریب دینا]
۱۹۸	لِلْأَبْرَارِ	لِ + الْأَبْرَارِ - الْأَبَارِ کی جمع ہے [نیک لوگ۔ اللہ کے وفادار]
۱۹۹	خُشِعِينَ	[خ ش ع] خَشَعَ يَخْشَعُ (ف) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا ڈر جس کا اثر جسم پر بھی ظاہر ہو۔ کسی کے سامنے خوف کی وجہ سے دب جانا]
۲۰۰	صَابِرُونَ	[ص ب ر] صَابِرٌ يُصَابِرُ (مفاملہ) فعل امر [ایک دوسرے کو صبر کرنے کا کہنا۔ مل جل کر آزمائشوں کا مقابلہ کرنا]
۲۰۰	رَابِطُونَ	[ر ب ط] رَابِطٌ يُرَابِطُ (مفاملہ) فعل امر [ایک دوسرے سے رابطہ رکھنا۔ اپنے آپ کو مقصد سے باندھ کر رکھنا۔ ہمہ وقت تیار رہنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱	اتَّقُوا	[وقی] اتَّقَى يَتَّقِي (اعتعال) فعل امر جمع مذکر حاضر [تقوی اختیار کرنا۔ عذاب سے ڈرتے ہوئے نافرمانی سے بچنا]
۱	بَثَّ	[ب ث ث] بَثَّ يَبِثُّ (ن) اصل میں بَنَتْ يَبِثُّ تھا۔ فعل ماضی [پیدا کر کے بکھیر دینا]
۱	تَسَاءَلُونَ	[س ء ل] تَسَاءَلَن يَتَسَاءَلُونَ (تفاعل) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر "تَسَاءَلُونَ" اصل میں تَسَاءَلُونَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا ہے [ایک دوسرے سے سوال کرنا۔ مانگنا]
۱	رَقَبْنَا	[ر ق ب] رَقَبَ يَرْقُبُ (ن) اسم مبالغہ۔ کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بست زیادہ نکھانی کرنے والا۔ رَقَبَةٌ یعنی گردن پر نظر رکھنے والا]
۲	لَا تَتَّبِعُوا	لَا + تَتَّبِعُوا [ب د ل] تَبَدَّلَ يَتَّبِدُّ (تفعل) فعل نہی [ایک چیز کو دوسری کی جگہ رکھنا]
۲	خَوَّنَا	کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا گناہ جس کا تعلق عائلی معاملات سے ہو]
۳	خِفْتُمْ	[خ و ف] خَافَ يَخَافُ (س) اصل میں خَوَّفَ يَخَوِّفُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ خدشہ محسوس کرنا۔ مستقبل کی کسی پریشانی سے خائف ہونا]
۳	أَلَّا تُقْسِمُوا	أَنْ + لَا + تُقْسِمُوا [ق س ط] أَقْسَطَ يُقْسِطُ (افعال) "تُقْسِمُوا" اصل میں تُقْسِمُونَ تھا۔ أَنْ کی وجہ سے نگر گیا ہے [کسی چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔ انصاف

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا
۳	فَانْكحُوا	فَ + اِنْكَحُوا [ن ک ح] نَكَحَ يَنْكِحُ (ض) فعل امر جمع مذکر حاضر [نکاح کرنا]
۳	اَلَّا تَعْدِلُوْا	اَنْ + لَآ + تَعْدِلُوْا [ع د ل] عَدَلَ يَعْدِلُ (ض) "تَعْدِلُوْا" اصل میں تَعْدِلُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [توازن رکھنا۔ تناسب قائم رکھنا۔ حق دار کو اس کا حق دینا]
۴	طَبْنٍ	[ط ی ب] طَابَ يَطِيْبُ (ض) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب۔ طَابَ سے طَبْنٍ اسی طرح ہے جس طرح بَاعَ سے بَعْنٌ [اچھا لگنا۔ بطیب خاطر یعنی خوشدلی سے کوئی کام کرنا]
۴	هَيِّئْنَا	[ه ن ء] هَيَّأَ يَهَيِّئُ (ف) سے اسم صفت ہے۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کھانے کا مزیدار اور خوشگوار ہونا]
۴	مَرِيْنًا	[م ر ء] الْمَرِيْئُ خلق کی اس نالی کو کہا جاتا ہے جو معدے تک جاتی ہے۔ اس مناسبت سے مَرِيْنًا کا معنی ہو گا [زود ہضم۔ طبیعت کے موافق] یہ بھی حال ہے۔
۵	وَ اَكْسُوْهُمْ	وَ + اَكْسُوْ + هُمْ [ک س و] كَسَا يَكْسُوْنَ (ن) [کسی کو لباس پہنانا]
۶	وَ اِتْلُوْا	وَ + اِتْلُوْا [ب ل و] اِتْلَى يَتْلُوْ (اعتعال) اصل میں اِتْلُوْا [جمع مذکر حاضر] آزمائے کا اہتمام کرنا۔ کئی طریقوں سے آزمائنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۶	أَنْتُمْ	[عن س] ء أَنْتَ (أَنْتَ) يُؤْنِسُ (مقابلہ) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [کسی چیز سے انس پانا۔ محسوس کرنا۔ ایک دوسرے سے مانوس ہونا]
۶	فَادْفَعُوا	فَ + اِدْفَعُوا [د ف ع] دَفَعَ يَدْفَعُ (ف) فعل امر۔ اگر یہ فعل الی (preposition) کے بغیر استعمال ہو تو معنی ہو گا [خطرے یا حملے کا دفاع کرنا] اور اگر الی کے ساتھ استعمال ہو تو معنی ہو گا [ادا کرنا۔ کسی کے حوالے کرنا]
۶	بِدَارًا	[ب در] بَدَرَ يَبْدُرُ (ن) کا مصدر۔ مفعول لہ [کسی کام کو مطلوبہ وقت سے پہلے کر لینا۔ جلدی کرنا]
۶	فَلْيَسْتَغْفِرْ	فَ + لِي + يَسْتَغْفِرُ [ع ف ف] اسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ (استفعال) لام امر کی وجہ سے يَسْتَغْفِرُ حالت جزم (no 2 Changed form) میں ہے [اپنے دامن کو بے حیائی یا اسراف سے بچانا]
۶	فَلْيَأْكُلْ	فَ + لِي + يَأْكُلُ [ء ک ل] أَكَلَ يَأْكُلُ (ن) لام امر کی وجہ سے يَأْكُلُ حالت جزم میں ہے [کھانا]
۶	فَأَشْهَدُوا	فَ + أَشْهَدُوا [ش ه د] أَشْهَدُ يُشْهَدُ (افعال) فعل امر [گواہ بنانا۔ کسی سے گواہی دلوانا]
۷	قَلَّ	[ق ل ل] قَلَّ يَقِلُّ (ض) فعل ماضی [کم ہونا]
۸	فَارْزُقُوهُمْ	فَ + ارْزُقُوا + هُمْ [ر ز ق] رَزَقَ (ن) فعل امر [عطیتا کوئی چیز کسی کو دینا]
۹	وَلْيَخْشَ	وَ + لِي + يَخْشَى [خ ش ي] خَشِيَ يَخْشَى (س) يَخْشَى (فعل مضارع) اصل میں يَخْشَى تھا لام امر (ل) کی وجہ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [کسی کی عظمت و ہیبت کی وجہ سے ڈرنا]
۹	فَلْيَتَّقُوا	فَ + لِ + يَتَّقُوا [وقی] اِتَّقَى يَتَّقَى (اقتعال) "يَتَّقُوا" اصل میں يَتَّقُونَ تھا۔ لام امر کی وجہ سے ن گر گیا ہے۔ [اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اس کی معصیت سے بچنا]
۹	وَلْيَقُولُوا	وَ + لِ + يَقُولُوا [قول] قَالَ (ن) لام امر کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [کہنا]
۱۰	سَيَصِلُونَ	سَ + يَصِلُونَ [صلی] صَلَّى يَصِلِي (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [سزا کے طور پر داخل ہونا]
۱۱	يُوصِيكُمْ	يُوصِي + كُمْ [وصی] أَوْصَى يُوصِي (افعال) فعل مضارع۔ وَصِيَّةٌ کسی اہم نصیحت کے لیے استعمال ہوتا ہے [کوئی اہم نصیحت کرنا] مرتے وقت جو نصیحت کی جائے اسے بھی وَصِيَّةٌ کہا جاتا ہے۔
۱۱	كُنَّ	[کون] كَانَ يَكُونُ (ن) كُنَّ فعل ماضی۔ جمع مؤنث غائب [ہونا]
۱۱	نِسَاءً	إِمْرَأَةً کی جمع ہے۔ كُنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۱	ثُلَاثًا	ثُلَاثٌ کا تشنیہ (Dual) ہے۔ اصل میں ثُلَاثَانِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تشنیہ کا نون (ن) گر گیا ہے [۲/۳]
۱۱	وَلِأَبْوَانِهِ	وَ + لِ + أَبْوَانِهِ "أَبْوَانِي" اصل میں أَبْوَانِي تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے۔ تغلیباً ماں کے لیے



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

بھی اَبُّ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ل (حرف جر) کی وجہ سے حالت جر میں ہے [ماں اور باپ]

اَبْوًا + هُ۔ ”اَبْوًا“ اَبُّ کا تشبیہ ہے۔ اصل میں اَبْوَانِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تشبیہ کا نون گر گیا ہے [ماں اور باپ]

تَدْرُوْنَ [دری] [دُرٰی یَدْرِی (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر] [بالواسطہ کسی چیز کا علم یا سمجھ حاصل ہونا۔ جاننا اور سمجھنا]

فَرِيضَةً [اے فرض قرار دیا گیا ہے جس طرح فرض قرار دیئے جانے کا حق ہوتا ہے۔ یعنی یہ بہت اہم فریضہ ہے]

يُوصِيْنَ [و ص ی] [اَوْصٰی يُوصِي (افعال) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب] [وصیت کرنا۔ مرتے وقت نصیحت کرنا]

تُؤْصُونَ [و ص ی] [اَوْصٰی يُوصِي (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر] [وصیت کرنا]

يُوْرَثُ [و ر ث] [وَرِثَ يَرِثُ مضارع مجہول] [وارث بننا]

مُضَارٍ [ض ر ر] [ضَارٌّ يُضَارُّ (مفاعلہ) اصل میں ضَارٌّ يُضَارُّ تھا۔ اسم الفاعل] [ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا] [مُضَارٍ اصل میں مُضَارٌّ تھا یعنی مرنے والا اپنے مال میں ۱/۳ سے زیادہ وصیت کر کے وارثوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ بعض کے نزدیک یہ اصل میں مُضَارٌّ یعنی اسم المفعول ہے۔ اس صورت میں معنی ہو گا ”کسی کو نقصان نہ پہنچایا“]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳	يُطِيعُ	جائے "غَيْرَ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [ط و ع] اَطَاعَ يُطِيعُ (افعال) اصل میں اَطَوَعَ يُطَوِّعُ تھا مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يُطِيعُ ہوا۔ دو ساکن اکٹھے ہونے کی وجہ سے حرف علت ساقط ہوا يُطِيعُ ہو گیا اور اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے آخر میں ے دی گئی [اطاعت کرنا۔ خوشی سے کہانا]
۱۳	مَنْ يَعْصِي	[ع ص ی] عَصَى يَعْصِي (ض) مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يَعْصِي کے آخر سے حرف علت ساقط ہوا تو يَعْصِي ہو گیا۔ واضح رہے حالت جزم میں آخر سے حرف علت ساقط ہو جاتا ہے۔ [نافرمانی کرنا]
۱۳	يَتَعَدَّى	[ع د و] تَعَدَّى يَتَعَدَّى (تفعّل) اصل میں تَعَدَّى وَ يَتَعَدَّى تھا يَتَعَدَّى کا يَعْصِي پر عطف ہے اس لیے يَتَعَدَّى کی بجائے يَتَعَدَّى ہو گیا [احکام الہی سے تجاوز کرنا]
۱۳	يُدْخِلُهُ	يُدْخِلُ + هُ [د خ ل] اَدْخَلَ يُدْخِلُ (افعال) جواب شرط ہونے کی وجہ سے يُدْخِلُ حالت جزم میں ہے [داخل کرنا]
۱۳	مُهَيِّنٌ	[ھ و ن] اَهَانَ يُهَيِّنُ (افعال) اسم الفاعل [نظروں سے گرا دینا۔ بے قدر کر دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا]
۱۵	فَاسْتَشْهَدُوا	فَ + اِسْتَشْهَدُوا [ش ھ د] اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهَدُ (استفعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [گواہی طلب کرنا۔ گواہ بنانا]
۱۵	يَتَوَفَّيْهِنَّ	[و ف ی] تَوَفَّى يَتَوَفَّى (تفعّل) [پورا پورا

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لینا۔ شعور اور لاشعور دونوں کو قبض کر لینا۔ فوت کرنا [
۱۶	يَأْتِيْنَهَا	يَأْتِيْنَانِ + هَا [ء ذى] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع۔ تشنیه مذکر حاضر۔ هَا ضمیر کا مرجع الْفَاحِشَةُ ہے [کسی خاص مقصد کے لیے آنا۔ ارتکاب کرنا]
۱۶	فَأَذُوْهُمَا	فَ + أَذُو + هُمَا [ء ذى] ء اَذَى [اَذَى] يُؤْذِي (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہلکی تکلیف دینا۔ وہ ذہنی بھی ہو سکتی ہے اور جسمانی بھی]
۱۸	تُبْتُ	[ت و ب] تَابَ يَتَوَبُ (ن) فعل ماضی۔ واحد متکلم۔ جس طرح قَالَ سے قُلْتُ [توبہ کرنا۔ اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۱۹	أَنْ تَرْتُوْا	أَنْ + تَرْتُوْا [ورث] وَرِثَ يَرِثُ (ح) ”تَرْتُوْا“ اصل میں تَرْتُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے ن ساقط ہو گیا ہے [وارث بننا]
۱۹	كَزَّهَا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [اس حال میں کہ یہ بات انہیں ناپسند ہو]
۲۰	وَعَاشِرُوْهُنَّ	وَعَاشِرُوْ + هُنَّ [ع ش ر] عَاشَرَ يَعَاشِرُ (مفاعد) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کے ساتھ زندگی بسر کرنا]
۲۰	كَرِهْتُمْوَهُنَّ	كَرِهْتُمْ + و + هُنَّ [ک ر ہ] كَرِهَ يَكْرَهُ (س) [ناپسند کرنا] كَرِهْتُمْ کے بعد واو کا اضافہ Rythum درست کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔
۲۰	أَرَدْتُمْ	[ر و د] أَرَادَ يَرِيْدُ (افعال) اصل میں أَرَادَ يَرِيْدُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ارادہ کرنا۔ کسی خیال کا دل میں آنا جانا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰	اسْتَبَدَّالْ	[ب دل] اسْتَبَدَّالْ يَسْتَبَدُّ (استفعال) کا مصدر ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [بدلے میں لینے کی خواہش کرنا]
۲۰	بُهْتَانًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا الزام جسے سن کر انسان حیران و ششدر ہو جائے]
۲۰	إِنَّمَا	حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [ایسا گناہ جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو]
۲۱	أَفْضَى	[ف ض ی] أَفْضَى يُفْضِي (افعال) فَضَاءٌ وَسِيعٌ جگہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی مناسبت سے معنی ہو گا [اپنا ہاتھ کسی جگہ پر پہنچانا یعنی کسی کو اپنی دسترس میں لینا۔ کنایہ ہے جماع کرنے سے]
۲۲	فَاحِشَةً	كَانَ کی خبر ہے اس لیے منصوب ہے [حد سے بڑھا ہوا براکام]
۲۳	أَرْضَعْنَكُمْ	أَرْضَعْنَ + كُمْ [ر ض ع] أَرْضَعُ يَرْضَعُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب [دودھ پلانا]
۲۳	دَخَلْتُمْ بِهِنَّ	دَخَلْتُمْ + بٍ + هِنَّ - دَخَلَ کے بعد بِ (Preposition) آئے تو معنی ہو گا [دخول کرنا یعنی جمع کرنا]
۲۳	فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا	فَ + إِنْ + لَمْ + تَكُونُوا [ك و ن] كَانٌ يَكُونُ (ن) ”تَكُونُوا“ اصل میں تَكُونُونَ تھا لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ہونا]
۲۳	غَفُورًا رَّحِيمًا	دونوں كَانٌ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

ہیں۔ عَفُوزًا یعنی گناہوں کی سزا معاف کرنے والا۔ رَجِيْمًا  
یعنی نیکوں کے صلے میں رحمتوں سے نوازنے والا۔

۲۳ الْمُحْصَنَاتُ [ح ص ن] أَحْصَنَ يُحْصِنُ (افعال) اسم المفعول  
الْمُحْصَنَةُ کی جمع ہے۔ حِصْنٌ قلعہ کے لیے استعمال ہوتا  
ہے اسی سے أَحْصَنَ محفوظ کرنے کے لیے استعمال ہوتا  
ہے چنانچہ معنی ہو گا [ایسی عورتیں جن کو لونڈیوں کے  
مقابلہ میں معاشرتی تحفظ حاصل ہو یعنی آزاد عورتیں۔  
شادی سے بھی چونکہ عورت کو سماجی و جنسی تحفظ حاصل  
ہو جاتا ہے اس لیے شادی شدہ عورتوں کے لیے بھی یہ  
لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں اسی معنی میں استعمال ہوا  
ہے جب کہ آگے آیت نمبر ۲۵ میں پہلے معنی میں استعمال  
ہو رہا ہے۔]

۲۴ مَلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ مَلَكَتْ + أَيْمَانُ + كُمْ۔ "أَيْمَانُ" يَمِينٌ کی جمع ہے۔ جو  
دائیں ہاتھ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ معنی ہو گا

[تمہارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہیں یعنی جو تمہاری  
تحویل (Custody) میں ہیں مراد لونڈیاں]

۲۴ كَتَبَ اللَّهُ كَتَبَ + اللَّهُ مفعول مطلق (تاکیدی مصدر ہے۔ پوری  
عبارت یوں ہے "كَتَبَ عَلَيْكُمْ كِتَابَ اللَّهِ" یعنی [یہ  
سب کچھ اللہ کی طرف سے تم پر اس طرح فرض کیا گیا ہے  
جس طرح کہ فرض کرنے کا حق ہوتا ہے]

۲۴ أَجَلَ [ح ل ل] أَحَلَّ يُحِلُّ (افعال) أَجَلَ اصل میں أَنْزَلَ کی  
طرح أُحِلِّلَ تھا۔ ادغام کے بعد أَجَلَ ہو گیا۔ ماضی مجہول۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مذکر غائب [حلال کرنا]
۲۳	أَنْ تَبْتَغُوا	أَنْ + تَبْتَغُوا [ب غ ی] اِبْتَغَى يَبْتَغِي (الفعال) فعل مضارع منصوب۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۲۳	مُحْصِنِينَ	[ح ص ن] أَحْصَنَ يُحْصِنُ (افعال) اسم الفاعل مُحْصِنٌ کی جمع۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔ سماجی و جنسی تحفظ دینا]
۲۳	مُسْفِحِينَ	[س ف ح] سَافَحٌ يُسَافِحُ (مفاعد) اسم الفاعل [ایک دوسرے کے ساتھ مل کر شہوت پوری کرنے کے لیے منی کا پانی بہانا۔ یعنی نکاح کا مقصد عورت کو معاشرتی و جنسی تحفظ دینا ہو محض وقتی لذت حاصل کرنا نہ ہو]
۲۳	فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ	فَ + مَا + اسْتَمْتَعْتُمْ [م ت ع] اسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتَعُ (استفعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [فائدہ حاصل کرنا۔ یہاں جنسی لذت حاصل کرنا مراد ہے]
۲۳	فَاتَّوَهَّنَ	فَ + اتَّوَهَّنَ [ء ت ی] اتَّوَهَّنَ يَتَّوَهَّنُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [دینا]۔
۲۳	تَرَاضَيْتُمْ	[ر ض ی] تَرَاضَى يَتَرَاضَى (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے سے راضی ہونا]
۲۵	لَمْ يَسْتَطِعْ	لَمْ + يَسْتَطِعْ [ط و ع] اسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ (استفعال) "يَسْتَطِيعُ" اصل میں يَسْتَطِيعُ تھا۔ لَمْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے يَسْتَطِيعُ اور پھر يَسْتَطِيعُ ہوا [خوشی سے یا آسانی سے کوئی کام کر سکتا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵	فَأَنْكِحُوهُنَّ	فَ + اِنْكِحُوْ + هُنَّ [ن ک ح] نَكَحَ يَنْكِحُ (ض) فعل امر [نکاح کرنا]
۲۵	مُسْفِيحَةٍ	[س ف ح] سَفَّحَ يُسْفِيحُ (مفاعد) اسم الفاعل مُسْفِيحَةٌ کی جمع ہے۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے [ایک دوسرے سے مل کر مادہ شہوت بہانا۔ جنسی لذت حاصل کرنا]
۲۵	مُتَّخِذَاتٍ	[ع خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتعال) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ واضح رہے جمع سالم مونث حالت نصب میں کے ساتھ استعمال ہوتی ہے [بہانا۔ کسی چیز کو حاصل کرنا]
۲۵	أُحْصِنُ	[ح ص ن] أَحْصَنَ يُحْصِنُ (انعال) ماضی مجہول۔ أُحْصِنُ اصل میں أُحْصِنُ تھا۔ ایک نون اصلی اور ایک نون جمع مونث کا ہے۔ اوغام کے بعد أُحْصِنُ ہو گیا [کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔ یہاں شادی کے ذریعہ جنسی تحفظ دینا مراد ہے]
۲۷	أَنْ تَمِيَلُوا	أَنْ + تَمِيَلُوا [م ی ل] مَالٌ يَمِيَلُ (ض) فعل مضارع۔ أَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [طبیعت کا جھکاؤ ہونا]
۲۹	تَوَاضِي	[ر ض ی] تَوَاضَى يَتَوَاضَى (تفاعل) مصدر [باہمی رضا مندی]
۳۰	عَدَاوَاتِنَا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ع دو] عَدَا يَعْدُو (ن) مصدر [زیادتی کرنا۔ مقرر کردہ حد سے آگے بڑھنا]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۰	ظَلَمْنَا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ظل م] ظَلَمَ (ض) مصدر [حق تلفی کرنا]
۳۰	نُضِّلِيهِ	نُضِّلِي + و [ص ل ی] اَضْلَى يُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم [سزا کے طور پر داخل کرنا]
۳۰	إِنْ تَجْتَنِبُوا	إِنْ + تَجْتَنِبُوا [ج ن ب] اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ (افعال) فعل مضارع۔ اِن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [اجتناب کرنا To avoid]
۳۱	تَنْهَوْنَ	[ن ہ ی] نَهَى يَنْهَى (ف) مضارع مجول۔ جمع مذکر حاضر [روکنا]
۳۱	نُكْفِرُ	[ک ف ر] كَفَّرَ يُكْفِرُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [اہتمام سے چھپانا۔ پردہ ڈالنا]
۳۲	لَا تَتَمَنَّوْا	[م ن ی] تَمَنَّى يَتَمَنَّى (تفعل) فعل نھی [عموماً جھوٹی خواہش کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے]
۳۲	اِكْتَسَبْنَ	[ک س ب] اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب۔ [کمانا۔ کمانے کے لیے کوئی اہتمام کرنا]
۳۲	وَسْتَلُوا	و + اِسْتَلُوا [س ء ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [مانگنا۔ سوال کرنا]
۳۳	مَوَالِي	مَوَالِي کی جمع ہے۔ یہ لفظ [ول ی] سے ماخوذ ہے جو [قریب ہونا] کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ معنی ہوگا [اقرباء۔ قریبی رشتہ دار۔ مراد ہیں ورثاء]
۳۳	فَاتَّوْهُمُ	ف + اتَّوْ + هُمْ [ء ت ی] اتَّى يُؤْتِي (افعال) فعل امر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

[دینا]

۳۳ قَوْمُونَ [ق و م] قَامَ يَقُومُ (ن) سے فَعَالٌ کے وزن پر اسم مبالغہ

کی جمع ہے۔ اس کا صلہ (Preposition) علی آئے تو معنی ہوتا ہے [حفاظت و نگہبانی کرنا۔ ضرورتوں کا خیال رکھنا۔ نگہداشت کرنا]

۳۴ قَنِيتٌ [ق ن ت] قَتَتَ يَقْتُتُ (ن) اسم الفاعل قَانِتٌ کی مونث

قَانِيَةٌ کی جمع ہے [خضوع کے ساتھ اطاعت و فرماں برداری کرنا]

۳۴ نَشُورٌ [ن ش ز] نَشَرَ يَنْشُرُ (ن) مصدر [ابھرنا۔ سراٹھانا۔

بغاوت و سرکشی پہ اتر آنا]

۳۴ فِعْطُوهُنَّ [ف ع ظ و هُنَّ] وَعَظَ يَعِظُ (ض) فعل امر

عِظٌ کی جمع ہے [کسی کے دل کو نرم کرنے کے لیے بھلائی کی بات کرنا۔ اجر و ثواب کے حصول کی ترغیب دینا]

۳۴ وَ أَهْجُرُوهُنَّ [و ا ه ج و هُنَّ] فعل امر [تعلقات یا وطن

چھوڑنا۔ قطع تعلق کرنا]

۳۴ فَإِنْ أَطَعْتُمْ [ف ا ن ا ط ع ت م] "أَطَعَنَ" [ط و ع] أَطَاعَ يُطِيعُ

(افعال) اصل میں أَطَوَعَ يُطَوِّعُ تھا [خوشی سے کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]

۳۴ فَلَا تَبْغُوا [ف ل ا ت ب غ و ا] بَغِيَ يَبْغِي (ض) فعل نهي

[حد سے تجاوز کرنے کی خواہش کرنا۔ حد سے تجاوز کرنے کا کوئی جواز تلاش کرنا]

۳۵ إِنَّ يُرِيدَا [ا ن ي ر ي د ا ر و د] أَرَادَ يُرِيدُ (افعال) فعل مضارع۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		تشبیہ مذکر غائب۔ اصل میں يُؤَيِّدَانِ تھا۔ اِن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ارادہ کرنا۔ چاہنا]
۳۵	يُؤَفِّقِ	[و ف ق] وَقَفَّ يُوَفِّقُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے پہلے يُوَفِّقُ ہوا پھر اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کے لیے آخر میں ۛ دی گئی اور يُوَفِّقِ پڑھا گیا [دو چیزوں کے درمیان موافقت اور ہم آہنگی پیدا کرنا]
۳۶	مُخْتَالًا	[خ ی ل] اِخْتَالَ يَخْتَالُ (اتعال) اصل میں اِخْتَيْلَ يَخْتَيْلُ تھا۔ يَخْتَالُ سے اسم الفاعل مُخْتَالٌ بنا۔ سگان کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [خود کو بڑا اور افضل سمجھنے کا خیال دل میں لانے والا۔ خود پسند] یہ نفسیاتی و اندرونی کیفیت ہے۔
۳۶	فَخُورًا	[ف خ ر] فَخَرَ يَفْخُرُ (ف) سے اسم مبالغہ ہے [اترنا۔ شنی بگھارنا] یہ مُخْتَالًا سے اگلی کیفیت ہے۔ یعنی نفسیاتی و اندرونی متکبرانہ خیالات کا اظہار خواہ قولاً ہو یا عملاً۔
۳۷	مُهَيِّنًا	[ھ و ن] اَهَانَ يُهَيِّنُ (افعال) اسم الفاعل [ذلیل و رسوا کرنا]
۳۸	رِثَاءَ النَّاسِ	رِثَاءٌ + النَّاسِ "رِثَاءٌ" مفعول لہ ہے یعنی [لوگوں کو دکھانے کی غرض سے]
۳۸	مَنْ يَكُنْ	مَنْ + يَكُنْ [ک و ن] كَانَ يَكُونُ (ن) فعل مضارع۔ يَكُونُ سے مَنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے پہلے يَكُونُ ہوا پھر دو ساکن اکٹھے ہونے (اجتماع ساکنین) کی وجہ سے يَكُنْ ہوا۔ اور آگے ملانے کے لیے آخر میں ۛ دی گئی اور

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		يَكُنْ پڑھا گیا [ہونا]
۳۸	فَسَاءَ	ف + سَاءَ [س وء] سَاءَ يَسُوْءُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [برا ہونا]
۳۹	اِنْ تَكُ	اِنْ تَكُ [ک و ن] كَانْ يَكُوْنُ (ن) فعل مضارع۔ تَكُ اصل میں تَكُوْنُ (واحد مونث غائب) تھا اِنْ کی وجہ سے تَكُوْنُ ہوا پھر تَكُنْ۔ کسی لغوی وجہ سے نہیں محض تخفیف (To shorten) کی غرض سے آخر سے ن کو حذف کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے یہ ن مادے کا (اصلی) ہے [ہونا]
۴۰	يُضَاعِفُهَا	يُضَاعِفُ + هَا [ض ع ف] ضَاعَفَ يُضَاعِفُ (مقابلہ) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے يُضَاعِفُ حالت جزم میں ہے هَا کی ضمیر حَسَنَةً کی طرف لوٹ رہی ہے [کئی گناہ کرنا۔ بڑھانا چڑھانا To multiply]
۴۰	يُوْتِ	[ء ت ی] ء اْتِ (اْتِ) يُوْتِ (افعال) يُضَاعِفُ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [دینا]
۴۱	حِجَّتَابِكَ	حِجَّتَا + ب + كَ "حِجَّتَا" [ج ی ء] جَاءَ يَجِيْئُ (ض) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ ب کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۴۲	عَصَوَا	[ع ص و] عَصَا يَعْصُوْنَ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ آگے ملانے کے لیے عَصَوَا کو عَصَوُوا پڑھا گیا [نافرمانی کرنا۔ معصیت کرنا]
۴۲	تُسَوِي	[س و ی] سَوِيْ يُسَوِيْ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ الْأَرْضُ کی وجہ سے مونث کا صیغہ استعمال

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہوا ہے [برابر کرنا]
۴۳	جُنُبًا	جُنُبِی کی جمع ہے اور حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [وہ شخص جو مباشرت کے بعد حالت جنابت میں ہو]
۴۳	الْفَاطِطِ	نیشی زمین۔ کنایہ ہے قضاے حاجت سے۔
۴۳	لَمَسْتُمْ	[ل م س] لَامَسْتُمْ يَلَامِسُ (مفاعله) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کو چھونا۔ یہ مباشرت سے کنایہ ہے]
۴۳	فَتَيَمَّمُوا	فَ + تَيَمَّمُوا [ی م م] تَيَمَّمْتُمْ (تفعّل) فعل امر [پانی کی عدم موجودگی یا کسی اور عذر کی بنا پر مٹی کا قصد کرنا]
۴۴	يَشْتَرُونَ	[ش ر ی] اِشْتَرَى يَشْتَرِي (اقتعال) فعل مضارع [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا۔ خریدنا]
۴۴	أَنْ تَصِلُوا	أَنْ + تَصِلُوا [ض ل ل] ضَلَّ يَضِلُّ (ض) فعل مضارع تَصِلُوا اصل میں تَصِلُونَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نَ (نون اعرابی) گر گیا ہے [گمراہ ہونا۔ سیدھے راستے سے ہٹ جانا]
۴۶	غَيْرِ مُسْمِعٍ	غَيْرٍ + مُسْمِعٍ [س م ع] اَسْمَعُ يُسْمِعُ (افعال) اسم المفعول غَيْرِ حَال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [اس حال میں کہ تمہیں پہلے یہ بات نہیں سنائی گئی ہو گی یا تمہاری یہ بات سنی نہ جائے یعنی مقبول نہ ہو]
۴۶	وَرَاعِنَا	وَ + رَاعٍ + نَا [ر ع ی] رَاعَى يَرَاعِي (مفاعله) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [رعایت کرنا۔ لحاظ رکھنا۔ خیال کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۶	لَيَّا	[ل و ی] لَوِي يَلْوِي (ض) مصدر۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [سریا زبان کو موڑنا۔ خم دینا]
۳۶	وَ اَنْظُرْنَا	و + اَنْظُرْنَا [ن ظ ر] نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دیکھنا]
۳۷	فَتَرَدَّهَا	ف + تَرَدَّ + هَا [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ بعض اوقات ف کے بعد اَنْ مخذوف ہوتا ہے۔ یہ بھی اصل میں فَانْ تَرَدَّهَا تھا۔ ہا کی ضمیر و جُوہا کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر ہے [لوٹانا۔ پیچھے کرنا]
۳۷	لَعْنًا	[ل ع ن] لَعَنَ يَلْعَنُ (ف) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ یہ اصل میں فَعَلْنَا کے وزن پر لَعْنْنَا تھا۔ ایک نون اصلی اور دوسرا جمع متکلم کا ہے۔ ادغام کے بعد لَعْنًا ہو گیا [لعنت کرنا۔ رحمت سے دور کرنا]
۳۹	يُرْكُؤْنَ	[ز ک و] زَكَّى يَزْكِي (تفعلیل) فعل مضارع [پاک صاف کرنا یا پاک صاف قرار دینا]
۳۹	فَيَبِئِلًا	[ف ت ل] فَتَلَّ يَفْتَلُّ (ض) [رسی بانٹا] فَيَبِئِلًا ہی ہوئی رسی کو کہا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے [کھجور کی گٹھلی میں باریک سے دھاگے کو بھی فَيَبِئِلًا کہتے ہیں یعنی حقیر سی چیز]
۵۰	يَفْتَرُونَ	[ف ر ی] افْتَرَى يَفْتَرِي (اعتلال) فعل مضارع [بہتان باندھنا۔ اپنی طرف سے بات بنا کر کسی کی طرف منسوب کرنا]
۵۱	اَهْدَى	اَهْدَى اصل میں اَفْعَلُ کے وزن پر اَهْدَى تھا۔ تعلیل کے بعد اَهْدَى ہو گیا۔ یہ اسم تفضیل ہے اور واحد تشبیہ جمع

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۵۲	مَنْ يَلْعَنُ	سب کے لیے استعمال ہوتا ہے [زیادہ ہدایت یافتہ] مَنْ + يَلْعَنُ [ل ع ن] لَعَنَ يَلْعَنُ (ف) مَنْ (جازمہ - المضارع) کی وجہ سے يَلْعَنُ ہوا پھر آگے ملانے کے لیے يَلْعَنُ پڑھا گیا [لعنت کرنا۔ نظر رحمت سے گرانے]
۵۵	صَدَّ	[ص د د] صَدَّ يَصُدُّ فعل ماضی [خود بھی رکنا اور دوسروں کو بھی روکنا]
۵۶	نُضِلِّيهِمْ	نُضِلِّي + هُمْ [ص ل ی] أَضَلُّ يَضِلُّ (افعال) فعل مضارع [سزا کے طور پر داخل کرنا]
۵۶	لِيَذُوقُوا	لِ + يَذُوقُوا [ذ و ق] ذَاقَ يَذُوقُ (ن) فعل مضارع۔ لِ (لام کئی) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [چکھنا]
۵۷	مُطَهَّرَةٌ	[ط ه ر] طَهَّرَ يَطَهِّرُ (تفعیل) اسم المفعول [ظاہری اور باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ جسمانی و اخلاقی طور پر پاک کرنا]
۵۸	نِعْمًا	یہ کلمہ تحسین ہے [بہت خوب]
۵۹	أُولَى الْأَمْرِ	أُولَى + الْأَمْرِ "أُولَى" ذو کی جمع أُولُو اور اس کی حالت نصب أُولَى۔ حالت نصب میں مفعول ہونے کی وجہ سے ہے۔
۵۹	تَنَازَعْتُمْ	[ن ز ع] تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ (تفاعل) فعل ماضی۔ نَزَعَ (ف) کھینچنا۔ باب تفاعل میں چونکہ مشارکت کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے معنی ہو گا [کھینچنا تانی کرنا۔ بات کو ایک دوسرے سے کھینچ کر اپنے حق میں کرنے کی کوشش کرنا۔ باہم اختلاف کرنا]
۵۹	فَرُدُّوهُ	فَ + رُدُّوْهُ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

[لوٹانا]

۶۰ اَنْ يَّتَحَاكُمُوْا اَنْ + يَّتَحَاكُمُوْا [ح ک م] تَحَاكَمَ يَّتَحَاكَمُ (تفاعل)  
[آپس کے معاملات کا فیصلہ کرنا یا کروانا] اَنْ کی وجہ سے  
نون اعرابی گر گیا ہے۔

۶۰ اَنْ يُضِلُّهُمْ اَنْ + يُضِلُّ + هُمْ [ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل  
مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے يُضِلُّ حالت نصب میں ہے  
[گمراہ کرنا۔ سیدھے راستے سے ہٹانا]

۶۱ تَعَالَوْا یہ فعل امر ہے اس فعل کا ماضی و مضارع استعمال نہیں  
ہوتا چنانچہ اسے اسم الفعل کہا جاتا ہے۔ اس کا مادہ [ع ل  
و] ہے۔ معنی ہو گا [کسی بلند مقصد کے لیے آنا]

۶۲ اَرَادْنَا [ر و د] اَرَادَ يُرِيدُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ارادہ  
کرنا۔ چاہنا]

۶۳ فَاَعْرَضْ فَاَعْرَضَ + اَعْرَضَ [ع ر ض] اَعْرَضَ يُعْرَضُ (افعال) فعل  
امر۔ واحد مذکر حاضر [اعراض کرنا۔ کسی کی حرکت کا نوٹس  
نہ لینا۔ نظر انداز کرنا]

۶۳ وَاعْظُهُمْ وَ + عِظَ + هُمْ "عِظَ" [و ع ظ] وَعَظَ يَعِظُ (ض) فعل  
امر۔ واحد مذکر حاضر [سزا سے ڈرا کر اور اجر و ثواب کی  
امید دلا کر نیکی کی طرف مائل کرنا۔ نصیحت کرنا]

۶۴ لِيُطَاعَ لِي + يُطَاعَ [ط و ع] اَطَاعَ يُطِيعُ (افعال) مضارع  
مجمول۔ ل (لام کئی) کی وجہ سے يُطَاعَ منصوب ہے  
[خوشی سے کما ماننا۔ اطاعت کرنا]

۶۴ تَوَاتَبَا [ت و ب] تَابَ يَتَوَاتَبُ (ن) فَعَالٌ کے وزن پر تَوَاتَبَ اسم

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

مباذہ ہے [بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا یعنی توبہ قبول کرنے میں اکتاہٹ محسوس نہ کرنے والا]

۶۵ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ حَتَّىٰ + يُحَكِّمُوكَ + كَ [ح ک م] حَكَمٌ يُحَكِّمُ (تفعیل)  
[کسی کو فیصلہ کرنے والا ماننا۔ کسی سے فیصلہ کرانا]

۶۵ لَا يَجِدُوا لَا يَجِدُوا  
[کون اعرابی ساقط ہو گیا ہے] موجود پانا]

۶۵ قَضَيْتَ [ق ض ی] قَضَى يَقْضِي (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [جھگڑا ختم کرنے کے لیے حتمی فیصلہ کرنا]

۶۶ يُوعِظُونَ [و ع ظ] وَعَظٌ يَعِظُ (ض) مضارع مجہول [ترغیب و ترہیب کے ذریعہ نصیحت کرنا]

۶۶ أَشَدَّ تَضَيُّتًا أَشَدَّ اسم تفضیل اور تَضَيُّتًا تميز ہے [یہ بات ایمان پر ان کے قدم مضبوط کرنے کے لیے نہایت کارگر ثابت ہوتی]

۶۷ لَا تَيْنُهُمْ لَ + آتَيْنَا + هُمْ [ء ت ی] آتَى يُؤْتِي (انفعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا]

۶۹ مَنْ يُطِيعِ مَنْ + يُطِيعِ [ط و ع] أَطَاعَ يُطِيعُ (افعال) مَنْ (شرطیہ) کی وجہ سے يُطِيعِ پہلے يُطِيعِ ہوا۔ التَّعَايَ ساکنین (دو ساکن حروف اکٹھے ہونے) کی وجہ سے حرف علت ساقط ہوا يُطِيعِ ہو گیا اور آگے ملانے کے لیے آخر میں۔ دی گئی

خوشی سے کما ماننا۔ اطاعت کرنا]

۷۰ ثَبَاتٍ ثَبَةٌ کی جمع ہے اور حالت نصب میں حال ہونے کی وجہ سے ہے۔ چونکہ جمع سالم مونث ہے اس لیے حالت نصب میں آخر میں۔ آئی ہے [الگ الگ دستوں اور ٹکڑیوں کی

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۷۲	لَيَبْطِئَنَّ	شکل میں Gorilla war لَ + يَبْطِئُ + نَّ - فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ استعمال ہو تو واحد کے صیغوں میں ے کو ے سے بدل دیا جاتا ہے۔ [ب ط ے] بَطَأً يَبْطِئُ (تفعیل) [وہ طبقہ یقیناً یقیناً (جماد) سے پیچھے ہٹانے، دیر لگوانے اور ہمتیں پست کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے اور کرتا رہے گا]
۷۳	مَوَدَّةٌ	[و د د] وَدَّ يُوَدُّ (ف) کا مصدر میسی ہے [قریبی تعلق۔ پیار و محبت]
۷۴	فَلْيُقَاتِلْ	فَ + لَ + يُقَاتِلُ [ق ت ل] قَاتِلٌ يُقَاتِلُ (مفاملہ) لام امر کی وجہ سے يُقَاتِلُ کے آخر میں جزم آئی ہے [لڑنا۔ مسلح جدوجہد کرنا]
۷۴	يَشْرُونَ	[ش ر ی] شَرَى يَشْرِي (ض) فعل مضارع [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز حاصل کرنا۔ خرید و فروخت دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے یہاں فروخت کرنے اور بیچنے کے معنی میں ہے]
۷۴	فَيُقْتَلْ	فَ + يُقْتَلُ [ق ت ل] قَتْلٌ يُقْتَلُ (ن) مضارع مجہول فَ یہاں بطور حرف عطف کے استعمال ہوئی ہے۔ اس فعل کا چونکہ يُقَاتِلُ پر عطف ہے اس لیے حالت جزم میں استعمال ہوا ہے [قتل کرنا Tokill]
۷۵	الْمُسْتَضْعَفِينَ	[ض ع ف] اسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ (استفعال) اسم المفعول۔ جمع مذکر [کسی کو کمزور سمجھنا]
۷۵	أَخْرَجْنَا	أَخْرَجَ + نَا [خ ر ج] أَخْرَجَ يُخْرِجُ (انفعال) فعل امر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مذکر حاضر [نکالنا]
۷۷	كُفُّوْا	[ک ف ف] كَفَّ يَكْفُفُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [حملہ کرنے سے روکنا]
۷۷	يَخْشَوْنَ	[خ ش ی] خَشِيَ يَخْشَى (س) فعل مضارع [کسی کی ہیبت و عظمت کی وجہ سے ڈرنا]
۷۷	اَخْرَجْتَنَا	اَخْرَجْتَ + نَا [ء خ ر] اَخْرَجَ يَخْرُجُ (تفعیل) فعل ماضی [مؤخر کرنا۔ ملٹوی کرنا۔ مہلت دینا To delay]
۷۸	يُنذِرْكُمْ	يُنذِرُ + كُمْ [د ر ک] اَذْرَكَ يُنذِرُ (افعال) فعل مضارع۔ جواب شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ كُمْ کے آخر میں ے آگے ملانے کے لیے آئی ہے [پالینا۔ آپکڑنا]
۷۸	مُشَيِّدَةً	[ش ی د] شَيَّعَ يُشَيِّعُ (تفعیل) اسم المفعول۔ بُرُوجِ چونکہ جمع مکسر غیر عاقل ہے اس لیے اس کی صفت واحد مونث مُشَيِّدَةً استعمال ہوئی ہے۔ [کسی عمارت کو پختہ اور مضبوط بنانا]
۷۸	اِنْ تُصِيبْهُمْ	اِنْ + تُصِيبُ + هُمْ [ص و ب] اَصَابَ يُصِيبُ (افعال) اصل میں اَصُوْبُ يُصُوْبُ تھا [پہنچنا۔ نشانے پہ جا لگنا] فَ + مَا + لِ [تو۔ کیا۔ کو]
۸۱	بَيَّتَ	[ب ی ت] بَيَّتَ بَيِّتُ (تفعیل) فعل ماضی [رات گزارنا۔ رات کے وقت کوئی مشورہ یا میٹنگ کرنا]
۸۳	اَذَاعُوْا	[ذ ی ع] اَذَاعَ يُذِيعُ (افعال) فعل ماضی [کسی خبر کو پھیلانا۔ تشہیر کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۳	رَدُّوْهُ	رَدُّوْهُ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل ماضی [لوٹانا۔ لے جانا]
۸۳	يَسْتَنْبِطُوْنَهُ	[ن ب ط] [اِسْتَنْبَطَ يَسْتَنْبِطُ (استفعال) فعل مضارع۔ یہ فعل اصل میں کنویں سے پانی نکالنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مراد ہے [کسی بات کی گہرائی میں جا کر نتیجہ اخذ کرنا]
۸۴	لَا تُكَلِّفُ	لَا + تُكَلِّفُ [ک ل ف] [كَلَّفَ يُكَلِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر [مکلف کرنا۔ پابند کرنا۔ کسی پر ذمہ داری عائد کرنا] یہاں لآ نافیہ ہے۔ لائے نہی نہیں۔
۸۴	حَرَضٍ	[ح ر ض] [حَرَضَ يُحَرِّضُ (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ آخر میں۔ آگے ملا کر پڑھنے کے لیے استعمال ہوئی ہے [ہلاکت سے بچانے کے لیے کسی کو ابھارنا۔ ترغیب دینا Tomotiwate]
۸۴	أَنْ يُكَلِّفُ	أَنْ + يُكَلِّفُ [ک ف ف] [كَفَّ يَكْفُفُ (ن) [کسی جملے کو روکنا۔ مدافعت کرنا]
۸۴	تَنْكِيْلًا	[ن ک ل] [نَكَلَ يَنْكِلُ (تفعیل) مصدر۔ تیز ہے اس لیے حالت نصب میں ہے [عبرت ناک سزا دینے کے لحاظ سے [نکال بیڑی اور لگام کے لوہے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۸۵	يَكُنُّ	[ک و ن] [كَانَ يَكُونُ (ن) فعل مضارع۔ حالت جزم میں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ہے [ہونا]
۸۵	مُقِيْنًا	[ق و ت] [أَقَاتَ يَقِيْتُ (انفعال) اسم الفاعل۔ كَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کسی کی قوت

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۶	فَحَيُّوا	یعنی خوراک کا بندوبست کرنا۔ نگہداشت کرنا۔ نظر رکھنا [ف + حَيُّوا [ح ی ی] حَيُّی يُحَيِّی (تفعیل) فعل امر کسی کو زندگی یا سلامتی کی دعا دینا]
۸۸	فَمَتِّينِ	فَمَتِّينِ کا تشبیہ فَمَتِّينِ اور اس کی حالت نصب فَمَتِّينِ ہے۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [دو گروہ]
۸۸	أَرْكَسَهُمْ	أَرْكَسَهُمْ + هُمْ [ر ک س] أَرْكَسَ يُرْكَسُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [کسی مصیبت سے نجات کے بعد دوبارہ اس میں لوٹانا]
۸۸	أَضَلَّ	[ض ل ل] أَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل ماضی [گمراہ کرنا۔ سیدھے راستے سے ہٹانا]
۸۸	يُضِلِّلِ	[ض ل ل] أَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ مَنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے يُضِلُّ کا ادغام کھل گیا اور يُضِلِّلِ ہو گیا۔ ساتھ ملانے کے لیے آخر میں ۔ دی گئی [گمراہ کرنا]
۸۹	سَوَاءٌ	تَكُونُونَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [برابر]
۸۹	فَتُخَذُوا	ف + تُخَذُوا + هُمْ [ء خ ذ] أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا۔ گرفتار کرنا]
۹۰	يَصِلُونَ	[و ص ل] وَصَلَ يَصِلُ (ض) فعل مضارع [جا ملنا۔ پہنچنا]
۹۰	لَسَلَّطَهُمْ	ل + سَلَّطَ + هُمْ [س ل ط] سَلَّطَ يُسَلِّطُ (تفعیل) فعل ماضی [مسلط کرنا۔ غالب کرنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۹۰	فَلَقَتُلُوْكُمْ	فَ + لَ + قَاتَلُوْ + كُمْ [ ق ت ل ] قَاتِلٌ يُقَاتِلُ (مفاعد) فعل ماضی [ لڑنا۔ مسلح جدوجہد کرنا ]
۹۰	اَزْكُسُوْا	[ ر ک س ] اَزْكَسَ يَزْكِسُ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [ کسی پریشانی سے نجات کے بعد دوبارہ اس میں لوٹانا ]
۹۰	لَمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	لَمْ + يَعْتَزَلُوْ + كُمْ [ ع ز ل ] اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ (افعال) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے يَعْتَزَلُوْ کا نون اعرابی گر گیا ہے۔ اصل میں يَعْتَزِلُوْنَ تھا [ الگ تھلگ رہنا ]
۹۰	يُلْقُوْا	[ ل ق ی ] اَلْقَى يُلْقِي (افعال) يَعْتَزِلُوْ پر عطف ہونے کی وجہ سے اس کا بھی نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ ڈالنا۔ پیش کرنا ]
۹۲	اَنْ يَّصَدَّقُوْا	اَنْ + يَّصَدَّقُوْا [ ص د ق ] اِصْدَقَ يَصَدِّقُ اصل میں تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ (تفعل) تھا۔ اس میں ادغام قریب الحرج کا قاعدہ استعمال ہوا ہے [ صدقہ دینا۔ صدق دل سے معاف کرنا ]
۹۲	فَدِيَّةٌ مُّسَلَّمَةٌ	فَ + دِيَّةٌ + مُّسَلَّمَةٌ [ س ل م ] سَلَّمَ يُسَلِّمُ (تفعل) اسم المفعول اس کا صلہ Preposition اِلَى ہو تو معنی ہوتا ہے [ سپرد کرنا ]
۹۲	مُتَتَابِعِيْنَ	[ ت ب ع ] تَتَابَعَ يَتَتَابَعُ (تفاعل) اسم الفاعل [ ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ پے در پے آنا ]
۹۳	مُتَعَمِّدًا	[ ع م د ] تَعَمَّدَ يَتَعَمَّدُ (تفعل) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ عہد یعنی جان بوجھ کر

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[کرنا]
۹۴	فَتَبَيَّنُوا	فَ + تَبَيَّنُوا [ب ی ن] تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ (تفعل) فعل امر [اہتمام سے الگ کرنا۔ وضاحت طلب کرنا۔ تحقیق و جستجو کرنا]
۹۴	فَمَنْ	فَ + مَنْ [م ن ن] مَنْ يَمُنُّ (ن) فعل ماضی [احسان کرنا۔ احسان جملانا]
۹۵	أُولَى الضَّرِّ	أُولَى + الضَّرِّ - مرکب اضافی [جسمانی نقصان والے یعنی معذور لوگ]
۹۷	تَوَفَّاهُمْ	تَوَفَّى + هُمْ [و ف ی] تَوَفَّى يَتَوَفَّى (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [فوت کرنا۔] ے ساتھ ملانے کے لیے ہے۔
۹۷	ظَالِمِيَّ	[ظ ل م] ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) سے اسم الفاعل ظَالِمٍ کی جمع ظَالِمُونَ اور اس کی حالت نصب ظَالِمِينَ مضاف ہونے کی وجہ سے آخر سے جمع کان گر گیا ہے۔ حالت نصب میں حال ہونے کی وجہ سے ہے [اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے]
۹۷	أَلَمْ تَكُنْ	أَ + لَمْ + تَكُنْ [ک و ن] كَانْ يَكُونُ (ن) واحد مونث غائب۔ تَكُونُ سے لَمْ کی وجہ سے تَكُونُ اور پھر تَكُنْ ہوا [کیا + نہیں۔ تھی]
۹۷	فَتَهَاجِرُوا	فَ + تَهَاجِرُوا [ھ ج ر] هَاجَرَ يَهَاجِرُ (مفاعلة) فعل مضارع فَ کے بعد اَنْ محذوف ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ہجرت کرنا۔ گھریا چھوڑنا]



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰۰	يَجِدُ	[وج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [موجود پانا]
۱۰۰	مُرْعَمًا	مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [رہنے سہنے کی جگہ۔ پناہ گاہ]
۱۰۰	ثُمَّ يَذْرِكُ	ثُمَّ + يَذْرِكُ + هُ [درک] اَذْرَكَ يَذْرِكُ (افعال) ثُمَّ حرف عطف ہے اور يَذْرِكُ کا مَنْ يُّهَاجِرُ پر عطف ہے اس لیے حالت جزم میں ہے [آلینا۔ گرفت میں لینا]
۱۰۱	خِيفَتُمْ	[خ وف] خَافَ يَخَافُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ اندیشہ ہونا]
۱۰۲	فَلْتَقُمْ	فَ + لِ + تَقُمْ [ق و م] قَامَ يَقُومُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ لِ یہاں لام امر ہے [کھڑا ہونا]
۱۰۲	وَلْيَأْخُذُوا	وَ + لِ + يَأْخُذُوا [ء خ ذ] أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) لِ یہاں لام امر ہے اس لیے پیچھے مل کر ساکن ہو گیا ہے [پکڑنا]
۱۰۲	وَلتَاتِ	وَ + لِ + تَاتِ [ء ت ی] أَتَى يَأْتِي (ض) واحد مونث غائب لام امر کی وجہ سے تَاتِ کے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ اصل میں تَأْتِي تھا [اور + چاہیے کہ + آئے]
۱۰۲	فَلْيُصَلُّوا	فَ + لِ + يُصَلُّوا [ص ل و] صَلَّى يُصَلِّي (تفعیل) اصل میں صَلَّوْا يُصَلُّوْا تھا [تو۔ چاہیے کہ + وہ نماز پڑھیں]
۱۰۳	وَلْيَأْخُذُوا	وَ + لِ + يَأْخُذُوا [ء خ ذ] أَخَذَ يَأْخُذُ (ن) [اور + چاہیے کہ + وہ پکڑیں]
۱۰۲	فَيَمِيلُونَ	فَ + يَمِيلُونَ [م ی ل] مَالَ يَمِيلُ (ض) فعل مضارع۔ اس فعل کے بعد عَلَى آئے تو معنی ہو گا [حملہ آور ہونا۔

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		حملہ کرنے کی نیت سے کسی پر جھکننا [
۱۰۲	جَذَرَکُمْ	جَذَرَ + کُمْ = مرکب اضافی [اپنا بچاؤ کا سامان [
۱۰۳	قِيَامًا	[ق و م] قَامَ يَقُومُ (ن) سے مصدر ہے یا اسم الفاعل قَائِمٌ کی جمع مکسر ہے۔ اور حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [کھڑے ہونے کی حالت میں [
۱۰۳	قُعُودًا	[ق ع د] قَعَدَ يَقْعُدُ (ن) سے مصدر ہے یا اسم الفاعل قَاعِدٌ کی جمع مکسر ہے اور حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بیٹھے ہونے کی حالت میں [
۱۰۳	فَإِذَا اِظْمَأْتَنْتُمْ	فَ + إِذَا + اِظْمَأْتَنْتُمْ [ط م ع ن] اِظْمَأْنٌ يَظْمَنُ - اس کا مادہ ثلاثی نہیں رباعی ہے چنانچہ اس کو رباعی مجرد کہا جاتا ہے [مطمئن ہونا۔ دل کا پرسکون ہونا۔ خوف و اضطراب کا ختم ہونا [
۱۰۴	وَلَا تَهِنُوا	وَلَا + تَهِنُوا [و ه ن] وَهِنٌ يَهِينُ (ض) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [گمزور پڑنا۔ سستی و غفلت سے کام لینا [
۱۰۴	تَأَلَّمُونَ	[ع ل م] أَلِمَ يَأْلَمُ (س) فعل مضارع [تکلیف اٹھانا۔ دکھ درد سہنا [
۱۰۵	أَرْكَ	أَرْكَ [ر ع ي] أَرَى يُرِي (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [دکھانا [
۱۰۷	يَخْتَانُونَ	[خ و ن] اِخْتَانَ يَخْتَانُ (اقتعال) اصل میں اِخْتَوْنَ يَخْتَوْنَ تھا۔ دونوں میں مطابقت (Co-ordination) کا قاعدہ استعمال ہوا ہے [عہد اور امانت کا پاس نہ کرنا۔ خفیہ طور پر عہد شکنی کرنا [

آیت نمبر	کلمہ	لفوی تشریح
۱۰۷	خَوَاتِنًا	[خ و ن] خَانَ يَخُونُ (ن) سے فَعَالٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے۔ کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [بہت زیادہ خیانت کرنے والا۔ عمد شکن]
۱۰۷	أَيْمَانًا	[ء ا ث م] أَيْمٌ يَأْتُمُّ (س) سے فَعِيلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [بہت زیادہ گناہ گار۔ حق تلفی کرنے والا]
۱۰۸	يَسْتَخْفُونَ	[خ ف ی] اسْتَخْفَى يَسْتَخْفِي (استغفال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [مخفی رکھ سکتا۔ چھپانے کی کوشش کرنا]
۱۰۸	يُبَيِّنُونَ	[ب ی ت] بَيَّنَّ يَبِينُ (تفہیم) فعل مضارع [رات گزارنا۔ رات کے وقت چھپ کر کوئی بات کرنا]
۱۱۰	يَجِدُ	[و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) جواب شرط کی وجہ سے يَجِدُ پہلے يَجِدُ ہوا۔ پھر آگے ملانے کے لیے يَجِدُ پڑھا گیا [پانا]
۱۱۲	ثُمَّ يَرْمِ بِهِ	ثُمَّ + يَرْمِ + بِ + هِ "يَرْمِ" [ر م ی] رَمَى يَرْمِي (ض) اس کے بعد بِ (حرف جر) آئے تو معنی ہو گا [الزام عائد کرنا۔ کسی پر پھینک دینا] يَكْسِبُ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور حرف علت گر گیا ہے۔ اصل میں يَرْمِي تھا۔ واضح رہے ثُمَّ حرف علت کہلاتا ہے۔
۱۱۳	لَهُمْ	نَ + هَمَّتْ [ه م م] هَمَّ يَهْمُ (ف) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [کسی ارادے کو کچھ دیر کے لیے دل میں رکھنا اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے غور و فکر کرنا]
۱۱۳	نَجَّوْهُمْ	نَجَّوْهُم + هُمْ [ان کی خفیہ سرگوشیاں]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۵	مَنْ يُشَاقِقِ	مَنْ + يُشَاقِقِ [ش ق ق] شَاقٌّ يُشَاقِقُ (مفائلہ) اصل میں شَاقِقٌ يُشَاقِقُ تھا۔ مَنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے ادغام کھل گیا (فک ادغام) ہے اور آگے ملانے کے لیے آخر میں آئی ہے۔ کسی چیز کو پھاڑ کر دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو ہر حصے کو شَقَّةٌ کہا جاتا ہے۔ اس مناسبت سے معنی ہو گا [ایک راستے کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرنا۔ مخالفت کرنا۔ مخالف سمت یہ چلنا]
۱۱۵	نُوَلِّهِ	نُوَلِّهِ + ه [ول ی] وَوَلَّى يُوَلِّئُ (تفعیل) جواب شرط ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ [رخ پھیرنا]
۱۱۵	نُضِّلِهِ	نُضِّلِهِ + ه [صل ی] أَصْلِي يُضِلُّ (انفعال) نُضِّلُ اصل میں نُضِلُّ تھا۔ نُوَلِّیْ پر عطف کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ واضح رہے حالت جزم میں آخر سے حرف علت گر جاتا ہے [سزا کے طور پر داخل کرنا]
۱۱۵	مَصِيْرًا	[ص ی ر] صَارَ يَصِيْرُ (ض) اسم ظرف [ہونے کی جگہ] [اصل میں مَفْعِلٌ کے وزن پر مَصِيْرٌ تھا۔ انتقال حرکت (Shift Method) کے بعد مَصِيْرٌ ہو گیا۔
۱۱۷	إِنْفَا	اُنْفَى کی جمع ہے۔ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۱۱۷	مَرِيْنًا	[م ر د] مَرَدٌ يَمْرُدُ (ن) فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [بہت زیادہ سرکشی اور نافرمانی کرنے والا]
۱۱۸	لَا تَتَّخِذَنَّ	لَ + اتَّخَذَ + نَّ [ء خ ذ] اتَّخَذَ يَتَّخِذُ (اتعال) فعل مضارع۔ واحد متکلم [یقیناً یقیناً میں بناؤں گا۔ اہتمام سے لوں گا۔ وصول کروں گا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۹	لَا ضِلَّ لَهُمْ	لَ + اُضِلَّ + نَ + هُمْ [ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) [یقیناً یقیناً میں انہیں گمراہ کروں گا]
۱۱۹	لَا مُبْتَغِيَهُمْ	لَ + اُمْتِيَ + نَ + هُمْ [م ن ی] مَتَى يُمْتَيُّ (تفعیل) [یقیناً یقیناً میں انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا]
۱۱۹	لَا مُرْتَهَبُهُمْ	لَ + اُمْرَ + نَ + هُمْ [ء م ر] اَمْرًا يُأْمَرُونَ (فعل مضارع) واحد متکلم [یقیناً یقیناً میں انہیں حکم دوں گا] واضح رہے واحد کے صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے ے کو ے سے بدل دیا جاتا ہے۔ سابقہ چاروں افعال میں ایسا ہی ہوا ہے۔
۱۱۹	فَلْيَبْتَئِكُنَّ	فَ + لَ + يَبْتَئِكُنَّ + نَ [ب ت ک] بَتَّكَ يَبْتَئِكُ (تفعیل) اگر نون ثقیلہ سے پہلے فعل مضارع کے آخری حرف پر ے ہو تو وہ واحد کا نہیں جمع کا صیغہ ہوتا ہے [تو یقیناً یقیناً وہ چیریں گے]
۱۱۹	فَلْيُغَيِّرَنَّ	فَ + لَ + يُغَيِّرَنَّ + نَ [غ ی ر] غَيَّرَ يُغَيِّرُ (تفعیل) [کسی چیز کی حالت یا صورت تبدیل کرنا]
۱۲۰	وَيُؤْمِنِيَهُمْ	وَ + يُؤْمِنِي + هُمْ [م ن ی] مَتَى يُؤْمِنِي (تفعیل) [آرزوؤں میں الجھانا]
۱۲۱	مَحِيضًا	[ح ی ص] حَاصٌّ يَحِيضُ (ض) سے مَفْعِلٌ کے وزن پر مَحِيضٌ اور انتقال حرکت کے بعد مَحِيضٌ ہوا۔ یہ اسم ظرف ہے [بھاگ کر جانے کا راستہ۔ خلاصی کی صورت]
۱۲۲	وَعَدَالِلِهِ	وَ عَدَا + اللّٰه = مرکب اضافی اس سے پہلے کَانَ محذوف ہے اور "وَعَدَا اللّٰه" اس کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [اللہ کا وعدہ]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۲	قِيْلًا	[ق و ل] قَالَ يَقُولُ (ن) کے کئی مصادر استعمال ہوتے ہیں مثلاً قَوْلٌ - مَقَالٌ - قَوْلَةٌ اسی طرح قِيْلٌ بھی مصدر ہے۔ یہ تمیز ہے اور اسی لیے منصوب ہے [بات کرنے کے لحاظ سے]
۱۲۳	بِأَمَانِيكُمْ	بِ + أَمَانِي + كُمْ "امانی" اُمْنِيَّة کی جمع ہے [تمہاری آرزوئیں۔ جھوٹی تمنائیں]
۱۲۳	يُجْزَى	[ج ز ی] جَزَى يُجْزِي (ض) مضارع مجہول۔ یہ لفظ يُجْزَى تھا۔ جو اب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی لیے يُجْزَى پڑھا گیا [بدلہ دینا]
۱۲۳	وَلَا يَجِدُ	و + لَا + يَجِدُ [و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) يُجْزَى پر عطف ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [پانا]
۱۲۴	نَقِيرًا	یہ لفظ کھجور کی سٹھلی کے کنارے پر موجود چھوٹے سے گڑھے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مراد ہے [ذره برابر۔ ادنیٰ سا]
۱۲۵	دِينًا	تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۱۲۵	حَنِيفًا	[تمام ادیان باطلہ کو چھوڑ کر حق کی اتباع کرنے والا یا پوری کائنات سے کٹ کر ایک اللہ سے لو لگانے والا۔ یکسو ہو کر اللہ کی فرماں برداری کرنے والا] حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۱۲۷	يَسْتَفْتُونَكَ	يَسْتَفْتُونَ + كَ [ف ت ی] اسْتَفْتَى يَسْتَفْتِي (استفعال) فعل مضارع [فتویٰ طلب کرنا]
۱۲۷	يُفْتِيكُمْ	يُفْتِي + كُمْ [ف ت ی] اَفْتَى يُفْتِي (انفعال) فعل مضارع

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[فتویٰ دینا۔ کسی سوال کا جواب دینا]
۱۲۷	يُنْتَلَىٰ	[ت ل و] تَلَا يُتَلَوْنَ (مضارع مجہول۔ اصل میں يُفْعَلُ کے وزن پر یُنْتَلَوُ تھ۔ مطابقت کا قاعدہ استعمال ہوا یُنْتَلَىٰ ہو گیا۔ [تلاوت کرنا]
۱۲۷	وَمَا تَفْعَلُوا	وَمَا + تَفْعَلُوا۔ مَا یہاں شرطیہ ہے اور مَا شرطیہ جازمۃ المضارع حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اسی وجہ سے تَفْعَلُوا کا نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۲۸	نُشُوْرًا	”نُشُوْرًا“ اگر بیوی کی طرف سے ہو تو بغاوت و سرکشی کے معنی میں اور اگر خاوند کی طرف سے ہو تو [بد سلوکی اور ایذا رسانی] کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۲۸	أَحْضَرَتْ	[ح ض ر] أَحْضَرَ يُحْضِرُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں أَحْضَرَتْ تھا آگے ملانے کے لیے آخر میں ے دی گئی [حاضر کرنا۔ کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔ قریب کرنا]
۱۲۸	الشُّعْخَ	جب بجل کے ساتھ ساتھ حرص و طمع اور خود غرضی بھی شامل ہو جائے اور دل تنگ ہو جائے تو اس کے لیے یہ لفظ استعمال کرتے ہیں۔
۱۲۹	فَتَذَرُوهَا	فَ + تَذَرُوْ + هَا ”تَذَرُوْ“ [و ذ ر] وَذَرَ يَذَرُ (ف) فعل مضارع۔ ”تَذَرُوْ“ اصل میں تَذَرُوْنَ تھا۔ فَ کے بعد اَنْ محذوف ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [کسی کو اس کے حال پہ چھوڑ دینا۔ اس سے کوئی سروکار نہ رکھنا]

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۰	يَغْنِ	[غ ن ی] اَغْنَى يَغْنِي (افعال) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی لیے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [کسی کی محتاجی سے بے نیاز کر دینا]
۱۳۱	وَصَيَّنَا	[وص ی] وَصَى يُوَصِّئُ (تفعلیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [کوئی اہم نصیحت کرنا]
۱۳۲	اِنْ يَّشَأْ	اِنْ + يَشَأُ [ش ی ء] نَشَأَ يَشَأُ (ف) اِنْ کی وجہ سے پہلے يَشَأُ ہوا پھر يَشَأُ رہ گیا [کسی ضابطے کے مطابق چاہنا۔ خواہش کرنا]
۱۳۳	يُذْهِبْكُمْ	يُذْهِبُ + كُمْ [ذ ہ ب] اَذْهَبَ يَذْهَبُ (افعال) جواب شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [لے جانا]
۱۳۳	وَيَأْتِ	وَيَأْتِ [ء ت ی] اَتَى يَأْتِي (ض) فعل مضارع۔ يَأْتِ اصل میں يَأْتِي تھا۔ يَذْهِبُ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہوا اور آخر سے حرف علت گر گیا۔ ب کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۱۳۵	كُونُوا	[ک و ن] كَانْ يَكُونُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۱۳۵	قَوَامِينِ	[ق و م] قَامَ يَقُومُ (ن) سے فَعَالٌ کے وزن پر قَوَامٍ مبالغے کا صیغہ ہے۔ اس فعل کے بعد ب Preposition آئے تو معنی ہوتا ہے [گمداشت کرنا۔ کسی چیز کا تحفظ کرنے کے لیے آمادہ و تیار رہنا]
۱۳۵	اِنْ يَّكُنْ	اِنْ + يَكُنْ [ک و ن] كَانْ يَكُونُ (ن) اِنْ کی وجہ سے پہلے



آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		يَكُونُ اور پھر يَكُنْ ہوا [ہونا]
۱۳۵	فَلَا تَتَّبِعُوا	فَ + لَا + تَتَّبِعُوا [ت ب ع] [اتَّبِعْ يَتَّبِعْ (اتعال) فعل نہی [اتباع کرنا۔ پیچھے چلنا]
۱۳۵	أَنْ تَعْدِلُوا	أَنْ + تَعْدِلُوا [ع د ل] [عَدَلَ يَعْدِلُ (ض) فعل مضارع۔ أَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [عدل و انصاف کرنا۔ متوازن سلوک کرنا۔ جو جس چیز کا حق دار ہو اسے اس کا وہ حق دینا]
۱۳۵	إِنْ تَلَوْا	إِنْ + تَلَوْا (تَلَوْا) [ل و ی] [لَوِيَ يَلْوِي (ض) فعل مضارع۔ "تَلَوْا" اصل میں تَلَوُونَ تھا۔ اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [بات کو اس کے صحیح رخ سے موڑنا یعنی مرضی کی تحریف کرنا]
۱۳۵	أَوْ تُعْرِضُوا	أَوْ + تُعْرِضُوا [ع ر ض] [أَعْرَضَ يُعْرِضُ (افعال) فعل مضارع۔ أَوْ حرف عطف ہے تُعْرِضُوا کا چونکہ تَلَوْا پر عطف ہے اس لیے اس کا بھی نون اعرابی گر گیا ہے [اعراض کرنا۔ بے رخی برتنا۔ منہ پھیر لینا]
۱۳۵	لَمْ يَكُنْ	لَمْ + يَكُنْ [ک و ن] [كَانَ يَكُونُ (ن) لَمْ کی وجہ سے پہلے يَكُونُ اور پھر يَكُنْ ہوا۔ آگے ملانے کے لیے لَمْ يَكُنْ پڑھا گیا [ہونا]
۱۴۰	يُسْتَهْرَأُ	[ه ز ء] [اسْتَهْرَأَ يُسْتَهْرَأُ (استفعال) مضارع مجہول [مذاق کا نشانہ بنانا]
۱۴۰	يَخْوَضُوا	[خ و ض] [خَاضَ يَخْوَضُ (ن) فعل مضارع۔ یہ لفظ پانی میں اترنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مراد ہے

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۴۱	يَتَرَبُّصُونَ	[کسی بات یا کسی کام میں مشغول ہونا] [رب ص] [تَرَبُّصٌ يَتَرَبُّصُ (تفعّل) فعل مضارع] کسی معینہ مدت کا انتظار کرنا۔ انجام کار کی تاک میں رہنا۔ اس بات کا انتظار کرنا کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے
۱۴۱	أَلَمْ نَكُنْ	أ + لَمْ + نَكُنْ [ک و ن] [كَانَ يَكُونُ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ "نَكُنْ" اصل میں نَكُونُ تھا۔ لَمْ کی وجہ سے نَكُنْ ہو گیا۔ [کیا + نہیں + ہم تھے]
۱۴۱	أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	أ + لَمْ + نَسْتَحْوِذُ [ح و ذ] [اسْتَحْوِذُ يَسْتَحْوِذُ (استفعال) لَمْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے نَسْتَحْوِذُ کی بجائے نَسْتَحْوِذُ استعمال ہوا] [کسی پر غلبہ و تسلط حاصل کرنا۔ کسی کو اپنے قابو میں کر سکتا]
۱۴۱	وَلَمَّا نَمْنَعُكُمْ	و + نَمْنَعُ + كُمْ [م ن ع] [مَتَّعَ (ف) فعل مضارع۔ جمع متکلم نَمْنَعُ کا نَسْتَحْوِذُ پر عطف ہے اسی لیے یہ حالت جزم میں ہے] [روکنا۔ یہاں کسی کا ہاتھ روکنا یعنی دفاع کرنا مراد ہے]
۱۴۲	كُسَالَى	كُسَالَى کی جمع ہے۔ یہاں حال بن کر استعمال ہو رہا ہے [سستی کے مارے۔ بے دل۔ بادل نحواستہ]
۱۴۳	مُدْبِدِينَ	[ذ ب ذب] [ذَبَّ يَذْبَبُ (اس فعل کا مادہ عام افعال سے ہٹ کر ثلاثی کی بجائے رباعی ہے یعنی چار حروف پر مشتمل ہے) اسم المفعول] [کسی کو حیران و متردد چھوڑنا۔ پس و پیش کرنا]
۱۴۳	مَنْ يُضِلُّ	مَنْ + يُضِلُّ [ض ل ل] [أَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) مَنْ (جازمہ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
----------	------	------------

۔ المضارع) کی وجہ سے یُضِلُّ کا ادغام کھل گیا ہے جسے

کَلْبِ ادغام کہتے ہیں [گمراہ کرنا۔ صحیح راستے سے ہٹانا]

وَاعْتَصِمُوا [ع ص م] اِعْتَصِمَ يَعْتَصِمُ (اعتصم) فعل

۱۳۶ وَاعْتَصِمُوا

امر [مضبوطی سے تھامنا۔ کسی کے دامن سے وابستہ ہونا]

دِينٌ + هُمْ - دین سے یہاں [عبادت و اطاعت] مراد

۱۳۷ دِينَهُمْ

ہے۔

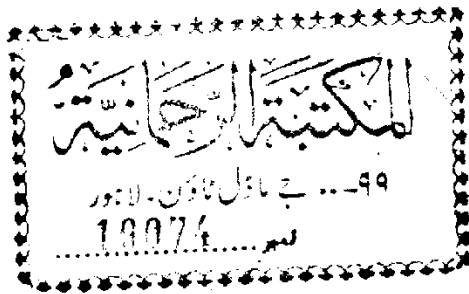
[ء ت ی] ء ائى يُؤْتِى (افعال) فعل مضارع۔ آخر سے

۱۳۸ يُؤْتِ

حرف علت کسی لغوی (Grammetically) وجہ سے

نہیں محض تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔ ایسا بھی عربی

زبان میں رائج ہے۔





فہم قرآن انسیتیوٹ

سیکنڈ فلور 36- ڈی لوئر مال نزد سول سیکرٹریٹ لاہور

فون: 7320689-7242850